novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

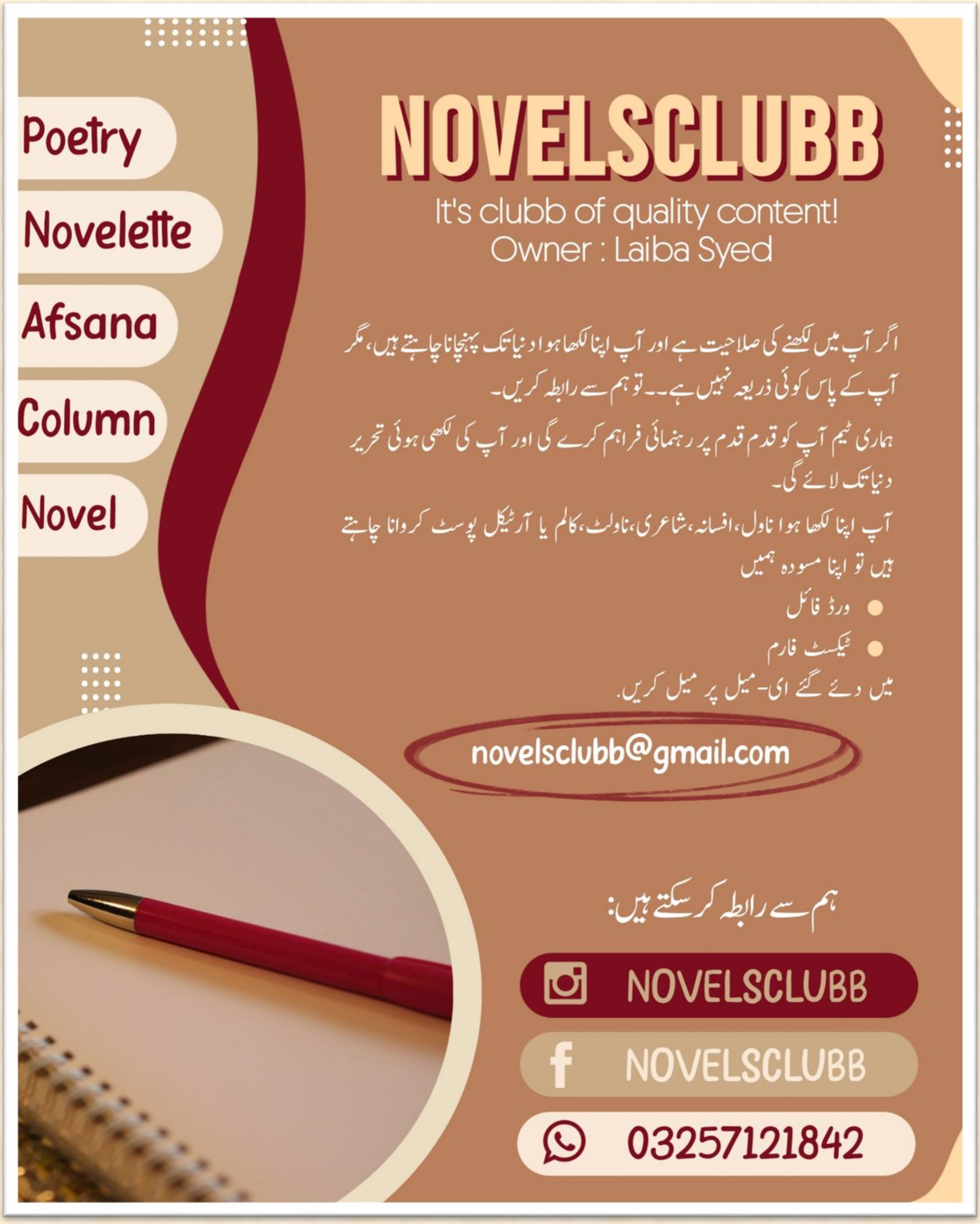
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

گمشدہ سکون

از قلم

عمارہ احمد

Clubb of Quality Content

ناول "گمشدہ سکون" کے تمام جملہ حق لکھاری "عمارہ احمد" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی
صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو
گی۔ "ناولز کلب" کاپی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال
کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی
حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

نومبر کے اسٹارٹنگ کا مہینہ چل رہا تھا۔۔ ٹھنڈ ہونے کی وجہ سے سورج پہلے ہی ڈوب چُکا تھا سورج کے ڈوبنے کے وجہ سے کچھ بادل گُلابی اور اورنج رنگ کے رنگ میں رنگ گئے تھے۔۔ پورا دہلی لائٹ سے جگمگا رہا تھا۔۔

ہم لوگ ایک جگہ پر جائیں تو ایسا لگ رہا تھا کی ساری امیر خاندان کے لوگ یہاں پر موجود ہیں۔۔ تب ہی باہر ایک گاڑی آکر روکئے اور گاڑی کے روکتے ہی گاڑیوں کے فوج بھی آکر روکئے۔۔

گاڑی کے پیچھے والے گاڑی سے ایک گارڈ اُتر کر جلدی سے دروازہ کھولا اور گاڑی کا دروازہ کھلنے پر بلک شوز والے پیر باہر آئے۔۔

پھر ایک ہاتھ دروازے پر رکھا دوسرے ہی لمحے ایک آدمی تھری پس شوٹ میں گاڑی سے باہر نکلا۔۔ وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ اور بلیک پینٹ پہنے شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھولے تھے گلے میں ایک سلور چین پہنا ہوا تھا۔۔

ارشن بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا ارشن اٹھائیس سال کا تھا اور اوپر سے چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ کالے سلکی بال جو سلیقے سے سیٹ کریں گئے تھے پر سلکی ہونے کے وجہ سے پیشانی پر کچھ بال گری ہوئے تھے اتشی گلابی لب، بیرڈ اور آنکھوں کا رنگ جیل جیسا نیلا تھا کلائی میں بلیک واچ اِس کو اور بھی ہینڈسم بنا رہا تھا۔۔

ارشن کے باہر نکلتے ہی سب میڈیا والے اپنا کیمرا اِس کے طرف کر گئے اور رپوٹر لوگ اسے سوال پوچھنے کے لیے اِس کے پاس آئے۔۔ لیکن تب ہی اِس کے گارڈز کے فوج نے اِس کو کاور کیا اور اندر جانے کا راستہ بنانے لگے۔۔

"ارشن سر آپ کو آج ایوارڈ ملنے والا ہے آپ کچھ بتائے آپ کیسا فیل کر رہے ہے۔۔" ایک رپوٹر نے ارشن سے سوال کیا۔۔ اِس رپوٹر کے سوال کے بعد اور بھی رپوٹر نے سوال کیا۔۔ پر وہ اِن سب کو کچھ بھی نہیں جواب دیتا اندر چلا گیا۔۔ جب وہ اندر آیا تو سب لوگ اِس کو دیکھنے لگے اِس کو کون نہیں جانتا تھا اِس کو تو سب ہی جانتے تھے وہ دو سال سے بزنس من میں نمبر ون آ رہا تھا اور یہاں پر موجود سب لڑکی تو اِس پر فیدا ہو گئی تھی ہوتی بھی کیوں نہیں وہ تھا ہی اتنا ہینڈسم۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

آب ایک اور گاڑی آ کر رو کئے۔۔

"میم۔۔"ایک بائیس سال کی خوبصورت لڑکی پیچھے بیٹھی آپنی ہی ہم عمر لڑکی کو کہا۔۔سارہ کی انکھوں کا رنگ بلیک تھا گوری رنگت تیکھی نین گلابی ہوٹ اور بلیک بال جو کندھے تک آتے تھے اور اِس نے بلیو رنگ کا ٹاپ اور وائٹ اسکرٹ جو ٹخنہ تک آتی تھی لونگ کوٹ پہنے ہوئی تھی۔۔

"سارہ یہاں سے نہیں پیچھے والے سائڈ پر روکو۔۔"اِس کے گلابی ہونٹ بولنی کے وجہ سے ہل رہی تھی۔۔

"اوکے میم—"تو ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر دیا۔۔اِس کو نہیں پسند تھا گارڈز کو آپنی ساتھ لیے کر ہر جگہ جانا۔۔گاڑی کے کھڑکی کا سیسہ بلیک ہونے کے وجہ سے کسے کو نہیں پتہ چلا کے اِس گاڑی میں کون تھا۔۔سارہ اِس کی پرسنل سیکرٹری تھی اور ساتھ میں اِس کی دوست بھی تھی۔۔پیچھے والے سائڈ پر گاڑی روکا تو سارہ جلدی سے باہر نکلی اور گاڑی کا دروازہ کھلا۔۔ تو وہ باہر نِکلی اور اندر چلی گئی وہ جب اندر گیٹ پر آئی تو اِس نے اپنا کوٹ اُتر کر سارہ کو دیا۔۔

سب نے اِس کو دیکھا۔۔ماہ نور نے بلیک رنگ کا لونگ گاؤن جو زمین تک آ رہی تھی گاؤن کے آستین کندھے کے نیچے تک ہی آ رہی تھی تو اِس نے بلیک رنگ کا نیٹ کا گلوس پہنا ہوا تھا جو اِس بکے کھولے ہوئی ہاتھ کو کاور کر رہی تھی۔۔پیر میں بلیک ہیل سینڈل اور گلے میں ایک چین جس میں ایک لاکٹ تھا جس پر ماہی لکھا ہوا تھا اور ہاتھ میں بھی ایک بریسلیٹ۔۔ماہ نور کے آنکھوں کا رنگ براؤن دودھیا رنگت تیکھی نین نا قوش چہرے کے دائیں آنکھ کے طرف نیچے ایک چوٹا سا تیل اور گلابی ہوٹ کمر سے نیچے تک اس کے ریشمی براؤن بال جو ابھی پوری کھلے ہوئی تھی اور اِس کی کمر پر تو کچھ چھوٹی بال اِس کے چہرے پر آ رہی تھی۔۔ماہ نور بائیس سال کی ہے اور ماہ نور نے میک آپ کے نام پر صرف پنک لپسٹک لگیا تھا اور وہ اتنے حسین لگ رہی تھی۔۔

سب لوگ اِس کو دیکھ کر آپنے نظر ہٹانا بھول گئے اور وہ سب کے نظری خود پر محسوس کر کی بھی بے نیازی سے ایک سائڈ جا کر کھڑی ہو گئی اور سارہ بھی ساتھ میں کھڑی ہو گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

Clubb of Quality Content

ارشن جب باتھ روم سے باہر آتا ہے اور کوریڈور کے طرف آتا ہے۔۔ تو ایک لڑکی اِس سے جان بوجھ کر ٹکرا کر گرنی لگتی ہے تو وہ ارشن کے طرف ہاتھ بڑھتی ہے کی وہ اِس کو پکڑ کر خود کو بچائی۔۔ ارشن اُس کا ہاتھ خود کے طرف آتا دیکھ کر دوسری سائڈ ہو جاتا ہے اور وہ لڑکی درم سے گیر جاتی ہے۔۔ وہاں پر جتنے بھی لوگ تھے سب اِن دونوں کو دیکھنے لگتے ہیں۔۔ عطیہ تو سب کی نظری خود پر محسوس کر کی جلدی سے اُٹھتی ہے۔۔

"کہیں اور آپنی دو کوری کے طریقے یوز کروں کیونکہ یہ سب طریقہ ارشن عمران شاہ پر نہیں چلتا ہے۔۔" ارشن اِس کو خود سے اُٹھتا دیکھ کر کہا۔۔

"ایکسیوز می میس راستہ دی۔۔" ارشن بول کر سائڈ سے نکل گیا۔۔

"میں تمہیں نہیں چھوڑوں گئی اکروانشان تم نے عطیہ مراد احمد سے پنگا لیا ہے۔۔" عطیہ نے غصے سے اِس کو جاتا دیکھ کر کہتی۔۔

"کون تھا یہ جس نے عطیہ مراد احمد کو گرنی دیا۔۔"

"ارشن عمران شاہ۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"شاہ انڈسٹری کا سی ای او۔۔۔ارشن عمران شاہ نمبر ون بزنس من۔۔آپنے خاندان کا اکلوتا بیٹا۔۔۔ان کے بابا میڈل کلاس فیملی سے بیلونگ کرتے ہیں، وہ یہاں تک خود کے محنت سے آیا ہے۔۔"

♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن جو باتھ رُوم میں چلا گیا تھا وہ ابھی واپس آیا۔۔"بوس ابھی ایک لڑکی آئی تھی وہ اتنی حسین لگ رہی تھی کی میں آپ کو بتا نہیں سکتا ہوں۔۔" برہان نے ارشن سے کہا۔۔۔

برہان بھی بلیک رنگ کے تیری پس شوٹ میں ملبوس تھا۔۔اِس کے انکھوں کا رنگ کلا تھا اتشی لب بریڈ۔۔ برہان ارشن کا پرسنل سیکرٹری تھا اور ساتھ میں اِس کا دوست بھی تھا۔۔

"تم کو تو سب ہی لڑکی پیاری لگتی ہیں۔۔"ارشن نے اِس کو دیکھ کر کہا۔۔

"نہیں بوس میں آپ کو دیکھتا ہوں وہ یہیں پر ہو گئی میں اِس کو نہیں جانتا ہوں پڑ آپ بھی دیکھیئے گئے نہ تو کہیں گئے۔۔" برہان نے بول کر آپنے کلی انکھوں کو سب طرف گھمایا پر اِس کو وہ نہیں ملی۔۔

"کیا ہوا نہیں ملی۔۔"ارشن نے برہان کو سب طرف دیکھتا دیکھ کر پوچھا۔۔

"بوس ایسا لگ رہا تھا کے آسمان سے کوئی پڑی اُتر کر یہاں آئی ہے ,پر پتہ نہیں کہاں چلی گئی۔۔"

"لگتا ہیں اُس پڑی کو آسمان یہ زمین کھا گیا۔۔"ارشن نے اِس پر طنز کیا اور مسکرایا اِس کے مسکرانے پر اِس کے دونوں گالو میں ڈمپل ہوا اور وہ مسکراتے ہوئے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ایک سائڈ پر کھڑی تھی اور سب کو دیکھ رہی تھی۔۔تب ہی ایک لڑکا اِس کے پاس آیا۔۔

"کسے کے کمپنی میں پرٹ ٹائم جوب کر رہی ہو۔۔یہ میرے کمپنی کا کاڈ ہے۔۔"اِس نے اِس کو کاڈ دیا تو اِس نے لیے لیا۔۔

"یہاں لوگ جوب کے لئے لائن لگتے ہیں آگر تم اُو گئی تو لائن میں نہیں لگنا ہو گا اور بہت اچھا جوب دو گا۔۔"

"پر کیوں۔۔"ماہ نور نے کاڈ دیکھ کر اِس سے پوچھا۔۔"کیونکہ میں خوبصورت لڑکی کو انتظار نہیں کرواتا۔۔"

We will announce the hotal management CEO of the year..

Sea hotal of CEO mah noor khan..

Please come on the stage..

"تھنک یو پر مجھے آپ کے دو کوری کے جوب کی ضرورت نہیں۔۔"ماہ نور بول کر اسٹیج کی طرف بڑھئی۔۔تو سب نے اِس کو حیرانگی سے دیکھا کیونکہ اِن لوگوں نے کبھی بھی سیے ہوٹل کی سی ای او کو نہیں دیکھا تھا۔۔

Have achieved success at such a young age..

"کیا یہ ہے۔۔"برہان نے حیرت سے کہا—

"کیا ہوا کون ہے یہ۔۔"ارشن نے سب کو حیران دیکھ کر کہا۔۔

"بوس آپ اِس کو نہیں جانتے۔۔"

"نہیں، کون ہے۔۔"

"یہ وہی ہے جس لڑکی کی باری میں ابھی بول رہا تھا اور سیے ہوٹل جو نمبر ون پر ہے اُس کی سی ای او، جس کا پوری سوشل میڈیا پر بات ہو رہا ہے ماہ نور خان۔۔

اِس کے بابا آصف خان ایک بڑے بزنس من۔۔دو بھائیوں کے اکلوتے بہن۔۔اِس کا دونوں بھائی اِس پر جان ورتا ہیں۔۔"

"سیدھا سیدھا بولو نہ امیر خاندان کی اکلوتی بیٹی۔۔"ارشن نے برہان کو بیچ میں روک کر کہا—

"نہیں بوس اِس کا اِس کے باپ سے نہیں بنتا ہے اور وہ آپنے فیملی کی ساتھ نہیں رہتی ہیں۔۔"

ماہ نور اسٹیج پر گئی اور مائک کی پاس جاکر روک گئی۔۔

Congregation CEO mah noor khan..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

Show publisher given ceo of the year award to mah noor khan..

تو ماہ نور نے ٹرافی لیا اور مائک کی پاس کھڑی ہو گئی۔۔

Thank you..

اِس کے بعد اِس نے بہت کچھ بولا تھا۔۔

میڈیا اور رپورٹس نے ماہ نور کے تصویر اور ویڈیو بنانے لگے کیونکہ ماہ نور کو کسے نے بھی نہیں دیکھا۔۔

"ویسے خوبصورت تو ہے۔۔" ارشن نے ماہ نور کو دیکھ کر دیری سے کہا۔۔

"کیا کہا بوس آپنے۔۔" برہان نے اِس کو دیری سے بڑبڑاتے دیکھا کر پوچھا۔۔

"کچھ نہیں کام کروں۔۔" ارشن نے غصے سے دیکھ کر کہا تو برہان پھر سے اسٹیج پر دیکھنے لگا۔۔

ماہ نور بول کر اسٹیج سے آئی تو سارہ کو ٹرافی دیا۔۔

"ابھی چلنا ہے کیا۔۔" سارہ نے ٹرافی لئے کر پوچھا۔۔

"ہھم۔۔"ماہ نور نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

We will announce the company CEO of the year..

Shah industry of the Ceo arshan imran Shah..

Please come on the stage..

اِدھر ارشن اسٹیج کے طرف جا رہا تھا اور اُدھر ماہ نور باہر نکل رہی تھی۔۔ماہ نور نے پیچھے موڑ کر دیکھا تو ایک نوجوان مرد اسٹیج کے طرف جا رہا تھا پھر وہ گیٹ سے نکل گئی۔۔

Coming at number one for two consecutive years..

Congregation CEO arshan imran Shah..

Show publisher given ceo of the year award to arshan imran Shah..

تو ارشن نے ٹرافی لیا اور مائک کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

Thank you sooo much..

اِس کے بعد ارشن نے بھی کچھ بولا۔۔

ارشن بھی کچھ دیر وہاں روکا پھر وہ بھی آپنے گھر کے لئے نکل گیا۔۔ پارٹی تو رات تک چلے تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک نئی صبح کا آغاز ہوا تھا۔۔ایک مینشن کے اندر جائیں تو نوکر اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔ پھر سیڑھیوں سے اوپر ایک کمرے میں جائیں تو ایک نوجوان مرد ابھی جاگ رہا ہے، اور وہ اور کوئی نہیں ارشن تھا۔۔

اس نے اپنا موبائل کھولا تو ہر جگہ ماہ نور کا ہی تذکرہ ہو رہا تھا۔۔اس کا بھی ذکر تھا، لیکن ماہ نور کا کچھ الگ مقام تھا۔اس نے ماہ نور کی ایک ویڈیو چلائی جس میں وہ اسٹیج پر جا رہی تھی اور ٹرافی لیے ہوئے تھی، پھر مائیک پر بول رہی تھی۔۔

اس نے کمنٹ سیکشن کھولا، جس میں لکھا ہوا تھا کہ وہ کتنی خوبصورت ہے اور بھی بہت کچھ۔ ماہ نور کو ایک ہیش ٹیگ ملا تھا:

#SuccessfulBeautyQueen

۔اس نے موبائل رکھ دیا اور شاور لینے چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

باہر سے ایک چھوٹا مگر بہت ہی خوبصورت گھر تھا۔گھر کے اندر پوری جگہ کو بہت اچھے طریقے سے سجایا گیا تھا۔پھر ایک کمرے میں جائیں تو ایک وجود سب کچھ بھلا کر سو رہا تھا۔ تبھی اس کا فون بجتا ہے تو وہ کمبل سے ہاتھ نکال کر فون اٹھاتی ہے اور بغیر دیکھے کال ریسیو کر لیتی ہے۔۔

"کون بول رہا ہے؟"

"میں بول رہا ہوں۔"

"میں کون؟ اللہ نے آپ کو نام تو دیا ہو گا نہ؟ کیا 'میں' ہی آپ کا نام ہے؟" ماہ نور نے نیند میں ہی کہا۔۔وہ بہت غصے میں تھی کہ اتنی صبح صبح کسی نے کال کر کے اس کی نیند خراب کر دی تھی۔۔

"تمہارا باپ بات کر رہا ہوں۔"

"میرا کوئی باپ نہیں ہے۔" ماہ نور نے نیند میں ہی کہا، کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا ابو تو کال نہیں کر سکتا۔۔

"ماہی، نیند سے اٹھو!"

اب کی بار کرخت اور غصے سے بھرے لہجے میں کہا گیا تھا۔ ماہ نور کی نیند ایسے اڑی کہ وہ بیڈ سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"کیسے یاد کیا اتنے دن بعد؟" ماہ نور نے خود کو سنبھال کر کہا۔

"آج تمہاری امی کی برسی ہے، تو سب چاہتے ہیں کہ تم بھی آؤ۔"

"پر میں نہیں آسکتی۔" ماہ نور نے آصف خان کی کوئی بات سنے بغیر "اور کچھ کہنا ہے؟" بول کر کال منقطع کر دی۔ "مِس یو امی، کاش آپ زندہ ہوتیں..." ماہ نور نے کہا تو اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ اس نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے اور ایک لمبی سانس خارج کی۔

"لگتا ہے آج پورا دن خراب ہی گزرے گا..." ماہ نور نے خود سے کہا اور بیڈ سے اٹھ کر باتھ روم میں چلی گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں جائیں تو نوکر اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔ڈائننگ روم میں ایک بڑا سا ڈائننگ ٹیبل تھا، لیکن اس پر صرف تین مرد بیٹھ کر ناشتہ کر رہے تھے۔۔

پہلے خان مینشن اتنا خاموش نہیں ہوا کرتا تھا، لیکن اب تو جیسے خان مینشن کو نظر لگ گئی تھی۔۔آصف خان نے اپنا ناشتہ ختم کر کے اپنے دونوں بیٹوں کو دیکھا۔۔

"میں نے ماہی کو کال کی تھی، لیکن اس نے صاف انکار کر دیا۔تم دونوں ماہی سے بات کرو اور آج اسے یہاں آنے کے لیے مناؤ۔"ابیر اور اذہان نے اپنے بابا کی بات سن کر اپنی آنکھیں اذیت سے بند کر لیں۔۔

"بابا، آپ نور کو گھر کیوں نہیں بلا لیتے؟آپ کو پتہ ہے کہ اس کے پاس اپنی فیملی ہوتے ہوئے بھی وہ اکیلی زندگی گزار رہی ہے!"ابیر نے غصے سے آصف خان سے کہا۔

ماہ نور کو صرف اس کے بابا ہی ماہی کہتے تھے بچپن سے ہی۔۔ابیر اور اذہان دونوں ہی ماہ نور کو پیار سے نور بولتے تھے۔۔

"میں اسے معاف بھی کرنا چاہوں، تب بھی مجھے ماہی کو دیکھ کر سب کچھ پھر سے یاد آجاتا ہے اور میری نفرت جاگ جاتی ہے۔" آصف خان نے بے بسی سے کہا۔۔

"بابا، اس میں نور کا کیا قصور تھا؟ وہ تو کچھ جانتی بھی نہیں تھی۔ بابا، آپ نے ہمیشہ اسے تکلیف ہی دی ہے!" ابیر نے غصے سے چیخ کر کہا اور اپنا ناشتہ چھوڑ کر غصے سے ڈائننگ روم سے چلا گیا۔۔ اذہان خان نے اذیت سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

"بابا، میں نور کو بھی مناؤں گا اور ابیر کو بھی سمجھاؤں گا۔" اذہان نے کہا اور ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گیا۔۔

اذہان، جو اپنی عمر سے پہلے ہی تمام ذمہ داریاں نبھانے لگا تھا، ابیر کے بالکل برعکس تھا۔ ابیر، جو گھر کا چھوٹا بیٹا تھا، سنتا تو سب کی باتیں تھا، لیکن صرف اپنی مرضی کے مطابق عمل کرتا تھا۔۔

اذہان تمام ذمہ داریاں نبھاتا تھا، جبکہ ابیر ان سے دور رہنا پسند کرتا تھا۔ اذہان اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنا پھیرنا اور اپنی زندگی کو اچھی طرح جینا چاہتا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کا کہنا تھا کہ "زندگی ایک بار ملتی ہے، اس لیے جو مرضی چاہیے وہ کرو۔ ورنہ یہ زندگی بھر پچھتاؤ گے۔"

ابیر کے چہکنے کی آواز ڈائننگ روم سے باہر بھی گئی، جہاں کچھ نوکر کام کر رہے تھے۔

"بی بی جی نے ایسا کیا کیا تھا کہ ان کا باپ ان سے نفرت کرتا ہے؟" ایک نئے نوکر نے دوسرے نوکر سے پوچھا۔۔

"بی بی جی کی وجہ سے روح نور بیگم کا انتقال ہوا تھا، تب سے آصف خان ماہ نور بی بی سے نفرت کرتے ہیں۔"

"مطلب آپنی امی کی قاتل ہیں ماہ نور بی بی؟"

"تم سب اپنے کام پر دھیان دیا کرو اور اگر دوبارہ کسی کے منہ سے میری بہن کے لیے 'قاتل' کا لفظ سنا تو تمہیں بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا!" اذہان جو ڈائننگ روم سے باہر آ رہا تھا، نوکروں کی بات پر غصے میں آگیا اور چیخ کر کہا۔۔ تمام نوکروں نے خوف سے اپنے سر جھکا لیے۔۔ اذہان غصے میں بول کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شاہ مینشن میں سب لوگ ڈائننگ روم میں ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔۔عمران شاہ سربراہی کرسی پر بیٹھے تھے۔۔

اِن کے دائیں طرف فاطمہ بیگم بائیں طرف ارشن۔۔ارشن اپنا ناشتہ کر رہا تھا۔۔

"تمہارا بزنس کیسا چل رہا ہے؟"عمران شاہ نے ارشن کو ناشتہ کرتے دیکھ کر پوچھا۔۔

"اچھا۔"ارشن نے مختصر جواب دیا۔۔

"کل تمہارے چاچو اور اِن کی بیٹی آ رہی ہیں تو اِن کو پک کرنے چلے جانا۔۔"

"بابا میں مصروف ہوں کل،آپ کیسے ڈرائیور کو بھیج دیں۔۔"

"وہ کیا کہیں گے کہ انہیں ایک ڈرائیور لینے آیا ہے۔"

"آگر آپ کہیں تو پوری بارات بھیج دیتا ہوں انہیں لینے کے لیے۔۔"ارشن نے طنزیہ کہا جس پر فاطمہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا۔۔عمران شاہ تو بس اِس کو دیکھ کر رہ گئے۔۔

Clubb of Quality Content

"اوکے امی، میرا ناشتہ ہو گیا ہے، میں آفس کے لئے نکلتا ہوں۔" ارشن بول کر ڈائننگ ٹیبل سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔

"ویسے بابا ایک مشورہ دوں۔" تو فاطمہ بیگم اور عمران شاہ نے اس کے طرف دیکھا۔۔

"ہم دو۔" عمران شاہ نے پوچھا۔۔

"آپ اور امی چلے جائیں چاچو کو لینے۔۔"

"بابا، کیسا مشورہ ہے؟۔۔" ارشن نے ایک آئی برو اچکا کر عمران شاہ سے پوچھا۔۔

"بابا مت بولو تم مجھے۔۔"

"اوکے انکل میں آفس جا رہا ہوں۔۔" ارشن مسکرا کر کہتا ڈائینگ رُوم سے نکل گیا۔۔

ارشن کے جانے کے بعد عمران شاہ نے فاطمہ کو دیکھا تو فاطمہ بیگم نے آپنے کندھے اچکا دیے۔۔

"دونوں ماں بیٹے ایک جیسے ہیں۔۔" عمران شاہ نے دھیرے سے بڑبڑا کر کہا تھا۔۔

"آپ نے کچھ کہا؟" فاطمہ بیگم نے عمران شاہ کو بڑبڑاتا دیکھ کر پوچھا۔۔

"نہیں تو۔۔"

پھر یہ لوگ ناشتہ میں مصروف ہو گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی شاور لے کر آئی تھی اور آب آپنے رُوم سے نکل کر ڈائننگ رُوم میں آئی۔۔

"تم آج اکیلی اکیلی ہی ناشتہ کر رہی ہو، میرا انتظار بھی نہیں کیا۔۔" ماہ نور نے سارہ کو اکیلے ناشتہ کرتی دیکھ کر سارہ سے کہا۔۔

ماہ نور اور سارہ دونوں ہی ساتھ میں اِس گھر میں رہتی تھی سارہ کے فیملی نہیں تھی اور وہ بہت سالوں سے ماہ نور کے ساتھ رہتی تھی۔۔ سارہ کے لیے ماہ نور ہی اس کے فیملی تھی۔۔ سارہ کے فیملی کے انتقال کے بعد سارہ ماہ نور سے ملے تھی۔۔ دونوں ہی ایک دوسری کو بہت اچھے سے جانتے تھے۔۔ ماہ نور اور سارہ دونوں ہی ایک دوسری کو آپنی بیسٹ فرینڈ مطلب اپنا سکون مانتے تھی اگر کسے کا بھی موڈ خراب ہے تو دوسری کو کیسے بھی کر کے اُس کا موڈ ٹھیک کرنا ہے۔۔

"تم آج آفس جاؤں گی۔۔" سارہ نے اِس کو ریڈی دیکھ کر کہا۔۔

"کیوں نہیں جاؤں گی میں آفس؟"

"مجھے لگا کہ آج تمہاری امی کی برسی ہے تو تم آج آپنی بابا کے گھر جاؤ گی۔۔"

"نہیں میں وہاں نہیں جاؤں گی۔۔"ماہ نور سارہ کو بولتی ہوئی ڈائننگ ٹیبل کے کرسی پر بیٹھ گئی تو ایک نوکر نے ماہ نور کی سامنے پلیٹ رکھی۔۔

"میں خود ہی نکل لوں گی۔۔"ماہ نور کی کہنے پر نوکر چلا گیا۔۔

ماہ نور نے وائٹ رنگ کا کرتے جو گھٹنا تک آتی تھی وائٹ پلازو اور ٹھنڈ ہونی کی وجہ سے لونگ کوٹ پہنے ہوئی تھی۔۔دودھیا رنگ کا چہرہ میک آپ سے پاک تھا براؤن ریشمی بال جو کمر تک آتے تھے تھوڑے سے کلچر سے بندھے ہوئے تھے اور کچھ لٹیں اس کی چہرے پر آرہی تھی وہ نورمل ڈریس میں بھی حسین لگ رہی تھی۔۔سارہ نے بلیو رنگ کا شوٹ کرتے جو گھٹنا تک آتی تھی وائٹ سفید پلازو اور ٹھنڈ کی وجہ سے لونگ کوٹ بھی پہن رکھا تھا۔اس نے اپنے کندھے تک آنے والے بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا،اس کا بھی گورا چہرہ میک اپ سے پاک تھا۔۔

"میں آج آفس دیر سے آؤں گی کیونکہ میں قبرستان امی کی قبر پر جاؤں گی اور پھر آفس آؤں گی۔ ساتھ ہی آشرم جاؤں گی، وہاں کچھ ڈونیٹ کر کے پھر آفس آؤں گی۔"

"اوکے، میں بارہ بجے تک کی میٹنگ کو کینسل کر دیتی ہوں۔"

"تم قبرستان پر ساتھ نہیں چلو گی؟"

"نہیں، تم جب آجاؤ، تب میں چلی جاؤں گی آنٹی کی قبر پر۔" پھر دونوں نے ناشتہ کیا اور اپنی اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اپنے اپنے راستے چل دیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی قبرستان کے باہر کھڑی تھی۔۔ وہ پہلے آشرم چلی گی تھی۔۔اس نے دوپٹہ سر پر رکھا اور اندر چلی گئی۔۔ وہ جب اپنی امی کی قبر سے دو تین قبریں پیچھے تھی تو اس نے دیکھا کہ اس کے بابا وہاں بیٹھے ہوئے ہیں، تو وہ ایک پیڑ کے پیچھے چھپ گئی۔۔

وہ پھر سے آپنی بابا سے نہیں ملنا چاہتے تھی کیوں کہ وہ لوگ جب بھی ملتے تھے تو ان لوگوں میں لڑائی ضرور ہوتا تھا اور آج اس کو کسے سے بھی لڑانے کا دل نہیں تھا۔۔اب ماہ نور آپنے

بابا کے جانے کا انتظار کر رہی تھی۔۔تب ہی اس کے بابا نے اسو صاف کیا اور اُٹھے پھر باہر کے طرف آپنے قدم بڑھائی۔۔

اب ماہ نور اپنے بابا کے جانے کے بعد اپنی امی کی قبر پر آکر بیٹھی۔۔۔

"امی، آپ کو پتہ ہے؟ مجھے کل سی ای او آف دی ایئر کا ایوارڈ ملا ہے، کاش کہ آپ زندہ ہوتیں اور مجھے ایوارڈ لیتے دیکھتیں۔" ماہ نور کی آنکھوں سے آنسو گر کر اس کے ہاتھ پر ٹھہر گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آصف خان آپنی گاڑی کے پاس آئے اور آپنی جیب کو

ٹٹولا تو انہیں آپنی گاڑی کی چابیاں نہیں ملیں۔۔

انہیں یاد آیا کہ وہ قبر کے پاس رکھے تھے اور آتے وقت نہیں لائے، تو وہ دوبارہ اندر چلے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"سارہ بھی آپ کو بہت یاد کرتی ہے۔ہم سب آپ کو یاد کرتے ہیں،ہم سب کو آپ کی ضرورت ہے"،وہ بول رہی تھی اوراس کی آنکھوں سے بار بار آنسو گرر ہے تھے۔"بابااور بھائیوں کو آپ کی ضرورت ہے۔"

"کاش کہ اُس دن میں مر جاتی اور آپ زندہ ہوتیں۔"

ماہ نور کی بات سن کر آصف خان کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اور دل جیسے کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔

ماہ نور رو رہی تھی،ہاں،وہ رو رہی تھی۔۔وہ جو سب کے سامنے مسکراتی تھی،کوئی بھی اسے دیکھ کر نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس کی زندگی میں اتنا غم ہے۔۔

آصف خان نے اسے بچپن کے بعد پہلی بار اب روتے دیکھا تھا۔۔آصف خان نے اپنے قدم ماہ نور کی طرف بڑھائے اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

ماہ نور نے اپنے دائیں کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس کیا تو اپنے آنسو صاف کیے اور دائیں طرف دیکھا تو آصف خان کو دیکھ کر حیران ہوئی پر اُس نے حیرانگی کے تصورات کو جلدی ہی ہٹا دیا اور کھڑی ہوئی۔۔

Clubb of Quality Content

"ماہی۔۔"آصف خان نے اسے اس کے نام سے پکارا۔۔

مگر ماہ نور ایک سیکنڈ بھی وہاں نہ رکی اور قبرستان کے گیٹ کی طرف چلی گئی۔آصف خان ماہ نور کو جاتے دیکھتے رہ گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور اپنی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر کے زن سے نکل گئی۔۔وہ ابھی زیادہ دور نہیں گئی تھی کہ اس کا فون رنگ کیا۔۔

"کیا تمہیں آنے میں اور دیر ہے؟"اس نے کال پک کی تو سارہ کی آواز آئی۔۔

"نہیں،بس دس منٹ میں آرہی ہوں۔"ماہ نور نے جواب دیا۔۔

"تم ٹھیک ہو؟"سارہ نے اس کی روئی روئی سی آواز سن کر پوچھا۔۔

"ہمم۔"ماہ نور نے مختصر جواب دیا۔۔

"اوکے،پہلے گاڑی کی سپیڈ کم کرو۔۔"سارہ نے کہا۔۔۔

ماہ نور نے سارہ کے بات پر موبائل کو دیکھا کہ اسے کیسے پتہ چلا کہ وہ گاڑی سپیڈ میں چلا رہی ہے۔۔

"تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں گاڑی سپیڈ میں چلا رہی ہوں؟"ماہ نور نے گاڑی کی سپیڈ کم کرتے ہوئے پوچھا۔۔

"تمہیں میں اچھی طرح سے جانتی ہوں،ماہ نور خان۔۔"سارہ کی بات پر ماہ نور مسکرا دی۔۔

"اچھا،اب میری کال رکھنے کے بعد گاڑی پھر سے سپیڈ مت کرنا۔۔"سارہ نے کہا۔۔۔

"چلو،ٹھیک ہے۔۔اب کال بند کرو۔۔ماہ نور نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"میرے بچوں کا خیال رکھنا آصف۔۔"آصف خان کے کان میں روح نور کی آواز گونجی تو اس نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا۔

"مجھے معاف کردو روح،میں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔۔"آصف خان نے روح کی قبر کو دیکھ کر کہا اور اپنی گاڑی کی چابیاں لے کر قبرستان سے باہر نکل گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جیسے ہی ارشن آفس میں داخل ہوا، سب نے اسے 'گڈ مارننگ' کہا تو وہ سب کو جواب دیتا ہوا بائیں طرف چل دیا۔

"کیا یہ ارشن عمران شاہ ہیں؟ میرا مطلب، ہمارے باس؟" ایک نئی انٹرن نے اپنے پاس کھڑی لڑکی سے پوچھا۔۔۔

"ہاں،" لڑکی نے جواب دیا۔۔

"لگتا ہے کافی اٹیٹیوڈ والے ہیں۔"

"اٹیٹیوڈ کیوں نہ ہو، خود کی محنت سے یہاں تک آئے ہیں۔"

"ہاں، یہ بھی بات ہے۔"

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی ایک میٹنگ سے واپس آئی تھی اور اپنے آفس کا دروازہ کھول کر اندر آئی تو سارہ کو صوفے پر بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس گئی۔۔

"تم آدھی میٹنگ چھوڑ کر واپس کیوں آگئی؟" ماہ نور اب صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ایک ضروری کام یاد آگیا تھا۔۔"سارہ نے ماہ نور کی بات سن کر جواب دیا۔۔

"اچھا۔"ماہ نور نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔۔

"یار، سچ میں ضروری کام تھا۔"سارہ نے ماہ نور کی ذاتی نظروں کو خود پر محسوس کر کی کہا۔۔

"اوکے، مان لیتی ہوں۔"

پھر ان دونوں کے درمیان ایسی ہی باتیں چلتی رہیں۔

"سارہ، میرا موبائل دو۔"ماہ نور کے کہنے پر سارہ نے اسے اس کا موبائل دے دیا۔۔

ماہ نور جب بھی میٹنگ میں جاتی تھی تو اپنا موبائل سارہ کو دے دیا کرتی تھی۔۔ماہ نور نے موبائل کھولا تو اسکرین پر انسٹا گرام سے فالو اور لائک یور پوسٹ کے بہت سارے میسجز آئے ہوئے تھے۔۔

اس نے نوٹیفکیشن پر ٹیپ کیا تو وہ انسٹا گرام پر آگئی، جہاں اس کے نام سے ایک اکاؤنٹ کھلا ہوا تھا جس پر دو ہزار سے زیادہ فالوورز تھے اور دو اس کی پک پوسٹ تھیں۔۔

"سارہ، یہ تم نے کیا کیا؟"ماہ نور نے غصے سے سارہ کو دیکھ کر کہا۔۔

"کچھ نہیں، کل رات کو میں نے بہت سے کمنٹس پڑھے تھے، سب تمہارے اکاؤنٹ کا پوچھ رہے تھے، تو بس میں نے ایک اکاؤنٹ بنایا اور کچھ پک تمہاری پوسٹ کر دیں۔"

"سارہ، میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی!" ماہ نور اب سارہ کی طرف بڑھی۔۔

"دیکھو، میں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے۔" سارہ بول کر اس کے آفس سے نو دو گیارہ ہو گئی۔۔

ماہ نور نے اپنی پوسٹیں دیکھیں، پھر کمنٹس دیکھنے لگی۔۔ایک کمنٹ پڑھ کر وہ مسکرا دی۔۔

"میری بہن ہے ہی ٹیلنٹڈ، مبارک ہو سکسیس فل بیوٹی کوئین" اور بریکٹ میں لکھا تھا "#چڑیل"۔۔ماہ نور نے کمنٹ کا ریپلائی دیا۔۔

"تھینک یو ابیر" اور بریکٹ میں لکھا "#بندر"۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن ایک میٹنگ ختم کر کے اپنے آفس میں آیا۔۔

"اگلی میٹنگ کا سب کچھ سیٹ ہے نا؟"

"جی بوس، پر ایک پرابلم ہو گئی ہے۔" برہان کہتا ہے۔۔

"کیا؟"

"جس سے میٹنگ تھی،اُن لوگوں کو آنے میں دیر ہو جائے گی۔"

"پر میٹنگ تو دس منٹ میں ہے۔"ارشن بول کر اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔

"کینسل کر دو،پر اُن لوگوں کو نہیں بتانا۔"

"اوکے،پر سر کیا نہیں بتانا ہے؟"

"جب وہ لوگ یہاں آجائیں،تب بتانا کہ میٹنگ کینسل ہو گیا ہے،ویسے ان لوگوں کو وقت کی قدر کا پتہ چلے۔"

♡♡♡♡♡♡♡♡

"نور کہاں ہے؟"ابیر ابھی آیا تھا اور سارہ کو دیکھ کر ماہ نور کے بارے میں پوچھا۔

"وہ اپنے آفس میں ہے۔"

"فری ہے نا؟میں جا سکتا ہوں اس کے آفس میں؟"

"ہاں،کیوں نہیں۔"سارہ نے مسکرا کر کہا تو ابیر بھی مسکرا دیا۔۔

"مبارک ہو، چڑیل!" ابیر اس کے آفس کا دروازہ کھول کر بولا۔

"تم یہاں؟" ماہ نور نے ابیر کو دیکھ کر کہا اور اس کے گلے لگ گئی۔۔

ابیر تیئیس سال کا تھا، چھ فٹ کا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، آنکھوں کا رنگ براؤن، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب اور مونچھیں۔ اس نے بلیک رنگ کی ٹی شرٹ، پینٹ اور لونگ کوٹ پہنا ہوا تھا۔ وہ نورمل کپڑوں میں بھی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

"میں نے تمہیں بہت مس کیا۔" ابیر نے کہا۔۔

"میں نے بھی۔" وہ دونوں گلے ملے ہوئے تھے۔۔

"کیا مجھے مس نہیں کیا تم نے؟" گیٹ پر سے ایک مردانہ آواز آئی تو دونوں نے گیٹ کی طرف دیکھا۔

"بھائی، آپ یہاں؟" ابیر نے اذہان کو یہاں دیکھ کر کہا۔۔

اذہان نے بلیک شرٹ، وائٹ پینٹ اور کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ اذہان اٹھائیس سال کا تھا اور وائٹ پینٹ کوٹ میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ اوپر سے چھ فٹ سے نکلتا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب، داڑھی اور آنکھوں کا رنگ کالا

Clubb of Quality Content

اسے اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔اس کی آنکھوں کا رنگ آصف خان پر گیا تھا، پر ماہ نور اور ابیر کی آنکھوں کا رنگ روح نور پر گیا تھا۔۔

"کیوں، صرف تم ہی نور کو مبارکباد دینے اس کے آفس آ سکتے ہو؟" اذہان ایک ایک لفظ کہتا ان دونوں کے پاس آ گیا۔۔

"نہیں، آپ بھی آ سکتے ہیں۔"

"آپ کب آئے یہاں؟" ماہ نور نے اذہان سے سوال کیا۔۔اذہان چھ مہینے کے لیے بزنس ٹرپ پر گیا ہوا تھا اور کل ہی واپس آیا تھا۔۔

"کل رات کو۔" اذہان نے کہا اور اپنے ہاتھ کھول کر اسے پاس بلایا تو ماہ نور اپنے بھائی کے گلے لگ گئی۔۔

"مبارک ہو، ایسے ہی کامیاب ہوتی رہو۔"

اب تینوں صوفے پر بیٹھے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔۔ تبھی سارہ ان لوگوں کے لیے چائے لے کر آئی اور ٹیبل پر رکھی، ساتھ میں کچھ ناشتہ بھی تھا۔اذہان نے جب سارہ کو دیکھا تو اس سے نظریں ہٹانا بھول گیا۔۔

"نور، کون ہے یہ؟"سارہ نے جانی کے لئے قدم بڑھائے ہی تھے کہ اذہان کی آواز پر رک گئی۔۔

"سارہ احمد، یہ میری پرسنل سیکرٹری ہے اور ساتھ میں میری اچھی دوست بھی ہے۔۔"

"سارہ، یہ اذہان آصف خان، میرا بڑا بھائی۔۔"

"اسلام و علیکم۔"

"و علیکم اسلام۔"سارہ نے سلام کیا تو اذہان نے اس کے سلام کا جواب دیا۔۔

"میں جارہی ہوں، کچھ ضرورت ہو تو بولنا۔"

"کیوں؟ یہاں بیٹھو۔"ماہ نور نے سارہ کو کہا۔۔۔

"نہیں، مجھے کام ہے۔"سارہ نے اذہان کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے وہاں سے نکلنے کی کوشش کی۔۔

"نور، تم گھر نہیں آرہی ہو آج؟"اذہان نے سارہ کے جانے کے بعد خود کو کمپوز کرتے ہوئے ماہ نور سے پوچھا۔۔

"نہیں۔"ماہ نور نے مختصر جواب دیا۔۔

"نور، تھوڑی دیر کے لیے ہی آجاؤ۔۔سب کے لیے نہیں تو میرے اور ابیر کے لیے ایک بار گھر آجاؤ۔"

"بھائی۔"ماہ نور ابھی کچھ بولتی کے ابیر نے روکا

"بھائی جب اس نے ایک بار منع کر دیا تو کیوں فورس کر رہے ہیں؟"ابھی ماہ نور کچھ کہتی کہ ابیر نے اپنا چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر غصے بھرے لہجے میں کہا۔۔

"میں آجاؤں گی۔"ماہ نور نے ابیر کو غصے میں دیکھ کر کہا۔۔

"تمہیں اگر نہیں آنا تو مت آؤ۔"اذہان نے ماہ نور کو دیکھ کر کہا۔۔

"نہیں،ایسی بات نہیں ہے،میں آجاؤں گی۔"

پھر تینوں کے درمیان ایسی ہی نارمل باتیں ہوتی رہیں، پھر وہ دونوں چلے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن اپنے آفس میں چیئر کی پشت سے ٹیک لگائے اپنی آنکھیں بند کیے ہوئے تھا۔۔اسے بار بار ماہ نور کی ایک جھلک اپنی آنکھوں کے سامنے آتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

"ارشن، تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟" برہان ابھی ارشن کے آفس میں آیا تو اسے چیئر کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے دیکھ کر پوچھا۔۔

"ہاں، ٹھیک ہوں۔" ارشن نے آنکھیں کھول کر چیئر کی پشت سے ٹیک ہٹائی اور کہا۔۔

"کافی یہ چاہیے؟"

"ہاں، بنا دو۔"

تو برہان کافی مشین کے پاس چلا گیا۔۔

"تم سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں؟"

"ایک نہیں، سو پوچھو۔" ارشن ابھی کچھ بولتا کہ برہان نے اسے روک دیا۔۔

"ایک منٹ! تم مجھ سے کچھ پوچھنے کے لیے اجازت مانگ رہے ہو؟ سچ میں تمہاری طبیعت خراب ہے، ہے نا؟"

"جاؤ، دفع ہو جاؤ، نہیں پوچھنا کچھ بھی۔" ارشن نے غصے سے کہا۔۔

"اچھا، سوری، پوچھو کیا پوچھنا ہے۔۔" برہان نے کافی میکر میں کافی اور پانی ڈال کر اب ارشن کے پاس آ کر چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

"ماہ نور کے بابا، ماہ نور سے نفرت کیوں کرتے ہیں؟"

"میں نے سنا ہے کہ ماہ نور کی وجہ سے اس کی امی کا انتقال ہو گیا، اور اس کے بابا اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے تھے۔ تب سے آصف خان ماہ نور سے نفرت کرتے ہیں۔ ماہ نور نے جب تک ہوش نہیں سنبھالا تھا تب تک ہی وہ اپنے بابا کے گھر رہی، اور جہاں بھی ہے خود کے بل بوتے پر ہے۔ اس نے اپنے بابا سے کوئی مدد نہیں لی۔۔"

"اُووہ!"

"پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟"

"کچھ نہیں، ایسے ہی پوچھ لیا۔"

"کچھ تو گڑبڑ ہے!" برہان نے ارشن کو شک بھری نظروں سے دیکھا۔۔

"برہان، جاؤ جا کر کام کرو، میرا باپ نہ بنو۔" ارشن نے غصے سے گھور کر کہا۔۔

"کوئی بات نہیں، میں پتہ لگا لوں گا۔"

"پرسنل سیکرٹری موڈ آن، اوکے بوس، جا رہا ہوں کام کرنے۔" برہان بول کر دروازے کی طرف چلا گیا جبکہ ارشن اس کے حرکت پر مسکرا دیا۔۔اس کے مسکرانے پر پھر سے اسے ڈمپل ہوا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ اور ماہ نور دونوں بیٹھی ہوئی تھیں۔۔

"تم میرے ساتھ بابا کے گھر چلو گی؟"

"نہیں، مجھے کام ہے۔" سارہ نے منع کیا۔۔

"کیوں؟ رات کو ڈیٹ پر جانا ہے؟"

"ہاں، جانا ہے نہ!"

"کس کے ساتھ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اندھے، گونگے، بہرے کے ساتھ!"

"سب ایک ہی انسان ہے یا الگ الگ ہیں؟"

"ایک!" ماہ نور اس کی بات پر مسکرائی۔۔

"جب وہ تمہیں دیکھے گا ہی نہیں، سنے گا ہی نہیں، تو کیسے بتائے گا کہ تم اسے اچھی لگیں؟"

"اُف، وہ تو گونگا بھی ہے، وہ تو بول بھی نہیں سکے گا!"

ماہ نور اپنی ہی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس دی، تو سارہ بھی اسے ہنستا دیکھ کر مسکرا دی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی خان مینشن آئی تھی اور اسے دیکھ کر سب نوکر حیران رہ گئے۔۔ وہ مینشن میں داخل ہوتے ہی سیدھا ابیر کے کمرے میں چلی گئی۔۔

وہاں وہ ابیر کی پینٹنگ دیکھ رہی تھی۔۔ ابیر کو پینٹنگ بنانے کا بہت شوق تھا اور وہ پینٹنگ کی دنیا میں مشہور بھی ہونا چاہتا تھا، اور اس کے لیے کوششیں بھی کر رہا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابیر ابھی ڈریسنگ روم سے باہر آیا تو ماہ نور کو اپنے کمرے میں دیکھ کر دبے قدم اس کے پیچھے آیا اور سر پر ہلکی سی چپت لگائی۔۔ماہ نور غصے سے پیچھے مڑی۔۔

"ابیر، تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آؤ گے!" اذہان کہتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔

ابھی وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ دروازے سے ایک بھاری مردانہ آواز سنائی دی، اور دونوں نے چونک کر اس طرف دیکھا۔۔

"بھائی، میں باز ہوں جو باز آ جاؤں گا!" ابیر نے مذاق میں جواب دیا۔ دونوں بھائیوں نے سفید پنجابی کُرتے پہنے ہوئے تھے اور بہت ہینڈسم لگ رہے تھے۔۔دوسری طرف ماہ نور نے ابھی بھی صبح والا لباس ہی پہن رکھا تھا۔۔۔

"تم تیار ہو گئے؟" اذہان نے ابیر سے پوچھا۔۔

"ہاں۔" ابیر نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

"تو چلو، باہر سب لوگ آ چکے ہیں۔۔"

"ہاں، چلے۔" ابیر اور اذہان نے کمرے سے باہر نکلنے کے لیے قدم بڑھائے، لیکن دونوں نے ماہ نور کو وہیں کھڑا دیکھ کر پیچھے مڑ کر پوچھا۔۔

"تم ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟"

"نہیں۔" ماہ نور نے مختصر جواب دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

باہر لان میں تمام مہمانوں کا انتظام کیا گیا تھا۔۔ آصف خان مہمانوں سے مل رہے تھے۔۔ زیادہ تر لوگ روح نور کی باتیں کر رہے تھے، جبکہ کچھ لوگ ماہ نور کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔

تبھی سب کی نظریں لان کے گیٹ پر گئیں، جہاں ابیر اور اذہان ساتھ ساتھ آ رہے تھے۔۔ ان کو دیکھ کر کئی لوگوں نے "ماشاءاللہ" کہا، کیونکہ دونوں بھائی بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔۔

گیٹ پر آ کر دونوں رک گئے اور ایک دوسرے سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو گئے۔۔ تبھی بیچ میں سے ماہ نور آتی نظر آئی، جسے دیکھ کر سب حیران رہ گئے۔۔۔

ماہ نور کے دونوں جانب ایک طرف ابیر اور دوسری طرف اذہان تھے۔۔ آصف خان بھی ماہ نور کو دیکھ کر حیران تھے، کیونکہ انہیں لگا تھا کہ اذہان بھی اسے نہیں منا سکے گا۔۔ آصف خان

نے ماہ نور کو کتنے سالوں بعد یوں سامنے دیکھا تھا۔۔وہ بالکل اپنی ماں، روح نور کی کاپی لگ رہی تھی۔۔آج قبر پر بھی آصف خان نے اسے ٹھیک سے نہیں دیکھا تھا، کیونکہ وہ پیچھے کھڑے تھے۔۔

سب لوگ ماہ نور سے خلوص سے ملے، مگر پیٹھ پیچھے اس کی برائیاں بھی کرتے رہے۔۔ماہ نور سب کی باتیں سن کر نظرانداز کر رہی تھی، کیونکہ وہ کوئی تماشا نہیں چاہتی تھی، ورنہ اسے لوگوں کو جواب دینا بھی آتا تھا۔۔

ماہ نور وہاں سے گزر رہی تھی کہ اس نے ایک عورت کو کہتے سنا۔۔

"ہاں، اسی لڑکی کی وجہ سے تو روح نور کی موت ہوئی تھی۔۔"ماہ نور نے اس بات کو نظرانداز کیا اور آگے بڑھ گئی۔۔

"ماہ نور بیٹا، کیسی ہو؟"ماہ نور آگے بڑھ ہی رہی تھی کہ وہی عورت جو ابھی اسے 'لڑکی' کہہ رہی تھی، اب 'ماہ نور بیٹا' کہہ رہی تھی۔۔ماہ نور نے مسکرا کر پیچھے مڑ کر کہا، "اگر آپ لوگ مجھے سکون سے جینے دیں گے تو اچھی ہی رہوں گی۔۔"

"کیا مطلب؟"اس عورت نے حیرانی سے پوچھا۔۔

"مجھے ایسے لوگ بالکل پسند نہیں جو پیٹھ پیچھے میری برائی کریں اور سامنے آکر میٹھے بنیں۔۔"

یہ کہہ کر ماہ نور وہاں سے چلی گئی اور وہ عورت اسے غصے سے دیکھتی رہ گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شاہ مینشن میں سب لوگ ڈنر کر رہے تھے۔۔ عمران خان نے اپنا ڈنر ختم کر کے ارشن کو دیکھا۔۔

"ارشن، تمہارا بزنس تو اچھا چل رہا ہے۔ شادی کا بھی کچھ سوچا ہے تم نے؟" عمران شاہ نے ارشن کا ڈنر ختم ہوتے دیکھ کر اس سے پوچھا۔۔

"بابا، میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا ہوں۔۔" ارشن نے فاطمہ بیگم اور عمران شاہ کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔ "ارشن، میں جب بھی تم سے شادی کی بات کرتا ہوں تم یہی بات کہہ کر انکار کر دیتے ہو، لیکن اب نہیں۔۔ تم خود ہی کوئی لڑکی دیکھ لو، ورنہ میں خود ہی تمہارے لئے کوئی لڑکی دیکھ لوں گا۔" عمران شاہ نے دبے دبے غصے میں کہا اور ڈائننگ روم سے نکل گئے۔۔

"بابا، آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔" ارشن نے انہیں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔

"امی، آپ بابا سے بات کریں۔" ارشن نے اپنی ماں سے مدد مانگی۔۔

"میں بات کروں گی، لیکن تمہارے بابا بھی غلط نہیں کہہ رہے۔" ارشن نے اپنی ماں کی بات سنی اور ڈائننگ روم سے باہر چلا گیا۔۔

اپنے کمرے میں جانے کے بجائے وہ باہر گیا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اب تمام مہمان جا چکے تھے اور رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔ ابیر نے ماہ نور کو روکا ہوا تھا۔۔ اس نے کہا تھا کہ وہ اسے ڈراپ کرے گا، اس لیے ماہ نور حال میں تھی۔ تبھی اس کے بابا بھی ہال میں آئے۔۔

"تم یہاں آئیں، اس کے لیے بہت شکریہ۔"

"شکریہ کی ضرورت نہیں ہے، مسٹر آصف خان۔۔"

"ویسے مجھے امید تھی کہ تم آج اپنا بر تھ ڈے مناؤ گی۔۔" آصف خان نے طنز کیا۔۔

"آپ مجھے ابھی تک اچھی طرح نہیں جانتے، آصف خان۔۔""" آج میں صرف ایک ہی چیز مانتے ہوں، اور وہ ہے غم۔"

"قاتل بھی گم مانتے ہیں۔"آصف خان نے طنز کیا۔۔

جب کے ماہ نور تو آصف خان کے بات پر خاموش ہو گئی تھی۔۔

"میری بہن قاتل نہیں ہے!"اذہان جو ابھی حال سے گزر رہا تھا،اپنے والد اور ماہ نور کی بات سنتے ہوئے وہاں آگیا اور آصف خان کی بات پر غصے سے بولا۔۔

"تمہاری بہن کی وجہ سے تم دونوں کی ماں تمہارے پاس نہیں ہیں۔"آصف خان نے ابیر اور اذہان دونوں کو دیکھ کر غصے سے کہا تھا۔۔

"میری ماں کی قسمت میں جتنا جینا لکھا تھا،وہ جی چکی تھیں۔"اب ابیر بھی حال میں آگیا اور اس نے ان کی بات سن کر کہا۔۔

"بابا آپ کیوں نہیں سمجھتے کہ اس میں نور کی کوئی غلطی نہیں ہے۔"ماہ نور نے اپنے والد کی بات پر اپنی آنکھوں میں آئے آنسو کو گرنے سے روکا۔۔

وہ اب ان لوگوں کی کوئی بات نہیں سننا چاہتی تھی،اس لیے وہ حال سے نکل گئی۔۔اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے چہرے پر آئے ہوئے آنسو کو صاف کرتی ہوئی وہ مینشن سے باہر چلی گئی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بابا..."آصف خان کا بی پی ہائی ہو گیا تھا اور وہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئے تو اذہان اور ابیر جلدی سے ان کی طرف لپکے۔۔

"ابیر تم جا کر نور کو دیکھو، میں یہاں ہوں۔"اذہان نے کہا تو ابیر جلدی سے باہر کی طرف دوڑا۔۔

"نور کہاں گئی؟؟"ابیر باہر آیا تو نور کی گاڑی کو نہ دیکھ کر ایک گارڈ سے پوچھا۔۔

"بی بی جی تو گاڑی لے کر تیز رفتاری سے نکل گئیں۔۔"

"یار نور!"ابیر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔

"اس لڑکی کو خاندانی دولت کے ساتھ ساتھ خاندانی غصہ بھی وراثت میں ملا ہے۔۔"یہ کہہ کر ابیر نے گاڑی اسٹارٹ کی اور مینشن سے باہر نکل گیا۔۔اب اسے ماہ نور کو ڈھونڈنا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔۔وہ کبھی سوچوں میں گم ہو جاتا اور کبھی چھوٹا سا کنکر اٹھا کر سمندر میں پھینکتا۔۔کافی دیر تک وہ یہی حرکت انجام دے کر اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کرتا رہا۔۔جب اس کا موڈ کچھ بہتر ہوا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"نور تم کہاں ہو؟؟ میں نے ہر جگہ تمہیں ڈھونڈا، لیکن تم کہیں بھی نہیں مل رہیں۔۔اب سمجھ نہیں آرہا کہ تمہیں کہاں تلاش کروں۔۔"ابیر نے ماہ نور کو ہر اس جگہ جاکر دیکھا جہاں وہ عام طور پر جایا کرتی تھی، مگر وہ کہیں بھی نظر نہیں آئی۔۔

وہ مسلسل ماہ نور کے نمبر پر کال کر رہا تھا، لیکن ہر بار یہی سننے کو ملتا۔۔

'آپکے دورہ ڈائل کیا گیا نمبر ابھی سوئچ آف ہے کرپیا کچھ دیر بعد ڈائل کریں۔' یہ سن سن کر اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا، لیکن وہ خود کو قابو میں رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اب صرف ایک جگہ بچی ہے، اگر وہاں بھی تم نہ ملیں، تو میں بابا کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔" یہ کہتے ہوئے اس نے گاڑی کا رخ ماہ نور کے گھر کی طرف موڑ دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور بھی سمندر کے کنارے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ کبھی وہ چاند کو دیکھتی تو کبھی سمندر کو۔۔ سمندر کے پانی میں چاند کا عکس بہت خوبصورت نظر آرہا تھا۔۔

جب بھی وہ پریشان ہوتی، تو وہ اسی جگہ آجایا کرتی تھی اور آج بھی وہ یہاں موجود تھی۔۔

"امی، آپ جانتی ہیں، اگر خودکشی حرام نہ ہوتی تو شاید میں اب تک اس دنیا میں نہ ہوتی۔" ماہ نور سمندر کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

وہ کافی دیر تک وہیں بیٹھی رہی، پھر اٹھ کر آہستہ آہستہ چلنے لگی۔ وہ ابھی تھوڑا ہی آگے بڑھی تھی کہ ایک لڑکے سے جا ٹکرائی۔۔

"اندھے ہو کیا؟-دیکھ کر نہیں چل سکتے؟" ماہ نور نے غصے سے کہا۔۔

"سوری،" لڑکے نے معافی مانگی اور چلا گیا۔ ماہ نور نے بھی آگے قدم بڑھایا۔۔

اس نے اپنا موبائل نکالا تو دیکھا کہ اس کی بیٹری صرف پانچ فیصد رہ گئی تھی۔۔

"ابھی ہی ہونا تھا!" ماہ نور غصے سے کہتے ہوئے اس نے ایروپلین موڈ بند کر کے دوبارہ آن کیا تو ابیر کی کالیں نظر آئیں۔۔ موبائل دیکھتے ہوئے وہ کسی سے ٹکرا گئی اور اس کا موبائل زمین پر گر گیا۔۔

"کیا آج سب نے اپنی آنکھیں کرائے پر دے رکھی ہیں؟ جسے دیکھو، مجھ سے ہی ٹکرا رہا ہے!" ماہ نور نے غصے سے کہا اور اپنا موبائل اٹھا کر سامنے دیکھا تو ایک ہینڈسم نوجوان اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔

ارشن بھی اپنے موبائل میں مصروف تھا۔۔ جس کے باعث وہ بھی ٹکرایا اور اس کا موبائل بھی نیچے گر گیا۔۔ ارشن نے بھی اپنا موبائل اٹھایا اور سامنے دیکھا تو ماہ نور کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔ ارشن پہلی بار ماہ نور کو اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا اور اس کی ہر ایک ناقوس کو دھیان سے دیکھ رہا تھا۔۔

"اندھے کے ساتھ گونگے بھی ہو گیا؟" ماہ نور نے اس کی نظروں کو خود پر محسوس کرتے ہوئے غصے سے کہا۔۔

"کیا کہا آپ نے؟" ارشن نے خود کو سنبھالتے ہوئے پوچھا۔۔ "اندھے ہو گیا؟ دیکھ کر نہیں چل سکتے؟" ماہ نور نے غصے سے کہا۔۔

"میں اندھا نہیں ہوں، بلکہ آپ مجھ سے ٹکرائی ہو۔۔" "دیکھو، میرا موڈ ویسے ہی خراب ہے، مجھ سے الجھو مت۔"

"لٹل گرل، مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے الجھنے کا۔"

"اوہ ہیلو! تم نے کس کو لٹل گرل کہا؟" ماہ نور یہ سن کر شدید غصے میں آ گئی۔

"یہاں اور کوئی ہے کیا لٹل گرل؟" ارشن نے آپنے ایک آئی بروا چکا کر کہا۔۔

ماہ نور یہ سن کر شدید غصے میں آ گئی۔۔

"دیکھو!"اس نے کہا۔۔

"دیکھ ہی تو رہا ہوں۔۔"ارشن نے جواب دیا۔۔

"تم چلو بھر پانی میں ڈوب مرو!"ماہ نور نے غصے سے کہا اور اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر آگے بڑھ گئی۔۔

"میں چلو بھر پانی میں تو ڈوب کر مرنے والا نہیں ہوں۔۔"ارشن نے پیچھے سے کہا۔۔

ارشن نے ماہ نور کو جاتا دیکھ کر اپنا موبائل آن کیا تو والپیپر پر ماہ نور کی فوٹو دیکھ کر اِس نے پیچھے دیکھا۔۔

"او ہیلو رو کو۔۔"ارشن کے آواز پر ماہ نور رو کئے۔۔

"اب کیا ہے۔۔"ماہ نور نے غصے سے کہا۔۔

"یہ موبائل.....۔۔"ارشن ماہ نور کا موبائل لیے کر اِس تک آیا۔۔

Clubb of Quality Content

"تم سب لڑکے نہ ایک جسے ہوتے ہو خُوبصورت لڑکی دیکھی نہیں کے نمبر مگنے آجاتے ہو۔۔"ماہ نور نے ارشن کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر کہا۔۔

"پر یہ موبائل تو آپ کا...."

"تمہارے موبائل کے ایسے کے تیسے۔۔"ماہ نور کہتے ارشن سے موبائل لے کر نیچے زور سے پٹختے ہے موبائل جیسے ہی گرتا ہے تب فون رنگ کرتا ہے۔۔

یہاں پر بالو ہونے کے وجہ سے موبائل کو کچھ نہیں ہوا تھا۔۔ماہ نور آپنے رنگ ٹون کے آواز سُن کر آپنے کوٹ سے موبائل نکلتی ہے تو وہ موبائل پر تو کسی کا بھی کال نہیں تھا تب ہی آن کرتی ہے تو وہ اِس کا موبائل نہیں ہوتا ہے۔۔

وہ سامنے موبائل کو دیکھتی ہے جو زمین پر گرا ہوا تھا پھر ارشن کو۔۔تو ارشن اِس کو مسکرا کر دیکھتا ہے وہ اپنا موبائل اٹھا کر ارشن کو دیکھتے ہے تو وہ ابھی بھی مسکرا ہی رہا تھا اِس کو مسکراتا دیکھ کر ماہ نور کا دل کیا! اِس کے ساری ڈانٹ توڑ دی!۔۔

"سنے مس سب لڑکا ایک جیسا نہیں ہوتا ہے۔۔"ارشن مسکرا کر کہا ہے تو اس کا ڈمپل نمایاں ہوا۔۔

تب ہی ماہ نور کا سر گھومنے لگا،اور وہ گرنے والی تھی کہ ارشن نے اسے کمر سے تھام لیا اور گرنے سے بچا لیا۔۔ماہ نور کا سر اس کے سینے پر تھا اور وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔

"لٹل گرل۔۔"ارشن نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا، لیکن وہ بے ہوش ہی رہی۔۔

ارشن نے جلدی سے اسے اٹھایا اور اپنی گاڑی کی طرف آپنے قدم بڑھائے۔۔

گاڑی کے پاس آکر پیچھے کا دروازہ کھلا اور گاڑی میں ماہ نور کو دھیان سے بیٹھا کر پانی کی بوتل سے تھوڑا پانی لیے کر اس کے چہرے پر چھینٹے مارے لیکن اس پر بھی ماہ نور ہوش میں نہ آئی۔۔وہ اسے گاڑی میں لٹا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور ہسپتال کی طرف گاڑی دوڑا دی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر ماہ نور کے گھر کے باہر پہنچا اور گھنٹی بجا دی۔۔سارہ جو اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔۔گھنٹی کی آواز سے اٹھ گئی اور گھڑی کی طرف دیکھا تو رات کے چار بج رہے تھے۔۔

"اس وقت کون آیا ہو گا؟"سارہ خود سے کہتی ہوئی بستر سے اٹھی اور گیٹ کے پاس جا کر دروازے کے دور بین سے دیکھا تو ابیر کو اس وقت باہر کھڑا دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔

Clubb of Quality Content

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟" سارہ نے دروازہ کھول کر پوچھا۔ "نور گھر آئی ہے یا نہیں؟" ابیر نے پریشانی سے سارہ سے پوچھا۔۔

"پتہ نہیں، میں سو گئی تھی۔ اس کے پاس گھر کی چابیاں تھیں، شاید وہ آ گئی ہو۔"

"تم ایک بار اس کے کمرے میں دیکھو۔"

"تم اندر آؤ، میں دیکھتی ہوں۔" سارہ نے ابیر کو اندر آنے کا کہا۔۔

"نہیں، تم جلدی سے دیکھ کر بتا دو۔" اس نے کہا۔۔

"وہ کمرے میں نہیں ہے، کیا کچھ ہوا ہے؟" سارہ ماہ نور کے کمرے میں گئی اور واپس آ کر ابیر کو بتایا۔۔

"ہاں، بابا سے اس کی لڑائی ہو گئی تھی۔۔ میں نے اسے سب جگہ دیکھ لیا ہے، مگر وہ کہیں نہیں ملی۔" ابیر نے کہا۔۔

"تم نے سمندر والے جگہ پر دیکھا؟" سارہ نے ماہ نور کے معمول کو یاد کرتے ہوئے پوچھا۔۔

"نہیں، میں تو بھول ہی گیا تھا، تھینک یو!"

"ٹھیک ہے، گیٹ بند کر دو، میں وہاں جا رہا ہوں۔" ابیر کہتا ہے۔۔

"کیا میں تمہارے ساتھ چلوں؟" سارہ نے ساتھ چلنے کی پیشکش کی۔۔

"نہیں، اگر مجھے وہ مل گئی، تو تمہیں اطلاع دے دوں گا۔" یہ کہہ کر ابیر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا اور سارہ نے گیٹ بند کر دیا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"وہ کیسی ہے؟" ارشن نے ڈاکٹر سے پوچھا۔۔ جو ابھی ماہ نور کے کمرے سے باہر نکل رہی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابھی تو ٹھیک ہے۔" ڈاکٹر نے جواب دیا۔۔

"اس کو کیا ہو گیا تھا؟ وہ بے ہوش کیوں ہو گئی تھی؟" ارشن نے پریشانی سے پوچھا۔۔

"اس نے کسی بات کا بہت زیادہ اسٹریس لیا تھا، جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔ شاید وہ اسٹریس کی دوائیں بھی لیتی رہی ہیں۔۔

آپ کوشش کریں کہ اسے دوبارہ کسی بھی بات کا اسٹریس نہ لینے دیں اور اسٹریس کی گولیوں سے بھی دور رکھیں۔۔یہ اس کی صحت کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔۔"ڈاکٹر نے ساری باتیں ارشن کو بتا دیا۔۔

"اسے کب تک ہوش آجائے گا؟"

"بس تھوڑی دیر میں۔۔"ڈاکٹر نے کہا۔۔

"شکریہ۔"ارشن نے مسکرا کر کہا۔۔

"مائی پلیزر۔۔"ڈاکٹر بھی مسکرا کر کہتی اور پھر چلی گئی۔۔۔

ارشن نے اپنے ہاتھ میں ماہ نور کا کوٹ اور اس کا پرس دیکھا۔۔اس نے موبائل تلاش کرنے کے لئے اس کے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا تو اسے ماہ نور کے موبائل کے ساتھ اپنا موبائل بھی مل گیا۔۔

ارشن نے موبائل آن کرنے کے لئے بٹن دبایا تو وہ آن نہ ہوا، جس کا مطلب تھا کہ موبائل سوئچ آف ہو چکا تھا۔۔اس نے موبائل واپس اس کے کوٹ میں رکھا اور باہر قدم

بڑھائے۔۔گاڑی سے اپنے موبائل کا چارجر لے آیا،کیونکہ ماہ نور کا موبائل بھی آئی فون تھا۔۔اس نے چارجر میں موبائل لگایا اور آن ہونے کا انتظار کیا۔۔

آئی فون چارج ہوتے ہی کچھ دیر بعد آن ہو گیا۔۔جونہی آن ہوا ابیر، سارہ اور اذہان کے کالز اور پیغامات کے نوٹیفکیشنز آنے لگے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

دوسری طرف جب ابیر سمندر کے کنارے پہنچا تو اس نے ماہ نور کو وہاں بھی ہر جگہ ڈھونڈا مگر وہ اسے وہاں بھی نہ ملی۔۔اس نے دوبارہ ماہ نور کو کال کی،اور اس بار کال کنیکٹ ہو گئی۔۔

"نور، تم کہاں ہو؟؟ میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں لیکن تم مجھے کہیں بھی نہیں مل رہی!!"ابیر نے ایک ہی سانس میں کئی سوالات کر ڈالے۔۔

"ماہ نور ہاسپٹل میں ہے۔۔"ارشن نے جواب دیا۔۔

"کیا؟ ہاسپٹل؟ نور کو کیا ہوا؟"ابیر نے فوراً پوچھا اور کال پر بات کرتے ہی باہر نکل آیا۔۔

"وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔"ارشن نے بتایا۔۔

"کون سے ہاسپٹل میں ہے؟"ابیر نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ہسپتال کا نام پوچھا۔۔

ارشن نے اسے ہسپتال کا نام بتایا تو ابیر نے فوراً گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔

"تم کون ہو؟" ابیر نے سوال کیا۔۔

"ارشن عمران شاہ۔۔" ارشن نے اپنا نام بتایا۔۔ جسے سن کر ابیر حیران ہوا۔۔

"وہ ہوش میں آئی یا نہیں؟" ابیر نے پوچھا۔۔

"سب کچھ کال پر ہی پوچھو گے کیا؟ ہسپتال آجاؤ۔" یہ کہہ کر ارشن نے کال کاٹ دی۔۔

ماہ نور کا پتہ چلنے کے بعد ابیر کو تھوڑا سکون تو ملا مگر وہ اب بھی پریشان تھا۔۔ وہ جلد از جلد ہسپتال پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اتنے میں اس کا فون بجا اس نے دیکھا کہ اذہان بھائی کا کال تھا۔۔

"نور مل گئی؟" کال اٹھاتے ہی اذہان کی آواز آئی۔۔

"بابا اب کیسے ہیں؟" ابیر نے پوچھا۔۔

"ٹھیک ہیں، نور کا بتاؤ؟"

"ہاں، وہ مل گئی۔ وہ ہسپتال میں ہے اور میں ابھی وہاں جا رہا ہوں۔"

"کیا؟نور کو کیا ہوا؟"اذہان نے پریشانی سے پوچھا۔۔

"وہ بے ہوش ہوگئی تھی۔"

"کیسے ؟کیا اب وہ ٹھیک ہے ؟"اذہان بھی آپنے گاڑی کے چابیاں لیے کر کال پر بات کرتے ہی مینشن سے باہر قدم بڑھائے۔۔

"وہ تو جا کر ہی پتہ چلے گا۔"

"تم جلدی پہنچو، میں بھی آرہاہوں۔"اذہان نے کہااور کال بند کر دیااور آپنے گاڑی کا دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھااور گاڑی سٹارٹ کر دیا۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جب ابیر ہاسپٹل پہنچاتواس نے ارشن کو وہاں دیکھ کر مزید حیرانی محسوس کی کیونکہ اس نے سوچاتھاکہ یہ کوئی اور ہوگا۔۔ایک ہی نام کے توکئی لوگ ہو سکتے ہیں۔۔ابیر اور ارشن ماہ نور کی حالت پر بات کر رہے تھے اور ڈاکٹر نے کیا کہا تھا، تبھی ایک نرس آئی۔۔

"سر، ماہ نور خان کو ہوش آگیا ہے۔"نرس نے ارشن سے کہااور چلی گئی۔۔

"تم نہیں چلو گے اس کے پاس؟"ابیر نے پوچھا۔۔

"نہیں۔۔"ارشن نے جواب دیا۔۔

ابیر ماہ نور کے کمرے میں چلا گیا اور بیڈ کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔ماہ نور نے روم میں کسی کی موجودگی محسوس کرتی ہوئی آنکھیں کھولیں اور ابیر کو اپنے پاس بیٹھا دیکھا۔۔

"کیسی ہو اب؟"ابیر نے پوچھا۔۔

"ٹھیک ہوں،"ماہ نور نے چھت کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

"سوری، میں تمہیں سب سے محفوظ رکھتا ہوں، مگر جو تمہیں سب سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔۔ان سے نہیں بچا پا رہا۔۔"ابیر نے کہا۔۔۔

"ابیر، تمہیں پتہ ہے، چاہے میں کتنی بھی دولت اور نام کما لوں، پھر بھی لوگ مجھے کس نام سے جانتے ہیں؟ میری ماں کی قاتل۔۔"ماہ نور کی آواز میں دکھ تھا۔۔دروازے پر کھڑا ارشن، جو ماہ نور کا سامان دینے آیا تھا، یہ سن کر اذیت سے آنکھیں بند کر گیا۔۔

"ابیر، میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا، پھر بھی میرے ساتھ ایسا کیوں؟"ماہ نور ابھی بھی چھت کو ہی دیکھ رہی تھی، جب کہ ابیر کی آنکھوں سے ایک آنسو کا قطرہ گر گیا۔۔

ارشن نے نرس کو آتے دیکھا تو اسے ماہ نور کا سامان دیا۔۔"یہ سامان اندر جو لوگ ہیں ان کا ہے، انہیں دے دیں۔۔"ارشن نے کہا۔۔نرس نے مسکراتے ہوئے ارشن کو دیکھا اور گیٹ پر دستک دی۔۔اندر سے آنے کی اجازت ملتے ہی نرس اندر گئی۔

"یہ سامان باہر جو سر تھے، انہوں نے دیا ہے آپ کو دینے کے لیے۔۔"نرس نے کہا۔۔ابیر نے نرس سے سامان لے لیا۔۔

"کیا وہ چلے گئے؟"ابیر نے نرس سے پوچھا۔۔

"ہاں، شاید۔"

"ٹھیک ہے، آپ جا سکتی ہیں۔۔"ابیر نے کہا تو نرس چلی گئی۔۔

"مجھے یہاں کون لے کر آیا تھا؟"ماہ نور نے سوال کیا۔۔

"تمہیں نہیں پتہ؟؟"

"نہیں۔۔"ماہ نور نے ابیر کو دیکھ کر کہا۔۔

"ارشن عمران شاہ۔۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کون ہے ارشن عمران شاہ؟"ماہ نور نے حیرانی سے پوچھا۔۔

"What nonsense!"

ابیر ماہ نور کی بات پر حیران ہوا کہ وہ ارشن عمران شاہ کو نہیں جانتی۔۔

"ارشن عمران شاہ، نمبر ون بزنس مین، شاہ انڈسٹری کا سی ای او، اپنے خاندان کا اکلوتا بیٹا۔۔ ان کے والد ایک میڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے اپنی محنت سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔"ابیر ارشن کے بارے میں بتا رہا تھا کہ اچانک دروازہ کھلا۔۔دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا۔۔

"تم کیسی ہو؟اور تم بے ہوش کیوں ہو گئی تھیں؟"اذہان نے دروازہ بند کرتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔"ماہ نور نے جواب دیا۔۔

"بھائی، آپ لوگ بات کریں، میں ذرا باہر سے آتا ہوں۔"ابیر کہتا ہوا کرسی سے اٹھا اور باہر چلا گیا۔۔اذہان نے اس کی جگہ لے لی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہم تمہیں ڈھونڈ نہیں پارہے تھے اور ہم بہت پریشان ہو گئے تھے۔۔اتنی رات کو اکیلے جانا محفوظ نہیں ہوتا۔۔اچھا ہوا کہ ارشن تمہیں ہاسپٹل لے آیا۔"اذہان نے ماہ نور سے کہا۔۔

تھوڑی دیر بعد ابیر واپس آیا اور اپنے بھائی کے پاس دوسری کرسی پر بیٹھ گیا۔۔

"تمہیں پتہ ہے نہ، ہم تم سے کتنی محبت کرتے ہیں؟ تم ہم دونوں بھائیوں کی جان ہو۔اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم جیتے جی مر جاتے۔"اذہان نے جذباتی انداز میں کہا۔۔

"بھائی، ایسا مت بولیں۔"ماہ نور نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔

"نور، یہ زندگی ہماری ماں نے اپنی جان کی قربانی دے کر تمہیں دی ہے۔۔ہمارے والدہ کے جانے کے بعد تم ہی ہمارا سب کچھ ہو۔۔تمہاری اہمیت ہمارے لئے انمول ہے، جسے اگر کھو دیں تو سمجھو سب کچھ کھو دیا۔"ابیر نے جذبات سے کہا۔۔

"آپ دونوں ہی کی وجہ سے میں زندہ ہوں، ورنہ شاید میں اس دنیا میں نہ ہوتی۔۔اور میں جو اتنی مضبوط ہوں، وہ بھی آپ دونوں کی وجہ سے ہوں۔ جس دن آپ دونوں نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا، اُس دن میں مر جاؤں گی۔"ماہ نور کی بات پر ابیر اور اذہان نے اسے گلے لگا لیا۔۔

"ایسا دن کبھی نہیں آئے گا۔۔"دونوں بھائیوں نے ایک ساتھ کہا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن ابھی شاہ مینشن میں آیا تھا اور وہ اپنے روم میں جا رہا تھا۔۔۔

"تم پوری رات کہاں تھے؟" فاطمہ بیگم جو حال میں بیٹھی ہوئی تھی، ارشن کو لانچ سے جاتا دیکھ کر پوچھتی ہیں۔۔

"میں اپنے فلیٹ میں تھا۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔۔

"میں امی کے پاس ہال میں آ گیا۔۔"

"تم سے تمہارے بابا نے شادی کے بارے میں بات کی تھی، تو تم رات بھر گھر نہیں آئے۔۔ اگر انہوں نے تمہارے لیے کوئی لڑکی پسند کر لی، تو کیا کروں گی؟" فاطمہ بیگم نے ارشن سے کہا۔۔

"پتہ نہیں، وہ تو وقت آنے پر پتہ چلے گا۔۔" ارشن جواب دیتا ہے۔۔

"تم جا کر آرام کر لو، 7:30 صبح ہو گئے ہیں، آفس بھی جانا ہے۔۔" فاطمہ بیگم کہتی ہیں۔ پھر ارشن اپنے روم میں چلا جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ بھی ابھی ہسپتال آئی تھی۔۔وہ دونوں ایک دوسری سے بات کررہی تھیں۔۔

"نور،ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تم اسٹریس کی گولیاں لیتی ہو؟؟"ابیر نے ماہ نور سے پوچھا۔۔

توسارہ اوراذہان دونوں نے ماہ نور کو حیرت سے دیکھا۔۔

"مجھے گھر جانا ہے۔۔"ماہ نور نے ابیر کی بات کا جواب نہیں دیا۔

"نور،وعدہ کرو کہ تم دوبارہ اسٹریس کی گولیاں نہیں لوگی؟"اذہان اس کے پاس آکر کہتا ہے۔۔

"میں ایسے وعدے نہیں کرتی جو مجھ سے ٹوٹ جائیں۔۔"ماہ نور نے جواب دیا۔۔

"ڈاکٹر ابھی تمہیں چیک کرنے آئی گی،اس کے بعد چلے جانا۔۔"ابیر نے کہا۔۔

توسارہ اوراذہان دونوں نے ماہ نور سے اس بات پر کچھ نہیں کہا کیونکہ ماہ نور کا موڈ خراب تھا اوراس بات پراس کا موڈاور خراب ہو گیا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شاہ مینشن میں سب لوگ ڈائننگ روم میں ناشتہ کررہے تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم آج جاؤ گے نہ چاچو کو لینے؟؟"عمران شاہ نے ارشن کو ناشتہ کرتے دیکھ کر اس سے پوچھا۔۔

"ہاں، شام کو آرہے ہیں، میں لینے چلا جاؤں گا۔۔"ارشن نے جواب دیا۔۔

پھر سب نے ناشتہ کیا اور ارشن اپنے آفس چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی گھر آئی تھی۔وہ حال میں صوفے پر بیٹھی تھی اور اس کے پاس ابیر اور اذہان دونوں بیٹھے ہوئے تھے۔۔

"بھائی، میں اب ٹھیک ہوں، آپ دونوں اپنے کام پر جائیں۔"

"ہاں، میں ہوں نہ نور کے پاس،"سارہ نے ابیر اور اذہان دونوں کو کہا۔۔

"کیوں، تم آفس نہیں جاؤ گی میرے ساتھ؟"ماہ نور نے سارہ سے پوچھا۔۔

"تم آج آفس نہیں جاؤ گی؟"اذہان نے کہا۔۔

"پر کیوں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم رات کو سوئی بھی نہیں ہو اور تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے، اس لیے تم گھر پر ہی رہو گی۔۔"

"ہاں۔۔"ابیر نے ماہ نور کو کہا۔۔

تو سارہ اور اذہان دونوں نے بھی ابیر کی بات پر اختلاف کیا۔۔

"پر میں گھر میں کیا کروں گی؟"ماہ نور نے ان تینوں کی بات پر کہا۔۔

"آرام کرو۔۔"ابیر نے کہا۔۔

"پر..."

"پر وار کچھ نہیں، بس آج تم آفس نہیں جاؤ گی۔۔"ابیر نے کہا۔۔

ابیر اور اذہان دونوں چلے گئے۔۔تو سارہ بھی تیار ہو کر چلی گئی اور ماہ نور روم میں ریسٹ کرنے چلی گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن آفس میں ایک فائل دیکھ رہا تھا۔۔

"باس، کیا آپ پوری رات سوئے نہیں؟" برہان نے ارشن کی لال ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"ہاں، رات کو نیند نہیں آئی تھی، اس لیے۔۔" ارشن نے کہا۔

"تو آپ نہیں آتے، آج ریسٹ کر لیتے؟"

"نہیں، میں ٹھیک ہوں اور آج میں جلدی گھر چلا جاؤں گا کیونکہ آج چاچو آرہے ہیں اور انہیں لینے بھی جانا ہے۔۔" ارشن نے کہا۔۔

"مینے سونا ہے کے تُم نے ایوارڈ والے پارٹی میں عطیہ مراد کو گرنے دیا۔" برہان نے ارشن سے پوچھا۔۔

"تمہیں بہت جلدی پتہ چل گیا۔" ارشن نے طنز کیا۔۔

"ہاں، تم نے تو بتا ضروری ہی نہیں سمجھا۔۔" برہان نے بھی ارشن پر طنز کیا۔۔

"تم جیسا دوست دُنیا میں ہو تو دشمن کے ضرورت نہیں ہوتے ہیں۔۔" برہان نے اُس کے طرف غصے سے دیکھ کر غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہاں، وہ جان بُوجھ کر گر رہی تھی تو بس مینے اِسکے کام کو آسان بنایا تھا۔۔" ارشن نے بے نیازی سے کہا۔۔

"ارشن، وہ تمہارے سامنے جان بُوجھ کر اسلئے گر رہی تھی کے تُم اس کو بچالو۔۔۔" برہان نے اس کے بات پر ضبط کر کے اس کو سمجھایا۔۔

"اُووووو، مجھے تو جیسے پتہ ہی نہیں تھا بتانے کے لیے بہت شکریہ۔۔" ارشن نے اس پر پھر سے طنز کیا۔۔

"تُم آگر ایسے ہی کرتے رہے تو تمہارا کیا ہو گا۔۔" برہان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔۔

"کیا کہنا چاہتے ہو تو؟؟" ارشن نے اس کے بات کا مطالب نہیں سمجھ کر اس کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"کوئی بھی لڑکی تُم سے شادی نہیں کریگی۔۔" برہان نے کہا۔۔

"ہاں تو کرنا کون چاہتا ہے۔۔"

"تُم شادی کیوں نہیں کرنا چاہتے ہوں؟؟" برہان نے اسے پوچھا۔۔

"کیوں کے میں تمہارے جیسا حال نہیں کروانا چاہتا ہوں خود کا۔۔"ارشن نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا تھا۔۔

"کیا مطلب، میرا جیسا حال کا۔۔"برہان اِس کے بات کا مطالب نہیں سمجھا تھا اِس لیے اِس سے سوال کیا۔۔

"بیوی کے اشاروں پر ناچنے والا۔۔"ارشن نے کہتے ساتھ آپنے دائیں ہاتھ کے شہادت والے اُنگلی نکل کر گول گول گمایا۔۔"اُووو۔۔"برہان نے آپنے لب گول کئے۔۔

"میں بھی دل سے دعا کرتا ہوں کے تمہیں ایسے لڑکی سے محبت ہو جو تمہیں آپنے اشاروں پر نچائے۔۔۔"برہان نے غصے سے اپنے دانتوں کو پیستے ہوئے کہا۔۔

"استغفراللہ۔۔"ارشن نے اس کے بات سن کر کہا اور برہان کو غصے میں گھورا۔۔

"آمین، ثمہ آمین۔۔"برہان نے اس کا استغفراللہ سُن کر غصے سے کہا پر وہ بھی چاہتا تھا کے ارشن بھی شادی کریں۔۔"تُم دعا دے رہے ہو یہ بددعا۔۔"ارشن نے اس کے بات پر پوچھتا ہے کیونکہ ارشن کو تو اُس کے دعا بددعا لگ رہا تھا۔۔

"یار تم میری دوست ہو، مینے دعا دیا ہے۔۔"برہان بولتا باہر چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک کمرے میں آئے تو اس کمرے کی ساری بتیاں بند تھیں۔۔۔بس بیڈ کے پاس ٹیبل پر ایک لیمپ جل رہا تھا اور بیڈ پر ایک شخص سو رہا تھا۔۔

"امی مجھے بچاؤ، آگ، یہاں آگ..." ماہ نور نیند میں کہہ رہی تھی۔۔تب ہی وہ ڈر کر یکدم سے اٹھ کر اپنی نظریں ساری روم میں گھماتی ہے۔۔

ماہ نور کے چہرے پر اتنی ٹھنڈ میں بھی پسینے کے قطروں کی جھرمٹ تھی۔۔کچھ لمحے وہ اپنے روم کو انہی نظروں سے دیکھتی رہی۔۔پھر وہ بیڈ سے اٹھ کر واش روم میں چلی گئی۔۔

ہتھیلی کے پیالوں میں پانی بھر کر چہرے پر ڈالا۔۔

چند منٹ بعد وہ واش روم سے آئی اور اپنے روم کی ساری بتیاں آن کر کے روم سے نکل کر ہال تک آئی۔۔تب ہی دروازے کی بیل بجی، تو وہ دروازہ کھولنے پہنچی۔۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" دروازے پر ابیر کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"یار تمہیں پتا ہے نا، مجھے پینٹنگ کرنی ہے اور میں یہاں سکون سے پینٹنگ کر سکتا ہوں، مینشن میں تو کہیں بھی سکون نہیں ہے۔۔" ابیر کہتا ہوا ایک روم کی طرف جانے لگا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"وہاں کیوں جا رہے ہو؟ وہ روم تو کب سے بند ہے؟" ماہ نور دروازہ بند کر کے اس کے پیچھے گئی۔۔

"اس روم کی چابیاں کہاں ہیں؟ مجھے دو۔۔" ابیر نے کہا۔۔

"میں نہیں دے رہی۔۔" ماہ نور جواب دیتی ہے۔۔

"اوکے تم کو پتہ ہے نا، مجھے لاک کھولنا بھی آتا ہے؟" وہ بولتا ہے اور اپنی جیب سے گاڑی کی چابیاں نکالتا ہے جس کے ساتھ ایک سوئی نما چیز تھی۔۔

"رکو، میں چابیاں لا رہی ہوں۔۔" ماہ نور اسے لاک کھولتے دیکھ کر بولتی ہے اور چابیاں لینے چلی جاتی ہے۔۔

"لو، ویسے تم یہ روم کیوں کھول رہے ہو؟" چند لمحے بعد وہ چابیاں لے کر واپس آتی ہے اور ابیر کو دیتی ہے۔۔

"میں اس روم کو اپنا پینٹنگ روم بناؤں گا۔۔" ابیر روم کھولتے ہوئے کہتا ہے۔۔

"نہیں، تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔" ماہ نور اسے روم کے اندر جاتے دیکھ کر روک کر کہتی ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یہاں دو لڑکیاں رہتی ہیں۔۔" ماہ نور اِس کو دوسرا بہانا دیتی ہے۔۔

"کیا، میں تمہیں لوفر لگتا ہوں؟؟ یار تم دونوں میری بہن ہو۔۔" ابیر ہنستے ہوئے کہتا ہے۔۔

"پہلے سارہ سے بات کرو۔۔ اگر وہ 'ہاں' بول دے، تو تُم اس روم کو جو چاہے بنا سکتا ہوں۔۔" ماہ نور نے بات کو ٹلنا چاہا۔۔

"یار ماہ نور..." ابیر نے غصے سے اس کا پورا نام لیا۔۔

تب ہی دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔

"لگتا ہے سارہ آگئی ہے۔۔" ابیر بولتا ہے اور حال کی طرف چلا جاتا ہے۔۔

"اِس کو بھی ابھی ہی آنا تھا۔۔" ماہ نور کہتی ہے اور وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔

سارہ جو ابھی ہال تک آئی ہی تھی کے ابیر اِس کا ہاتھ پکڑ کر سوفے پر بیٹھتا ہے۔۔

"کیا کر رہے ہو۔۔" سارہ غصے سے ابیر سے ہاتھ چھوڑا کر کہتی ہے۔۔۔

"بیٹھو ایک بات کرنے ہے۔۔" ابیر کہتا ہے تو سارہ بیٹھ جاتی ہے۔۔

"میں نہ سکون میں پینٹنگ کرنا چاہتا ہوۓ اور منشن میں کوئی مجھے سکون نہیں لنے دیتا، تو میں یہاں سکون سے پینٹنگ کر سکتا ہوں ماہ نور نے کہا ہے کی آگر تُم مان جائیگی تو میں یہاں آسکتا ہوئے تُو تم کو کوئی اعتراض نہیں نہ ہے۔۔" ابیر آپنے سارے بات ایک سانس میں کہا دیتا ہے۔۔

سارہ اِس کے بات سن کر ماہ نور کی طرف دیکھتی ہے جو آنکھوں سے اِس کو اشارہ کر رہی تھی کی منا کر دو۔۔ پر سارہ ماہ نور کی بات نہیں سمجھ کر اس کو اشارہ میں کہتی ہے کیا بول رہی ہو مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔

تو ماہ نور اب آپنی شہادت والی اُنگلی نکل کر نہیں میں اشارہ کرتی ہے۔۔ سارہ سوفے پر تھی اور ابیر اِس کے سامنے سوفے پر تھا جب کی ماہ نور ابیر کے پیچھے کھڑی تھی۔۔ اِس لیے ابیر دیکھ نہیں سکتا تھا کے ماہ نور کیا کر رہی ہے۔۔

ابیر سارہ کو اشارہ کرتی دیکھ کر پیچھے دیکھتا ہے۔۔

"یار گرمی لگ رہی ہے نہ۔۔" ماہ نور آپنی ہاتھ کی اُنگلی سے سارہ کو منا کر رہی تھی آب پانچوں اُنگلی کھل کر پنکھے کے طرح اپنی چہرے پر گھومتی ہے اور کہتی ہے۔۔۔

"نور آگر سارہ نے انکار کر دیا تو میں جان جاؤنگا کے تُم نے منا کیا ہے۔۔"ابیر ماہ نور کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

" مینے تو ابھی سارہ سے کوئی بات بھی نہیں کی تو میں کیسی اِسکو منا کر سکتی ہوں۔۔"ماہ نور نے ابیر کے بات پر منہ بنا کر کہا۔۔۔

"میں نہ تُم دونوں کو اچھے سے جانتا ہوں تُم دونوں آنکھوں کی اشاری سے بھی ایک دوسری سے بات کر لیتی ہو۔۔"سارہ اور ماہ نور دونوں نے ابیر کو حیرانگی سے دیکھا۔۔

"تُم ہم دونوں کے ہر ایک حرکت کو نوٹ کرتے ہو۔۔"ماہ نور نے ابیر کو گھور کر کہا۔۔

"دشمنوں کے ہر ایک حرکت پر نظر رکھنے چاہیئے۔۔"ابیر نے فکریہ انداز میں کہا۔۔

"ہم دونوں تمہارے دشمن ہے۔۔"آب کے بار سارہ نے ابیر سے پوچھا۔۔

"تُم دونوں مجھے میری ٹاپک سے نہیں ہٹا سکتے ہوں۔۔۔"ابیر نے خود کو مصیبت میں فھستا دیکھ کر کہا۔۔

"ہاں تو میں کیا بول رہا تھا۔۔"ابیر خود سے ہی کہتا ہے اور یاد کرتا ہے کے وہ کیا بول رہا تھا۔۔

Clubb of Quality Content

"سارہ تُم تو مجھے اپنا بھائی مانتے ہو نہ پلیز یار 'ہاں' بول دو نہ۔۔" ابیر آب پھر سے سارہ کی طرف دیکھ کر بولتا ہے۔۔

"آ گر ماہ نور کو کوئی اعتراض نہیں تو تُم رہ سکتے ہو۔۔" سارہ نے ماہ نور کو بیچ میں گھسیٹا۔۔

"تُم دونوں نے ایک دوسری سے بات کر لے ہے نہ تُم ماہ نور سے پوچھنی کو بول رہی ہو اور ماہ نور تُم سے پوچھنی کو بول رہی ہے۔۔"

"تُم دونوں اچّھا نہیں کر رہی ہو۔۔" ابیر منہ بنا کر بولتا سوفے سے اُٹھتا ہے۔۔

"ڈرامے باج۔۔" ماہ نور اِس کو منہ بنا کر جاتا دیکھ کر بولتی ہے۔۔

"ٹھیک ہے تُم یہاں پینٹنگ کر سکتے ہو۔۔" سارہ اِس کو اُداس دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔

"تھنک یو سارہ۔۔" ابیر خوشی سے کسے چھوٹے بچے کے طرح کھلکھلا کر کہتا ہے۔۔۔

"تُم آ سکتے ہو لیکن ایک سراط ہے۔۔" آب ماہ نور نے ابیر سے کہا۔۔

"کیسے سراط۔۔" ابیر نے ماہ نور کے طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

"پہلے، تُم رات تک یہاں نہیں روک سکتے ہو۔۔"

"دوسری۔۔"

"تم نے کہا تھا ایک سراط ہے۔۔"ماہ نور ابھی دوسری سراط بتاتی کے ابیر اِس کو کہنے سے روک دیتا ہے۔۔

"تم سن رہے ہو یہ نہیں۔۔"ماہ نور اِس کو غصے میں کہتی ہے تو ابیر عجیب سامنہ بنالیتا ہے۔۔

"دوسری تُم صبح اٹھ سے شام چھ تک ہی یہاں رہ سکتے ہوں۔۔"

"تیسری، تمہارے پاس اِس گھر کے اور اُس رُوم کے چابیاں رہے گے لیکن تُم ہم دونوں سے پوچھے بغیر نہیں آسکتے ہو۔۔"

"اور چوتھی۔۔"

"یار تُم بہن ہو یہ دشمن۔۔اتنا سراط تو کوئی کرائے کے مکان میں بھی نہیں رکھتا ہیں جیتنا تُم رکھ رہی ہو۔۔۔" "اس سے تو اچھا ہے کے میں ایک رُوم خرید لوں۔۔"ابیر اِس کے سراط سن کر غصے سے کہتا ہے۔۔

"گوڈ آئیڈیا، تو جاؤ لئے لوں۔۔"ماہ نور نے اس کے بات پر کہا۔۔۔

"نہیں، مجھے سب سراط منظور ہیں۔۔"ابیر نے ماہ نور کو جاتے دیکھ کر کہا۔۔

"پہلے چھوٹے تو سن لوں۔۔"ماہ نور نے اِس کے بات سن کر کہا۔۔۔

"چھوٹے آ گر ہم دونوں نے یہاں آنے سے کسے دن منا کر دیا تو تُم نہیں آ سکتے۔۔"

"منظور ہے؟؟"ماہ نور نے آخری سراط بتا کر ابیر سے پوچھا۔۔

"ہاں، آ گر تمہارا گھر اچھے لوکیشن پر نہیں رہتا تو میں اِن میں سے کوئی سراط بھی نہیں مانتا۔۔"ابیر نے اس کو جتایا تو ماہ نور مسکرا دی۔۔

ماہ نور کے گھر کے توڑا سا دور ایک سمندر تھا اور وہاں کا ویو بہت مست تھا اور اِس کے گھر کے ہر روم کے کھڑکی سے دیکھتا تھا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

السلام علیکم چاچو!"

"وعلیکم السلام!"عمران شاہ نے سدرہ کو گلے لگا کر جواب دیا۔پھر سدرہ سب سے ملی۔۔۔

وقاص شاہ اور آفرین شاہ بھی سب سے ملے۔۔۔

وقاص شاہ، عمران شاہ کے چھوٹے بھائی ہیں، وقاص شاہ کے بیگم آفرین شاہ اور ان کی ایک بیٹی سدرہ ہے۔۔ یہ دونوں پہلے یہیں رہتے تھے پر ارشن جب دس سال کا تھا تو وہ لوگ لندن چلے گئے تھے۔۔اب سب ہال میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔

سدرہ اٹھارہ سال کی خوبصورت لڑکی تھی۔۔۔ سدرہ کی انکھوں کا رنگ بلیک تھا گوری رنگت تیکھی نین گلابی ہوٹ اور بلیک بال جو کندھے سے اوپر تک آتے تھے اور اِس نے بلیو رنگ کا ٹاپ اور وائٹ ٹراوزر لونگ کوٹ پہنے ہوئی تھی۔۔

"میں آپ سب لوگوں سے ناراض ہوں۔۔"سدرہ نے سب کو دیکھ کر اپنی ناراضگی جاہر کی۔۔۔

"کیوں کیا ہوا ہے ہم لوگ سے کیوں ناراض ہو۔۔"فاطمہ بیگم نے سدرہ سے پوچھا۔۔۔

"آپ لوگ ایک بار بھی مجھ سے ملنے نہیں آئے۔۔"سدرہ نے سکوا کیا۔۔

"اچھا معاف کر دوں، اب تو تم لوگ یہاں آگئے ہو نہ۔۔"عمران شاہ نے سدرہ سے پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔

سدرہ اِن کے آپنے بیٹی نہیں تھی پر سدرہ کو سب ہی بہت پیار کرتے تھے۔۔۔

"ارشن بھائی اور آپ بھی ایک بار بھی نہیں آئے۔۔"سدرہ نے اب ارشن کو دیکھ کر کہا۔۔

"سدرہ تُم تو جانتی ہو نہ میں کتنا مصروف تھا۔۔"

"پر اب تُم آگئے ہو نہ اب ہم لوگ بہت مستی کریگی۔۔"ارشن اِس کے پاس آکر پیار سے کہتا ہے۔۔۔

سب نے کچھ دیر باتیں کیں، پھر ڈنر کیا اور پھر سب سونے چلے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر آپنے گاڑی کو باہر خان مینشن کے گیٹ سے اندر گھسا کر گاڑی کو روک کر گاڑی سے اُترتا ہے اور پھر اندر چلا جاتا ہے۔۔۔

ابیر سیٹی کے آواز نکلتا ہوا بے نیازی سے چلتا لاؤنج سے گزر رہا تھا۔۔

"کہاں سے آ رہے ہو؟"آصف خان نے ابیر کو لاؤنج سے جاتا دیکھ کر پوچھتے ہے۔۔۔

"دوستوں کے ساتھ تھا۔۔"ابیر اپنے بابا کے آواز پر اِن کے طرف دیکھ کر اِن کے سوال کا جواب دیتا ہے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تُم اِتنے رات تک دوستوں کے ساتھ باہر گھومنا کب چھوڑو گے۔۔"آصف خان ابیر کو غصے میں کہتے ہے۔۔۔

"پر کیوں چھورو گا؟"ابیر کہتا ہوا آپنے بابا کے پاس آجاتا ہے۔۔

"کل سے تُم آفس آؤں گے۔۔"آصف خان نے حکمنا لہجے میں کہا۔۔

"پر میں آفس آکر کیا کروں گا۔۔۔"ابیر آصف خان کے بات پر اتفاق کرتا ہے۔۔۔

"جو تُم روزا اپنے اِن ہاتھ سے آپنے دوستوں کے ساتھ جو پیسہ ورتے ہو نہ اِس کو کمانا بھی سکھیوں اسلئے کل سے آفس آنا ہے۔۔"آصف خان نے کہا۔۔۔

"پر بابا۔۔۔"

"پر ور کچھ نہیں سنا ہے کل سے آفس آنا نہیں تو تمہارا سب کا ڈبلا کٹ کروادوں گا۔۔"

کچھ آپنی چھوٹی بہن سے سّکھوں اِتنی سی عمر میں خود کا ایک ہوٹل ہے۔۔"آصف خان نے کہا کر چلے گئے جب کے ابیر تو آصف خان کو دیکھتا رہا گیا۔۔

آپنی بابا کے منہ سے ماہ نور کی تعریف سن کر حیران ہوا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کاڈبلاک۔۔"ابیر نے زیر لب آپنے بابا کے الفاظ کو دہرایا تھا۔۔۔

"ویسے بابا بتا کر تو جاتے کہ نور سے کیا سمجھنا ہے۔۔"آصف خان نے خود سے ہی کہتا ہے کیوں کے اِس کے بات تو اب کوئی سنے ہی نہیں والا تھا۔۔

"چھوڑ کل بابا سے پوچھ لوں گا۔۔"ابیر کہتا پھر سے سیٹی کے آواز نکلتا ہوا بے نیازی سے آپنے روم کے طرف قدم بڑھاتا ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک نئی صبح کا آغاز ہوا تھا۔۔۔سمندر میں سورج کا اُگتا ہوا عکس دیکھ رہا تھا سمندر کے لہریں بار بار کرنے پر آ کر واپس لوٹا جا رہی تھی۔۔آسمان کے سنہری رنگ سمندر کے نیلے پانی کو گلابی لمس دی رہی تھی۔۔

یہ منظر بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

ابیر آپنے دوستوں کے ساتھ تھا اور وہ لوگ ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

ابیر وائٹ رنگ کا شرٹ بلیو پینٹ اور لوگ کوٹ اور آپنے بالوں کو سیٹ کیے وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"سر بیل۔۔"ایک بیٹراِن سب سے کہتا ہے۔۔۔

"میں دے رہا ہوں۔۔"ابیر اپنے دوستوں سے کہا کر اپنا کاڈ نکل کر بیٹر کو دیتا ہے اور پھر اپنے دوستوں سے بات کرنے لگتا ہے۔۔۔

"سر کاڈ بلوک بتا رہا ہے۔۔"بیٹر نے دو تین بار ٹرائی کیا پر بار بار کاڈ بلوک بتا رہا تھا۔۔۔

"بلوک کیسے ہو سکتا ہے ٹھیک سے ٹرائی کروں۔۔"ابیر نے بیٹر کے بات پر دابے دابے غصے میں کہا تو بیٹر نے پھر سے ٹرائی کیا تب بھی وہیں بتایا جو پہلے بتا رہا تھا۔۔

"سر۔۔"

"اچھا چپ ہو دوسرا دے رہا ہوں۔۔"ابیر بیٹر کو بیچ میں روک کر کہتا ہے اور دوسرا کاڈ دیتا ہے۔۔۔

"سر یہ کاڈ بھی بلوک ہے۔۔۔"بیٹر پھر سے دوسرا کاڈ ٹرائی کرتا ہے وہ بھی بلوک ہی بتا رہا تھا۔۔۔

"بابا آپ نے اچھا نہیں کیا۔۔"ابیر غصے میں کہتا ہے۔۔۔

"ابیر کوئی بات نہیں میں دے رہا ہوں۔" ابیر کے ایک دوست نے کہا اور بیٹر کو اپنا کاڈ دی دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ اور ماہ نور دونوں ہی آپنے آفس میں تھی اور آپنی ہوٹل کے بارے میں بات کر رہی تھی۔۔۔

ماہ نور نے پنک رنگ کا فراک جو گھٹنا تک آ رہا تھا اور پنک رنگ کا پجاما ساتھ میں وائٹ رنگ کا کوٹ۔۔ کوٹ بھی فراک تک ہی آتا تھا۔۔ماہ نور آپنے بالوں کا پونے کیا ہوا تھا اور چھوٹے لٹی اِس کی چہرے پر آئی تھی وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔

سارہ نے بلیک کرتے بلیو ٹراوزر اور ساتھ میں کوٹ۔۔ سارہ نے اپنے بالوں کا جوڑا کیا ہوا تھا اور چھوٹی لٹی اِس کے چہرے پر آئی ہوئی تھی۔۔ سارہ بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔۔

تب ہی ابیر غصے میں روم میں آتا ہے۔۔ تو دونوں ابیر کو دیکھتی ہے۔۔۔

"یہ کیا بتمیزی ہے ابیر۔۔" ماہ نور غصے سے کہتی ہے۔۔

"اب تمہیں کیا ہوا ہے۔۔" سارہ ابیر کو غصے میں دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔

"بابا نے میری ساری کارڈ کو بلوک کر دیا ہے۔۔"

“Can you believe it"۔۔

ابیر سارہ کو جواب دیتا ماہ نور کے طرف دیکھتا ہے۔۔

"تُم نے کچھ کیا ہو گا۔۔"ماہ نور نے ابیر سے پوچھا۔۔

" مینے کچھ نہیں کیا، بابا نے کہا تھا آفس آنے کو اور میں نہیں گیا اسلئے انہوں نے میری کاڈ کو ہی بلوک کر دیا۔۔۔"ابیر کہتا ہوا سارہ کے بغل والے کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔۔

"تب تو بہت اچھا کیا ہے بابا نے تمہارے ساتھ۔۔"اب کے بار پھر سے ماہ نور کہتی ہے۔۔۔

"اب تم بھی بابا کے پارٹی میں چلی گئی۔۔"ابیر ماہ نور کے بات پر بے یقینے سے کہتا ہے۔۔۔

"میں اُن کے پارٹی میں نہیں ہوں میں تو صحیح بات پر اِن کے پارٹی میں ہوں۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔

"تم میری کاڈیوز کر لوں۔۔"اب سارہ نے کہا۔۔۔

"تُم نے پروف کر دیا سارہ کے تُم ہی میری سب سے پیاری بہن ہو۔۔" ابیر سارہ کی بات پر سارہ سے کہتا ہے۔۔

"پر مجھے تمہارا اکاؤنٹ نہیں چاہئے میں بابا سے بات کر لوں گا۔۔" ابیر سارہ سے کہتا ہے۔۔

"اور نور تُم نے اور بھائی نے پروف کیا ہے کے تُم اپنے بابا کے ہی بچے ہوں۔۔" ابیر ماہ نور کے طرف دیکھ کر اِس سے کہتا ہے اور کرسی سے اُٹھ جاتا ہے۔۔۔

"تو پھر تُم کسے کے بیٹے ہو؟؟" ماہ نور ابیر کے بات پر ابیر سے پوچھتی ہے۔۔۔

"میں بھی اُنہیں کا بیٹا ہوں پر تُم دونوں کے جیسا نہیں ہوں۔۔" ابیر کہتا ہوا چلا جاتا ہے اور پھر سارہ اور ماہ نور دونوں پھر سے جو بات کر رہی تھی وہ کرنے لگتی ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

نئی صبح کا آغاز تو بہت پہلے ہو گیا تھا اور سب لوگ نورمل دونوں کے طرح آپنے آپنے کام میں چلے گئے تھے۔۔

دوپہر کا وقت تھا سورج اب تو سر پر آگیا تھا۔۔

خان انڈسٹری میں سب لوگ آپنے آپنے کام میں مصروف تھے۔۔تب ہی اذہان اور ابیر دونوں آپنے آپنے گاڑی سے اُتر کر آفس میں داخل ہوتے ہیں تو سب لوگ ان دونوں کو دیکھ کر 'گوڈ مور نینگ' کہتے ہیں اور اذہان سب کے 'گوڈ مور نینگ' کا جواب دیتا لفٹ کے طرف بڑھاتا ہے۔۔

جبکہ ابیر بے نیاز ہو کر چل رہا تھا اور کسے کے بھی گوڈ مور نینگ کا جواب نہیں دے رہا تھا۔۔

تب ہی ذیشان بھی وہاں پہنچا ـــــ ذیشان اذہان کا پرسنل سیکریٹری تھا۔۔

"گوڈ مورننگ سر۔۔"

"گوڈ مورننگ۔۔" تو اذہان جواب دیتا ہے۔۔

"چھوٹے بوس آپ آج آفس کیسے تصریف لائے؟؟" برہان ابیر کو یہاں دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"ان پاؤں سے آیا ہوں اور کیسے آؤں گا!" ابیر برہان کا بات سن کر اِس پر طنز کرتا ہے تو اذہان اِس کو گھور کر دیکھتا ہے۔۔

"کیا کروں چھوٹا ہوں نہ تو سب مجھ پر ہی اپنا روب جتاتے ہے، آج آپ کے بات مان لے ہے پر دوبارہ نہیں منوں گا۔۔" ابیر پہلے زیشان کو دیکھتا ہے پھر اذہان کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

تبھی لفٹ آجاتا ہے تو تینوں لفٹ میں داخل ہوتے ہے۔۔۔

"بھائی کیا میٹنگ میں میری موجودگی ضروری ہے؟ آپ تو رہے گے ہی تو میں کیا کروں گا؟؟" ابیر اذہان کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"ابیر تم اِس میٹنگ میں رہو گے، کہیں آوارہ گردیوں کے لیے آپنے دوستوں کے ساتھ نہ نکل جانا۔۔" اذہان ابیر کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"بھائی میں آپنے لائف کو جیتا ہوں، آوارہ گردیاں نہیں کرتا۔۔" ابیر کہتا ہے۔۔۔

تبھی لفٹ روک جاتا ہے تو تیوں لفٹ سے نکل جاتے ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"بوس آج زبیر علی کے یہاں بزنس پارٹی ہے، آپ کو دعوت آیا تھا تو آپ جائیں گے؟؟؟" ارشن ابھی ایک میٹنگ ختم کر کے آیا تھا اور جیسے ہی آپنے آفس میں آتا ہے تو برہان ارشن سے پوچھتا ہے۔۔

"ہاں۔۔"ارشن نے مختصر جواب دیا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"کیا بات ہے، آج شہزادی کو آفس کا راستہ کیسے دیکھ گیا۔۔"آصف خان ابیر کو یہاں دیکھ کر کہتے ہے۔۔

"بابا آفس کا راستہ تو روز ہی دیکھتا ہے۔۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"تو آتے کیوں نہیں ہوں؟؟"آصف خان نے سوال کرتے ہے۔۔

"کیونکہ ابھی تو میرے کھیلنے کودنے کی عمر ہے، یہ سب کام کے لیے آپ اور بھائی ہیں نا۔۔"

"ابیر تم بائیس سال کے ہو، کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں، کھیلنے کودنے کے عمر۔۔۔"آصف خان نے اس کے بات سن کر طنزیہ لہجے میں کہا۔۔

"بابا وہی تو کہہ رہا ہوں، میں کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہوں، آپ جو بھی کہیں گے میں مان لو گا۔۔"ابیر آپنے بابا کو کہتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"بھائی آپ آ گئے ؟؟"سدرہ کو جب پتہ چلا کے ارشن آفس سے آ گیا ہے۔۔تو وہ ارشن کے روم میں آگئی تھی کیونکہ وہ آج پورا دن گھر میں بور ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں، کیا ہوا ہے۔۔"ارشن سدرہ کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"کیا ہم دونوں کہیں گھومنے چلے، میں گھر میں بہت بور ہو رہی ہوں۔۔"سدرہ ارشن سے پوچھتی ہے۔۔۔

"سدرہ میں تو پارٹی میں جا رہا ہوں۔۔"ارشن سدرہ کو کہتا ہے۔۔۔

"اوووووو۔۔"سدرہ نے ارشن کے بات پر آپنی ہوٹ گول کر کی کہا۔۔۔

"تم میری ساتھ پارٹی میں چلو۔۔"ارشن نے سدرہ کو اُداس دیکھ کر ساتھ چلنی کے آفر دیا۔۔

"پر میں وہاں کیا کروں گی۔۔"ارشن کے بات پر سدرہ نے پوچھا۔۔

"تم وہاں آپنی عمر کی لڑکیوں کو دوست بنا لینا۔۔"ارشن نے کہا۔۔

"ٹھیک ہے، میں ریڈی ہو کر آتی ہوں۔۔"سدرہ نے کہا اور ارشن کے روم سے چلی گئی۔۔۔

سدرہ اِس لیے وہاں جانی کو ریڈی ہو گئی تھی کیونکہ اس کا یہاں کوئی دوست نہیں تھا تو وہ پارٹی میں سچ میں دوست بنا سکتی تھیں۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شام کے سات بج رہے تھے۔۔ پورا دہلی روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔۔۔ ہم ایک جگہ جا رہے تھے اور سامنے ایک شاندار مینشن تھا جو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

لیکن اس کے لان میں ہر طرف اندھیرا تھا۔۔۔ تب ہی وہاں کی ساری بتیاں جلا دی گئیں، ایسا لگ رہا تھا کہ پورے لان کو روشنیوں سے سجا دیا گیا ہو۔۔۔

یہ منظر بہت دلکش لگ رہا تھا۔۔۔ جیسے کچھ دیر پہلے یہاں ایک بھی لائٹ نہیں جل رہی تھی۔۔

یہاں بڑی بڑی بزنس ٹائیکونز، امیر خاندان، مشہور شخصیتیں سب موجود تھیں۔۔۔

ارشن نے سفید شرٹ، نیلا کوٹ اور نیلے پینٹ پہنے ہوئے تھے۔۔ شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھلے تھے۔۔۔ گلے میں چاندی کی چین اور کلائی میں سلور واچ تھی۔۔۔ اس کی نیلی جیل جیسی آنکھیں اسے اور بھی زیادہ دلکش بنا رہی تھیں۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ اکیلا کھڑا اپنی نیلی آنکھوں سے سب طرف دیکھ رہا تھا۔۔ایسا لگ رہا تھا کہ وہ کسی کو ڈھونڈ رہا ہو۔۔

"بوس آپ کسی کو ڈھونڈ رہے ہیں؟؟" برہان جو ابھی پارٹی میں آیا تھا۔۔ارشن کو سب طرف دیکھتا پا کر اِس سے پوچھتا ہے۔۔۔

"لٹل گرل کو۔۔" ارشن نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

"کون ہے وہ لٹل گرل؟" برہان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

"کوئی نہیں۔۔" ارشن جیسے ہوش میں آ کر جواب دیتا ہے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بوس بتائیں نہ، کون ہے وہ لٹل گرل؟" برہان نے ارشن سے پوچھا۔۔

تبھی ماہ نور آ جاتی ہے اور ارشن اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اپنی نظر ہٹا نہیں پاتا۔۔

ماہ نور نے لال رنگ کا فراک پہنا تھا جو گھٹنے تک آتا تھا، اور اس کے ساتھ لال غرارہ اور دوپٹہ تھا، جو اس کے کندھے پر رکھا ہوا تھا۔ اس کے براؤن ریشمی بال کھلے ہوئے تھے اور میک اپ میں صرف ریڈ لپسٹک تھی جو اس کے دودھیا رنگ کو مزید نکھار رہی تھی۔۔۔

ارشن اسے دیکھ کر ساکت ہو چکا تھا، وہ لال رنگ میں اتنی حسین لگ رہی تھی۔۔ جیسے لال رنگ صرف اس کے لیے ہی بنایا گیا ہو۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

وہ اپنے دونوں بھائیوں کے پاس آجاتی ہے۔۔

"کیا بات ہے، آج تم یہاں ہو؟ تمہارے دوستوں سے لڑائی ہو گئی ہے کیا؟" ماہ نور ابیر کو یہاں دیکھ کر اِس سے پوچھتی ہے۔۔

"آج سب کو میرے یہاں آنے سے مسئلہ کیوں ہو رہا ہے؟؟" ابیر کا موڈ خراب تھا۔۔ وہ یہاں آنا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی آیا تھا۔۔

"وہ کیا ہے کہ تم اِن پارٹیوں میں کم آتے ہو؟ آج سب تمہیں یہاں دیکھ کر حیران ہیں!" سارہ کہتی ہے۔۔۔

"تم سب آج مجھے زہر لگ رہے ہو۔۔"ابیر غصے سے کہتا ہے۔۔۔

"تو پھر جلدی کھالو، جلدی اوپر جاؤ گے۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔

"ٹینشن مت لو، اگر میں گیا تو تم سب کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گا۔۔"ابیر مسکراتا ہوا جواب دیتا ہے۔۔

سب نے ابیر کی بات پر قہقہہ لگایا۔۔

"تم سب بہت برے ہو۔۔"ابیر ان سب کو ہنستے ہوئے دیکھ کر کہتا ہے اور ان سے دور چلا جاتا ہے۔۔

سب نے ابیر کو غصے میں جاتے ہوئے دیکھ کر مسکرا دیتے ہے۔۔

"میں آتی ہوں، ایک کال کر کے۔۔"ماہ نور سارہ سے کہہ کر چلی جاتی ہے اور اب صرف اذہان اور سارہ وہاں رہ جاتے ہیں۔۔

"ویسے میں آپ سے ایک بات پوچھوں؟ آپ برا تو نہیں مانیں گی؟"اذہان سارہ سے پوچھتا ہے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"مت پوچھو، میں برامان جاؤں گی۔۔" سارہ جواب دیتی ہے۔۔

"کوئی بات نہیں، میں آپ کو منالوں گا۔۔" اذہان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔

"آپ سنگل ہیں؟؟" اذہان سارہ سے پوچھتا ہے۔۔

"نہیں، منگل ہوں!!" سارہ مذاق میں کہتی ہے۔۔

"ویسے آپ کب تک شادی کرنا پسند کریں گی؟" اذہان سارہ کے تھوڑا پاس آکر کہتا ہے۔۔۔

"قیامت کے دن۔۔" سارہ ہنستے ہوئے جواب دیتی ہے۔۔

"ابھی تو قیامت کو بہت ٹائم ہے۔۔آپ ابھی کرلیں اگر ہم دونوں قیامت کے دن زندہ رہے، تو اس دن بھی پھر سے کرلیں گے۔۔" اذہان ہنستے ہوئے کہتا ہے۔۔اذہان اس کے قریب آکر تھوڑا گہرا ہو گیا اور سارہ کو ایسا لگا جیسے سانس رکنے والا ہو۔۔۔

"مم۔۔۔مجھے ماہ نور بلا رہی ہے، میں آتی ہوں۔۔" سارہ گھبرا کر وہاں سے نکل جاتی ہے اور اذہان اسے تیز قدموں سے جاتے ہوئے مسکرا کر دیکھتا ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور کال کرنے کے لیے ایک سائڈ میں چلی آئی تھی اور جب اس نے کال کر کے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔ تو اپنے سامنے ایک مرد کو دیکھ کر حیران ہو گئی۔۔ پھر اُسے اگنور کر کے سائڈ سے نکلنے لگی۔۔

"کہاں جا رہی ہیں بیوٹی فل لیڈی؟؟" راشد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا!!" ماہ نور نے غصے سے کہا۔۔

"میں کب سے یہاں آپ کی کال ختم ہونے کا انتظار کر رہا ہوں اور آپ مجھ سے بات کیے بغیر جا رہی ہیں؟؟" راشد ماہ نور سے کہہ رہا تھا۔۔ لیکن ابھی بھی اُس کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔

"چٹاخ!" ماہ نور نے اُسے اپنے دوسرے ہاتھ سے ایک زوردار تھپڑ مارا۔۔ تو اُس نے جس ہاتھ سے ماہ نور کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔ اُسے چھوڑ کر اپنے گال پر ہاتھ رکھا۔۔

"تم نے مجھ پر ہاتھ کیسے اُٹھایا؟" راشد علی نے غصے سے کہا۔۔۔

"چٹاخ!!" پھر سے ایک زوردار تھپڑ کی آواز گونجی۔۔

"ایسے ہی جیسے ابھی تم کو مارا ہے۔۔۔"

Clubb of Quality Content

"مجھے اٹیٹیوڈ دکھا رہی ہو؟" راشد نے غصے سے کہا۔۔

"تمہیں تو میں دن میں تارے نہ دیکھا دوں، تم کہنا؟" ماہ نور بھی غصے سے کہتی ہے۔۔

"تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گا، تم نے راشد زبیر علی کو مارا ہے۔۔"

"یہ دھمکی کسی اور کو دینا، میں تمہارے دھمکیوں سے نہیں ڈرتی۔۔" ماہ نور بول کر وہاں سے چل دیتی ہے

اور راشد علی اُسے جاتا دیکھ کر دیکھتا رہ جاتا ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور ابھی پارٹی کی سائڈ میں آئی ہی تھی کہ ارشن سے ٹکرا گئی۔۔۔

"اہھھہ! میرا سر...!" ماہ نور اس کے سینے سے ٹکرا گئی تھی۔۔۔ وہ اپنی سر پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے۔۔

"کیا کبھی آپ اپنی ان آنکھوں کا استعمال بھی کرتی ہیں؟؟" ارشن نے سامنے ماہ نور کو دیکھ کر کہا۔۔

"میرا موڈ خراب ہے، مجھے گیان مت دو!!" ماہ نور غصے سے کہتی آگے بڑھتی ہے۔۔۔تب ہی اس کا دوپٹہ کھینچ جاتا ہے۔۔۔

"اب کیا ہے؟" وہ غصے سے پیچھے مڑ کر کہتی ہے۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔" ارشن اپنے دائیں ہاتھ کو لہرا کر دیکھتا ہے۔۔ماہ نور کا دوپٹہ اس کے گھڑی میں اٹکا ہوا تھا۔۔۔

"اب دیکھتے ہی رہو گے یا نکال لو گے بھی؟؟" ماہ نور کہتی ہوئی اس کے پاس آتی ہے۔۔

ارشن اب اس کا دوپٹہ اپنے گھڑی سے نکال رہا تھا۔۔

"اللہ جی! اگر پھنسانہ ہی تھا تو کسی اور کے گھڑی میں پھنسا دیتے۔۔" وہ اوپر دیکھ کر شکوہ کرتی ہے۔۔

"کیا تم سے آج نکل جائے گا؟" ماہ نور غصے سے کہتی ہے جب وہ ارشن کو دوپٹہ نکالتے دیکھتی ہے۔۔

"لو تم ہی نکال لو۔۔" ارشن اس کی بات سن کر کہتا ہے۔۔

ماہ نور غصے سے اپنا دوپٹہ کھینچتی ہے تو ارشن کا گھڑی کھل کر گرتا ہے اور ٹوٹ جاتا ہے۔۔

"لو، اب کیسے نکل گ۔۔۔؟" ماہ نور ابھی اور کچھ کہنے ہی والی تھی کہ ارشن کے گھڑی کو نیچے گرتا دیکھ کر اس نے اپنے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے کچلا۔۔۔

"تم نے میری فیورٹ گھڑی توڑ دی۔۔" ارشن اپنے گھڑی کو ٹوٹا دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"کیا ہوا؟ ایک گھڑی ہی تو ہے!!"

"تم جانتی ہو یہ گھڑی کتنی مہنگی ہے؟" ارشن اپنے گھڑی کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

"کتنی ہے؟؟"

"یہ گھڑی "patek" Phillipe" کی تھی جسکی قیمت ۳۵ لاکھ روپے ہیں۔۔"

"کیا ہوا ہوش اڑ گیا۔۔" ارشن نے کہا۔۔

"ٹھیک ہے میں دوسری خرید کر دی دونگی۔۔" ماہ نور کا تو سچ میں ہوش اُڑا تھا گھڑے کا دام سن کر۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے؟ میں اس لیے اُداس ہوں کہ اتنی مہنگی گھڑی ٹوٹ گئی؟؟"

"نہیں! یہ گھڑی میرے لیے قیمتی تھے کیونکہ یہ کسی کا گفٹ تھا اور آج ٹوٹ چُکا ہے۔۔"

ارشن اِس کے بات پر شدید غصہ گیا تھا۔۔ارشن بول کر چلا گیا۔۔

لیکن ماہ نور کو خود پر غصہ آیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر ابھی اپنے لیے جوس لینے کے لیے ایک ویٹر کے پاس آیا تھا اور جوس کو لے ہی رہا تھا کہ ایک لڑکی نے بھی اُسی گلاس کو پکڑ لیا۔۔

"میں نے اسے پہلے دیکھا تھا۔۔"ابیر نے سدرہ کو جوس کا گلاس پکڑے دیکھ کر کہا۔۔

"پر پہلے تو میں نے اسے لیا تھا۔۔"سدرہ نے کہا۔۔

ابیر اور سدرہ دونوں ہی ایک گلاس کو پکڑے ہوئے تھے اور کوئی بھی ہارنے کو تیار نہیں تھا۔۔

"نہیں، پہلے میں نے لیا تھا۔۔"

"سر اور میم، آپ دونوں میں سے کوئی ایک لے لے، میں دوسرا لا دیتا ہوں..."ویٹر دونوں کو لڑتا دیکھ کر بولا۔۔۔

"تم بیچ میں مت بولو!" دونوں نے غصے سے ویٹر کو کہا۔۔

"سنو، تم دوسرا لے لو۔۔" ابیر نے سدرہ سے کہا۔۔

"نہیں، میں تو یہی لوں گی۔۔۔" سدرہ نے بھی ڈھیٹ بن کر جواب دیا۔۔

"تو میں بھی یہی لوں گا!" ابیر نے کہا۔۔

ایسا لگ رہا تھا کہ دونوں پیدائشی ڈھیٹ ہیں۔۔

"ٹھیک ہے، لے لو تم۔۔"

"ویٹر میری لیے دوسرا لے آنا۔۔۔" سدرہ نے ابیر کو ڈھیٹ بنے ہوئے گلاس پر ڈٹے دیکھ کر کہا۔۔

"ویٹر میرے لیے بھی۔۔" ابیر نے بھی اُس گلاس کو چھوڑ کر بیٹر سے کہا۔۔

"اب تم کیوں نہیں لے رہے؟؟" سدرہ نے غصے سے ابیر سے پوچھا۔۔

"میں کسی کی چھوڑی ہوئی چیز نہیں لیتا۔۔" ابیر نے اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا اور چلا گیا۔۔

Clubb of Quality Content

"کیسے کیسے لوگ ہوتے ہیں! جب دوسرا ہی لینا تھا تو کیوں لڑ رہے تھے؟" ویٹر نے کہا اور دوسرا جوس لے کر چلا گیا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"کیا ہوا، موڈ کیوں خراب ہے؟" ابیر غصے میں جا رہا تھا تو ارشن نے اس کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"ایک لڑکی کی وجہ سے ہو گیا ہے۔۔" ابیر ارشن سے کہتا ہے۔۔۔

"کون تھی وہ لڑکی؟" ارشن نے اُس لڑکی کا پوچھا۔۔۔

"وہ سامنے اورنج کپڑوں میں ہے، وہ ایک نمبر کی اکڑو، مغرور، بدتمیز لڑکی تھی۔۔" ارشن ابیر کے اشارہ کے طرف دیکھتا ہے اور سامنے سدرہ کو دیکھ کر ابیر کو دیکھتا ہے۔۔۔

"میری بہن ہے وہ۔۔" ابیر کے منہ جو اتنا چل رہا تھا، ارشن کے بات پر یکدم سے بریک لگتا ہے۔۔

"ک... کیا؟ آپ کی بہن ہے؟" ابیر نے ارشن سے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔" ارشن نے مختصر جواب دیا۔۔

"میں نے جو کچھ بھی کہا، وہ بلکل صحیح کہا ہے اور میں یہ جان کر اپنی بات واپس نہیں لوں گا!"

ابیر ارشن کو کہتا ہے۔۔۔دونوں ایسے ہی چھوٹی موٹی باتیں کرنے لگتے ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"تمہیں کیا ہوا ہے؟؟"عطیہ نے راشد کو غصے میں دیکھ کر پوچھا۔۔

"وہ ماہ نور ہے نا، اُس نے مجھ پر ہاتھ اُٹھایا ہے۔۔"راشد نے عطیہ سے کہا۔۔

عطیہ راشد کے بیسٹ فرینڈ تھی۔۔۔

"کیا؟ وہ خود کو سمجھتی کیا ہے؟"

"میں ابھی اُس کا دماغ ٹھیک کر کے آتی ہوں!"عطیہ غصے سے کہتی ہوئی راشد کے روم سے نکلتی ہے اور پارٹی کی طرف چل پڑتی ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"تم خود کو سمجھتی کیا ہو؟"عطیہ ماہ نور کے پاس آکر غصے سے کہتی ہے۔۔

"کیا مطلب؟"ماہ نور اس کی بات کو نہیں سمجھ کر پوچھتی ہے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم نے میرے دوست راشد پر ہاتھ کیوں اُٹھایا؟"

"شکر کرو کہ میں نے بس اُس پر ہاتھ اُٹھایا ہے، نہیں تو وہ اس سے بھی زیادہ ڈیزرو کرتا تھا۔۔"

"مجھے تو افسوس ہو رہا ہے کہ تم ویسے لڑکے کی دوست ہو جسے لڑکیوں کی عزت کرنا نہیں آتی۔"

عطیہ ماہ نور کی بات پر غصے میں آ کر اپنے ہاتھ میں موجود جوس کا گلاس زور سے فرش پر پھینکتی ہے۔۔گلاس فرش پر گرتا ہے اور ٹوٹ جاتا ہے۔۔

گلاس ٹوٹنے کی آواز پر سب کی نظران دونوں کی طرف مڑ جاتی ہے۔۔

ماہ نور نے بھی جو پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا عطیہ کے منہ پر پانی پھینک دیا اور گلاس فرش پر پھینکا تو گلاس گر کر ٹوٹ گیا۔۔۔پر عطیہ کا گلاس ٹھیک سے ٹوٹا نہیں تھا جبکہ ماہ نور کا گلاس چوڑ چوڑ ہو گیا تھا۔۔

"مجھے بھی گلاس توڑنا آتا ہے، وہ بھی تم سے بہتر!" ماہ نور نے غصے سے عطیہ کو کہا۔۔

"تم نے مجھ پر پانی کیوں پھینکا؟" عطیہ نے اپنا منہ صاف کر کے ماہ نور سے پوچھا۔۔

"میں چاہتی تو پانی کے ساتھ ہی گلاس کو فرش پر پھینک سکتی تھی۔۔"

"مگر وہ کیا ہے، پانی ضائع ہو جاتا۔۔ تمہارے منہ پر پھینکنے سے پانی ضائع نہیں ہوا۔"ماہ نور نے جواب دیا اور آگی بڑھ گئی۔۔۔

عطیہ کو یہ بات برداشت نہ ہوئی، اس نے غصے میں آکر ٹیبل سے پانی کا دوسرا گلاس اُٹھایا۔۔

"رکو ماہ نور!"عطیہ ماہ نور کو روک کر اس کی سامنے آکر اپنے ہاتھ میں پانی کا گلاس کا پانی ماہ نور کے منہ پر پھینک دیتی ہے۔۔۔

ماہ نور نے فوراً دوسری طرف مڑ کر بچنے کی کوشش کی لیکن پانی اس کے جسم کے بجائے فرش پر گر گیا اور ماہ نور پر ایک بوند بھی نہیں آیا۔۔۔ یہ سب اتنی تیز رفتاری سے ہوا کہ سب بس دیکھتے رہ گئے۔۔

عطیہ اسے بچتا دیکھ کر اور زیادہ غصے میں آگئی۔۔

"یعنی تم مجھ سے نفرت کرتی ہو اور میرا طریقہ اپنا کر مجھ پر ہی استعمال کرتی ہو؟"

"افسوس ہو رہا ہے تم پر!"ماہ نور یہ کہتے ہوئے سائڈ سے نکل گئی جبکہ عطیہ بس اسے دیکھتی رہ گئی۔۔

کچھ لوگ یہ سب دیکھ کر خوش ہوئے، تو کچھ لوگ ماہ نور پر غصہ ہو گئے۔۔ پھر سب نے ڈنر کیا اور اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن اپنے جم روم میں تھا اور ٹریڈ مل پر دوڑ رہا تھا۔۔ اُس نے کانوں میں ہیڈ فون لگا رکھے تھے اور جم کر رہا تھا۔۔۔ وہ بار بار اپنے ذہن میں براؤن ریشمی بالوں اور براؤن آنکھوں کا تصور کر رہا تھا۔۔۔ اُسے بار بار ماہ نور کا چہرہ نظر آ رہا تھا۔۔۔

وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آخر کیوں وہ ماہ نور بار باراُس کی آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی اور اس کی حرکتیں بھی ذہن میں آ رہی تھیں۔۔ وہ کتنی لڑکیوں سے ملتا رہتا تھا مگر آج تک کسی بھی لڑکی کے لیے ایسا محسوس نہیں ہوا تھا لیکن ماہ نور سے جب سے ملا تھا۔۔ تب سے وہ یہ نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

ارشن ٹریڈ مل کو بند کر کے اُتر آیا۔۔ وہ پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔۔ اُس نے پسینے صاف کیے اور جم رُوم سے نکل گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں آصف خان اپنے سٹڈی روم میں فائلیں دیکھ رہے تھے کہ اچانک اذہان ان کے روم میں آگیا۔۔

"بابا، مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔" اذہان سٹڈی ٹیبل کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

"ہمم بولو، کیا بات ہے؟؟" آصف خان فائلیں سائڈ پر رکھتے ہوئے اذہان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

"مجھے ایک لڑکی پسند آگئی ہے، میں اُسے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔" اذہان نے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔

"کون ہے وہ لڑکی؟؟" آصف خان حیران ہوگئے اذہان کی بات سن کر۔۔

"سارہ، ماہ نور کی دوست۔۔" اذہان نے کہا۔۔

"اس کے خاندان کے بارے میں بتاؤ، میں اُس کے خاندان سے بات کروں گا۔۔"

"وہ یتیم ہے، اس کی والدہ اور والد ایک کار حادثے میں انتقال کر چکے ہیں۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ٹھیک ہے، میں ماہ نور سے بات کرتا ہوں۔۔" آصف خان کے بات پر اذہان خوش ہوا تھا۔۔ پھر دونوں باپ بیٹے کے بیچ باتیں ہوئے اور پھر اذہان رُوم میں چلا گیا تھا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ اپنے روم کی کھڑکی سے سمندر کا منظر دیکھ رہی تھی اور باہر سورج نکل رہا تھا۔۔ یہ منظر بہت خوبصورت تھا۔۔۔

اس کے دماغ میں کل کی باتیں بار بار آرہی تھیں۔۔ سارہ کو یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کل اُس نے اذہان کو انکار کیوں نہیں کیا۔۔۔

کیا وہ اذہان کو پسند کرنے لگی ہے؟؟

"نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔۔" سارہ نے خود سے کہا اور ان خیالات سے باہر نکلنے کی کوشش کی پھر وہ واش روم میں چلی گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن اپنے روم میں بیٹھا تھا اور کافی پی رہا تھا کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔۔

"آجاؤ!!" ارشن نے اندر آنے کی اجازت دی۔۔ ایک نوکر اندر آیا۔۔

نادلز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ کا کل پارٹی کا ڈریس چاہیے تھا، وہ لانڈری میں دینا ہے، کہاں ہے؟؟"

"لانڈری باکس میں ہے۔" ارشن نے کہا۔۔

نوکر نے ارشن کی بات سنی اور لانڈری سے کپڑے لینے چلا گیا۔۔

ارشن نے کافی کا ایک سپ لیا اور پھر اُسے یاد آیا کہ وہ اپنی شرٹ کو لینا بھول گیا تھا، وہ فوراً وہاں گیا جہاں نوکر کپڑے لے رہا تھا۔۔

"اس کو دھونا نہیں ہے۔۔" ارشن نے نوکر سے شرٹ لے کر کہا۔۔

نوکر نے ارشن کی بات سنی اور باقی کپڑے لے کر چلا گیا۔۔ صرف ارشن کی شرٹ اُس کے ہاتھ میں رہ گئی۔۔

ارشن نے شرٹ کو دیکھا جس پر لپ اسٹک کا نشان تھا۔۔ پھر اُسے ہینگر پر لٹکا کر اپنی الماری میں رکھ دیا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور اپنے ہوٹل کے ارد گرد چکر لگا رہی تھی اور وہ دیکھ رہی تھی کہ سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے یا نہیں۔۔ وہ لفٹ کے پاس سے گزر رہی تھی جب ایک آدمی لفٹ سے نکلتے ہوئے بولا:

"یہ لفٹ اچھی طرح سے کام نہیں کر رہی، پتہ نہیں کوئی چیک کرتا بھی ہے یا نہیں۔۔"

"سارہ کیا یہ لفٹ ٹھیک سے کام نہیں کر رہی؟؟"ماہ نور سارہ سے پوچھتی ہے۔۔

"نہیں، دو تین دن سے خراب ہے۔"سارہ جواب دیتی ہے۔۔

"یہ سب کام کون دیکھتا ہے؟ان کو میری آفس بھیج دو۔۔""ابھی۔"ماہ نور نے کہا اور سیڑھیوں سے نیچے اُتری۔۔پھر اپنی آفس کی طرف روانہ ہو گئی۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"ماہ نور میم لفٹ کیوں نہیں یوز کرتیں؟"ایک اسٹاف نے ماہ نور کو سیڑھیوں سے نیچے آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"کرتی ہوں، مگر بہت کم استعمال کرتی ہوں۔۔"دوسری اسٹاف نے کہا۔۔

"کیوں؟"

"انہیں دمہ کی بیماری ہے، چھوٹی جگہوں پر سانس لینا مشکل ہوتا ہے،اس لیے وہ لفٹ استعمال نہیں کرتی ہیں۔۔"

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"آپ لوگوں کو میں نے کتنی بار کہا ہے کہ اگر کچھ خراب ہو تو فوراً ٹھیک کریں!" ماہ نور اپنی کرسی پر بیٹھی تھی اور ایک مرد اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

"میم ہم سے غلطی ہو گئی، ہم فوراً ٹھیک کروا دیتے ہیں۔۔"

اس مرد نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ کو اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" ماہ نور اُس مرد کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔

"لیکن کیوں میم؟"

"آپ کو کام سے نکالا جا رہا ہے۔۔"

"سارہ ان کو استعفیٰ کا لیٹر دو۔۔" ماہ نور نے غصے میں کہا۔۔

"لیکن میم ایک اور موقع دے دیں۔۔"

"میں کسی کو بھی دوبارہ موقع نہیں دیتی۔۔" ماہ نور نے غصے سے کہا۔۔

"میں اُن لوگوں کو بالکل پسند نہیں کرتی جو اپنی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اب جاؤ!" ماہ نور نے مرد کو ابھی بھی یہاں کھڑے دیکھ کر غصے سے کہا۔۔

"ان کو فارغ کر دو اور لفٹ فوراً ٹھیک کروالو۔۔" پھر ماہ نور نے سارہ سے کہا۔۔۔

سارہ سر نے کو اسباب میں ہلا کر جواب دیا اور وہ چلی گئی۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب لوگ اب اپنے کام میں واپس جا رہے تھے۔۔ مگر ارشن ابھی بھی اپنے دفتر میں ایک ضروری کام مکمل کر رہا تھا کیونکہ کل کی میٹنگ کے لیے یہ ضروری تھا۔۔

"بوس آپ کے لیے پارسل آیا ہے۔۔" برہان اپنے ہاتھ میں ایک باکس لیے ہوئے ارشن کے دفتر میں داخل ہو کر کہتا ہے۔۔

"کس نے بھیجا؟؟" ارشن مصروف انداز میں سوال کرتا ہے۔۔

"نام اور پتہ کچھ بھی نہیں لکھا ہوا ہے۔" برہان باکس کو ہر طرف سے دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

"ٹھیک ہے، یہاں رکھ دو، میں دیکھ رہا ہوں۔۔" ارشن کے کہنے پر برہان باکس کو ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

"ارشن باکس کھولو، نہ!"

"میں بھی تو دیکھوں کہ کس کا پارسل ہے، جس نے نام بھی چھپا کر بھیجا ہے۔۔"

"نہیں، میں بعد میں دیکھ لوں گا۔۔"

"کیوں؟ میرے سامنے کیوں نہیں دیکھو گے؟"

"تم باہر جاتے ہو، یہ میں خود تمہیں نکلو۔" ارشن غصے سے کہتا ہے۔۔۔

"یہ پارسل کسی لڑکی نے تمہیں بھیجا ہے نہ؟" برہان کہتا ہوا شکی نظروں سے ارشن کو دیکھتا ہے۔۔۔ برہان کی بات پر ارشن نے اس کو گھور کر دیکھا۔۔

"ٹھیک ہے، تم مت کھولو، میں ہی کھول کر دیکھ لیتا ہوں۔۔" برہان کہتا ہوا باکس کی طرف بڑھا۔۔

"تمہیں تمہاری امی نے نہیں سکھایا کہ کسی کی چیزوں کو نہیں دیکھنا چاہیے جب تک وہ خود نہ بولے دیکھنے کو؟" ارشن اِس کو باکس کو کھولتا دیکھ کر کہتا۔۔۔

"نہیں، بھول گئے تھے سکھانا!" برہان کہتا ہوا باکس کھولنے لگا۔۔

"بد تمیز انسان!"ارشن نے اس کو باکس کھولتے دیکھ کر کہا۔۔

"بوس،ایک گھڑی ہے اور ساتھ میں ایک پرچی ہے۔۔"ارشن جو اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا، برہان کی آواز سن کر اسے دیکھا۔۔

"کیا لکھا ہوا ہے؟"ارشن نے برہان سے پوچھا۔۔۔

"مجھے پتہ ہے،وہ گھڑی تمہارے لیے قیمتی تھے، مگر میں نے جان بوجھ کر نہیں توڑا تھا۔۔ اس لیے سوری۔ تم نے مجھے منع کیا تھا لیکن میں کسی کا قرض نہیں رکھتی۔۔"

"ماہ نور خان۔"نیچے ماہ نور خان کا نام لکھا ہوا تھا۔۔

برہان نے ارشن کو پڑھ کر سنایا۔۔ تو ارشن کو غصہ آگیا۔۔

"برہان،یہ گھڑی نوابزادی کو واپس دے دو۔۔"ارشن نے غصے سے کہا۔۔

"میں نہیں جا رہا کہیں۔۔انہوں نے یہ گھڑی میرے منہ پر پھینک دیا ہے تو، تم خود ہی واپس کر دو۔۔"برہان کہتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اب شام رات میں ڈھل چکی تھی۔۔

"تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کیوں اتنی غمگیں لگ رہی ہو؟"ماہ نور نے ڈنر کر کے سارہ کو دیکھا اور کہا۔۔

ماہ نور نے آج پورا دن نوٹ کیا تھا کہ سارہ آج کچھ بدلی بدلی سی لگ رہی ہے۔۔

"کچھ نہیں!"سارہ نے گھبرا کر کہا۔۔

"تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو؟"

"میں خود اس بات پر یقین نہیں کر رہی ہوں!"

"کیا بات؟"ماہ نور نے پوچھا۔۔۔

سارہ نے کل کی بات ماہ نور کو بتا دی۔۔

"تم کیا کرو گی؟"ماہ نور نے ساری بات سن کر سارہ سے پوچھا۔۔

"مجھے خود نہیں پتا۔"

"اگر تم انکار کرنا چاہتی ہوں، تو تم کر سکتی ہو۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

"اس سے ہماری دوستی میں کوئی بادلوں نہیں آئی

گا۔۔"سارہ ماہ نور کی بات پر مسکرا دی۔۔۔

پھر دونوں سونے چلی گئیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں سب لوگ ڈائیننگ ٹیبل پر موجود تھے۔۔

"ہاں مگر یہ طوفان کس کی زندگی میں آئے گا؟"ارشن نے بھی سدرہ کے کان میں کہا۔۔۔

"اب وہ تو وقت بتائے گا۔"

سب لوگ ڈنر کر کے سونے چلے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

نئی صبح کا آغاز ہوا تھا۔۔۔

شاہ مینشن میں ارشن ریڈی ہو کر آفس کے لئے نکل رہا تھا۔۔

"ارشن۔۔"عمران شاہ نے ارشن کو پُکارا تو ارشن اپنے بابا کو پلاٹ کر دیکھتا۔۔

"آفس جا رہے ہوں۔۔"عمران شاہ نے ارشن کے پاس آکر پوچھا۔۔

"جی۔۔"ارشن نے ایک لفظی جواب دیا۔۔۔

"تم کو مینے کہا تھا کے میں چاہتا ہوں تم شادی کرو۔۔"

عمران شاہ نے ارشن سے کہا جبکہ ارشن کا ان کے بات پر موڈ خراب ہوا۔۔

"بابا مینے کہا ہے نہ میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔"ارشن نے عمران شاہ سے کہا۔۔

"تمہیں کوئی پسند ہے کیا؟؟"عمران شاہ نے پوچھا۔۔

تو ارشن کے آنکھوں کے سامنے ماہ نور کا چہرہ لہرایا تو اُس کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئے۔۔

"ارشن۔۔"عمران شاہ نے اس کو کھویا اور مسکراتا دیکھ کر پُکارا۔۔

"میں چلتا ہوں۔۔"ارشن کہتا باہر اپنی گاڑی کے طرف قدم بڑھائے۔۔

"تمہیں محبت ہو گے ہے ارشن عمران شاہ۔۔"عمران شاہ نے اس کو جاتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک گاڑی روڈ پر نورمل سپیڈ میں چل رہے تھے تب ہی سامنے سے ایکدم سے دوسری گاڑی آگئے اور ان دونوں کے گاڑی ایک دوسری کے گاڑی سے ٹکرائیں۔۔

"اووووووو نو، مینے کیا کر دیا۔۔" سدرہ ڈریونگ سیٹ پر تھی اور گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی تب ہی اس کے گاڑی کسے کے گاڑی سے ٹکرائیں۔۔ تو اس نے سامنے دیکھ کر کہا۔۔

سدرہ کے گاڑی جس سے ٹکرائیں تھے وہ غصے سے باہر نکلا تو سدرہ نے ابیر کو اپنے سامنے دیکھا۔۔۔

ابیر تیری پس سوٹ میں ملبوس تھا اور اپنے گاڑی کے حالات دیکھ کر وہ غصے سے دوسری گاڑی کے طرف آیا جس نے اس کے گاڑی کو ٹکر مارے تھے۔۔

"کیا اب باہر آنا پسند کریں گی!" ابیر نے غصے سے اس کے کھڑکی پر نوک کر کے کہا۔۔

تو سدرہ گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔

"تم۔۔" ابیر اپنے سامنے سدرہ کو دیکھ کر حیران ہوا تھا۔۔۔

"ہاں، میں۔۔" یہ دونوں اپنے سامنے ایک دوسری کو دیکھ کر اور غصہ گئے۔۔۔

"اللہ اللہ میری گاڑی کا کیا حال کر دیا ہے آپنے۔۔"سدرہ نے اپنے گاڑی کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"اللہ اللہ جیسے اپنی تو میری گاڑی کا کچھ کیا ہی نہیں ہے۔۔"ابیر غصے میں اس کی انداز میں کہتا ہے۔۔

"ہاں، تو میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔ وہ تو آپ یکدم سے میری گاڑی کی سامنے آئے ہے-"

"جی نہیں محترمہ آپ کی غلطی ہے جب آپ کو گاڑی چلنی نہیں آتی تو کیوں چلتی ہے۔۔"

ابیر کو بہت غصہ آرہا تھا پر وہ اپنے غصے کو ضبط کئے ہوا تھا۔۔

"ماشاءاللہ سے میں بہت اچھی گاڑی چلتی ہوں۔۔ آپ کو گاری چلنے نہیں آتے ہے۔۔"

"مینے آج تک کسے کے گاڑی کو نہیں ٹوکا تھا-"

"ہاں، تو آج تو ٹوک دیا نہ۔۔"ابیر نے اس کے بات پر کہا۔۔

"کیونکہ آج سامنے بندر تھا اسلئے۔۔"سدرہ نے دیری سے بڑبڑا کر کہا۔۔

"بڑبڑا کیوں رہی ہو توڑ زور سے بولو۔۔"ابیر نے اس کو بڑبڑاتی دیکھ کر کہا۔۔

"اگر زور کا بول دیا تو اپ کا میٹر شاٹ ہو جائے گا۔۔"سدرہ نے کہا۔۔

"میں تمہیں اس غلطی کے لیے معاف کر رہا ہوں کیونکہ تم ارشن کے بہن ہو اور انہوں نے میری بہن کے مدت کے تھے۔۔ نہیں تو میں تم کو بتاتا کہ تم نے کس کے گاڑی کو ٹوکا ہے۔۔"ابیر کہتا اپنے گاڑی میں بیٹھ گیا اور گاڑی سٹارٹ کر کے نکل گیا۔۔

"بڑا آیا مجھے معاف کرنے والا۔۔"سدرہ نے اس کو جاتا دیکھ کر کہا اور وہ بھی اپنے گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور اپنے آفس میں تھی تب ہی سارہ اس کی آفس میں آتی ہے۔۔۔

"تم سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔"سارہ اندر آتی ہی ماہ نور سے کہا۔۔

"بھیج دو۔۔"ماہ نور نے مصروف سے انداز میں کہا تو سارہ چلی گی۔۔

"یہ اپ کا سامان ہے۔۔"ارشن جب اس کے آفس میں آیا تو ماہ نور کو کام میں مصروف دیکھ کر اس نے ایک بیگ اس کی ٹیبل پر رکھ کر کہا۔۔

نارلز کلب
Clubb of Quality Content

ماہ نور نے نظری اٹھا کر سامنے دیکھا تو ارشن کو دیکھ کر حیران ہوئی۔۔پھر اس نے اپنے ٹیبل پر رکھا سامان کو دیکھا۔۔

"کیا ہے اس میں ؟؟" ماہ نور نے ایک آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔

"آپ اچھی سے جانتی ہے،اس میں کیا ہے؟"ارشن نے کہا۔۔

"یہ گھڑی واپس کیوں کے آپنے؟"ماہ نور نے بیگ میں گھڑی کو دیکھ کر ارشن سے پوچھا۔۔

"جب مینے منا کر دیا تھا تو اپ نے کیوں بجی؟"

"کیونکہ وہ گھڑے مجھ سے ٹوٹے تھی اور میں کسے کا بھی کرج نہیں رکھتی۔۔"

"مینے اپ کو گھڑے توڑنے کے لیے کب کا معاف کر دیا ہے۔۔"ارشن کہتا اس کے آفس سے باہر نکل گیا۔۔

"روکو۔۔"ماہ نور نے اس کو جاتا دیکھ کر روکے پر وہ نہیں روکا تو ماہ نور نے بھی وہ بیگ لیے کر اس کے پیچھے گی۔۔

ارشن اپنے گاڑی تک آیا ہی تھا کے ماہ نور بھی وہاں آگئی۔۔

"یہ گھڑے آپ کا...."ماہ نور ابھی اور کچھ بولتی کے ارشن نے اس کو بیچ میں روک دیا۔۔

"ہاں، یہ گھڑے آپ کا ہے اب آپ اس کو رکھے پیکے مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں۔۔"

ارشن نے ماہ نور کو کہا۔۔

"اوکے۔۔"ماہ نور نے ارشن کے بات پر کہا اور سامنے ایک فقیر کو بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس گی اور اُس کو وہ بیگ دے کر ارشن کے پاس آگئی۔۔

ارشن اس کی اس حرکت پر حیران ہوا۔۔ پھر ماہ نور نے ارشن سے کہا۔۔

"مجھے افسوس ہوا تھا کے مینے اپ کا فیوریٹ گھڑے توڑ دیا پر اب میں سوچ رہی ہوں کے میں غلط تھی۔۔"وہ غصے میں بول کر چلی گی اور ارشن تو بس اس کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن آپنے آفس آگیا تھا اور آج اس کا موڈ بہت خراب

تھا صبح کو ماہ نور کے ساتھ جو بھی ہوا۔۔

"یہ کیسا فائل ریڈی کیا ہے آج کیا میں اس فائل سے میٹینگ اٹینڈ کروگا۔۔" ارشن نے غصے سے چیک کر کہا اور وہ فائل اپنے سامنے کھڑے لڑکے پر پیکا۔۔

"سر پر اپنے تو کل ہی کہا تھا کہ یہ فائل ٹھیک ہے اس میں کوئی چینج نہیں کرنا ہے۔۔" اُس لڑکے نے ڈر کر بہ مشکل اپنے لفظ ادا کیے۔۔

"اب تم مجھے سکھاؤ گے۔۔" ارشن نے غصے سے کہا۔۔

"نہیں، میں ابھی ٹھیک کر دیتا ہوں۔۔" وہ لڑکا بول کر جیتنے جلدی ارشن کے آفس سے نکل سکتا تھا نکل گیا۔۔

ارشن آج اپنے آفس کے ایک ایک لوگوں پر غصہ کر رہا تھا چاہیئے وہ لوگ کام ٹھیک سے کریں یہ نہیں۔۔

آج آفس کے سب لوگ ارشن کے غصے سے ڈر رہے تھے ایسا بات نہیں ہے کے وہ کبھی ان لوگوں پر غصہ نہیں کرتا تھا وہ پہلے بھی غصہ کرتا تھا پر آج سب نے دیکھا تھا کے وہ بنا کوئی غلطی کے بھی سب لوگوں پر غصہ کر رہا تھا۔۔۔

"بوس آپ ٹھیک ہے۔۔" برہان اُس لڑکا کے جانے کے بعد آیا تھا کیونکہ ارشن کے چکنے کے آواز باہر تک گئے تھے۔۔

"میں گھر جا رہا ہوں، آج کے جیتنے بھی میٹینگ ہے سب کینسل کر دو۔۔"

ارشن برہان سے کہتا اپنے کرسی سے اٹھا اور اپنا کوٹ لیے کر باہر چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

تم اتنے لیٹ آئے ہو کے میٹنگ ہی ختم ہو گیا۔۔" اذہان نے ابیر کو آپنے آفس میں جاتے دیکھ کر کہا۔۔

"وہ میری گاڑی کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا۔۔" ابیر نے اپنے بھائی کے آواز پر روک کر کہا۔۔

"تم ٹھیک ہو نہ، تم کو کہیں چوٹ تو نہیں لگے۔۔" اذہان نے ابیر کے بات سن کر پریشانی سے پوچھا۔۔

"ہاں، میں ٹھیک ہوں۔۔" ابیر نے اذہان کو خود کے لئے پریشان دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"گاڑی کہاں ہے تمہارے۔۔" اذہان نے ابیر سے پوچھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ٹھیک کرنے کو دی کر آیا ہوں۔۔"ابیر نے کہا۔۔

"بھائی، ابھی کیا اور میٹنگ بھی ہے؟؟"

"ہاں ایک اور ہے اسکے بعد نہیں ہے۔۔"اذہان اور ابیر دونوں ایک دوسری سے بات کرتے اب ابیر کے آفس میں چلے گئے۔۔

"ویسے آپ نے مجھے بھی نہیں بتایا کے آپ کو سارہ پسند ہے۔۔"ابیر نے آپنے بھائی کو طنزیہ کہا۔۔

"مجھے خود نہیں پتہ تھا کے مجھے وہ پسند آ گئی ہے۔۔"

"کیا بابا نے نور سے بات کی۔۔"ابیر نے پوچھا۔۔

"نہیں۔۔"اذہان نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

"اووووو۔۔"ابیر نے اپنے لب گول کیے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"کیا آج کہیں چلے۔۔" سارہ نے ماہ نور کو اپنے آفس سے نکلتے دیکھ کر اس کے پیچھے لپکتے ہوئے کہا۔۔

"کہاں۔۔" ماہ نور نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

"کافی ڈیٹ پر۔۔" سارہ نے ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا۔۔

"چلو۔۔" ماہ نور نے اس کی حرکت پر مسکرا کر کہا۔۔

"گاڑی تم ڈرائیو کرو گی یہ میں۔۔" ماہ نور نے سارہ سے کہا۔۔

"آف کاؤس تم۔۔" سارہ کے کہنے کے دیر تھی کے ماہ نور اپنے گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی اور سارہ پسینگر سیٹ پر اور گاڑی زن سے نکل گیا۔۔

گاڑی کے تھوڑا دور آتے ہی پیچھے سے ایک ٹرک بھی اس گاڑی کے پیچھے لگے۔۔

گاڑی روڈ کے سائڈ میں روک کر ماہ نور نے سارہ کو دیکھا۔۔

"تم گاڑی میں ہی رکو میں لیے کر آتی ہوں۔۔" سارہ کی کہنی پر ماہ نور گاڑی میں ہی بیٹھے رہی اور سارہ چلی گئی۔۔

سارہ کی جانے کے بعد ماہ نور نے اپنا موبائل نکل کر اُس میں مصروف ہو گی۔۔

سارہ دس منٹ بعد اپنے ہاتھوں میں دو کافی کے کپ لیے کر دکان سے باہر نکلیں۔۔

وہ مسکرا کر ماہ نور کے گاڑی کے پاس آنے کی لیے آپنی قدم بڑھائی۔۔ تب ہی سائڈ سے ایک ٹرک سپید میں بُری طرح سے ماہ نور کے گاڑی سے ٹکرائیں۔۔۔

سارہ کے قدم روکے تھے اِس کے ہاتھوں سے دو کافی کے کپ گری۔۔ سامنے ماہ نور کے گاڑی بُری طرح سے ایک پیڑ سے ٹکرا گئی تھی۔۔ یہ سب سلو موشن میں ہو رہا تھا۔۔

اب سب لوگ اس گاڑی کے اِرد گرد گولا گا کر کھڑے ہو گئے۔۔ وہ دوڑتی ہوئی ماہ نور کی گاڑی تک آئی اور سب لوگ کو ہٹاتے ہوئی گاڑی تک آئی تو سامنے ماہ نور کو خون میں لت پت دیکھ کر وہ اُس کے پاس گئی۔۔

"نور، نور اُٹھو۔۔"

"نور آنکھیں کھولو۔۔" سارہ بار بار اس کو پکار رہی تھی پر سامنے ماہ نور کا وجود کوئی بھی حرکت کرنے سے انکاری تھا۔۔

“Please call the ambulance??”

سارہ نے چیک کر کہا تو ایک آدمی نے ایمبولنس کو کال لگایا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر ماہ نور کے گھر پر اپنے پینٹنگ کے سامان تو کب کہ لیے آیا تھا اور آج اِس کو ٹائم ملا تھا پینٹنگ کرنے کا تو وہ پینٹنگ کر رہا تھا۔۔

ابیر اپنے پینٹ بارش سے سامنے نظر آتا ہوا منظر بنا رہا تھا۔۔اس کے کھڑکی سے سامنے کا منظر کچھ یو تھا۔۔

خوبصورت سا چاند اور ایک سمندر، سمندر میں چاند کا عکس اور سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا ایک شخص۔۔

تب ہی اس کا فون رنگ کرتا ہے تو وہ اپنا موبائل جیب سے نکل کر دیکھتا ہے تو سارہ کا کال دیکھ کر کال اُٹھتا ہے اور فون اسپیکر پر رکھ کر پھر سے پینٹنگ کرنے کے لیے بارش لیا ہی تھا۔۔

"اب۔۔ابیر نور کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔"سارہ نے بہ مشکل اپنے بات مکمل کی تھی جبکہ ابیر کے ہاتھ سے پینٹ بارش گرتا ہے۔۔

"کیا، کب، کیسے، تم لوگ کہا ہو۔۔"ابیر پریشانی سے اپنے موبائل کو ہاتھ میں لے کر پوچھا اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔۔

"ہم لوگ ہاسپٹل جا رہی ہے پلیز جلدی آؤں۔۔"سارہ کے آواز میں پتہ چل رہا تھا کے وہ رو رہی ہے۔۔

"ٹھیک ہے، میں ابھی آرہا ہوں-"ابیر کہتا اپنے گاڑی کے چابی لیتا باہر کے طرف بھاگا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک فلیٹ کے اندر جائے تو فلیٹ کے دیوار کو ڈارک رنگ سے رنگا گیا تھا اور پوری فلیٹ کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا فلیٹ کے ساری کے ساری بتیاں بند تھے۔۔

ایسے میں ہم لوگ ایک روم میں جائے تو اس روم کو بھی بہت اچھی سے سجایا گیا تھا پر اِس روم میں بھی ایک بھی بتیاں نہیں جل رہے تھے۔۔

ارشن سوفے پر بیٹھا ہوا تھا آپنے ہاتھ میں ایک لائٹر لیے اس کو بار بار کھول بند کر رہا تھا۔۔اس کے دماغ میں بار بار ماہ نور کے بات گونج رہے تھے۔۔

وہ اپنے موبائل کو سوئچ آف کیے بیٹھ کر وہیں کام کتنے دیر تک انجام دے رہا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر رش ڈرائیو کرتا ہاسپٹل آیا تھا اور سامنے ہی سارہ کو ماہ نور کو اسٹریچر پر ہاسپٹل میں جاتی دیکھ کر دوڑ کر اِس کے پاس آیا۔۔

جب اس نے ماہ نور کو اسٹریچر پر خون سے لت پت دیکھا تو اسے ایسا لگا کے جیسے کسی نے اس کے دل کو موٹی میں لیے لیا ہو۔۔

"ڈاکٹرز کہاں ہے؟؟" ابیر نے چیک کر ڈاکٹرز کو آواز لگائیں تو ڈاکٹرز جلدی سے بھاگ کر ان دونوں کے پاس آئیں۔۔

"جتنے جلدی ہو سکے نور کا ٹریٹمنٹ سٹارٹ کرو۔۔" ابیر نے ڈاکٹرز کو چیک کر کہا۔۔

"پر سر یہ پولیس کیس ہے جب تک پولیس نہیں آجاتے ہم لوگ کچھ نہیں کر سکتے۔۔" ایک ڈاکٹر ماہ نور کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"تم لوگ نور کا ٹریٹمنٹ کر رہے ہوں یہ میں اِس پوری ہسپتال کو آگ لگا کر ایک پولیس کیس میں تبدیل کر دوں۔۔"

"پر سر...."

Clubb of Quality Content
ناولز کلب

"آپ لوگ ٹریٹمنٹ سٹارٹ کریں میں پولیس کو لیے کر آیا ہوں۔۔"

ابھی ڈاکٹرز کچھ بولتے کے اذہان کے آواز پر روک گئے۔۔اذہان ان لوگوں کے پاس آرہا تھا اور ساتھ میں کچھ پولیس والے بھی تھے۔۔ڈاکٹرز ماہ نور کو آئی سی او میں لیے گئے اور ماہ نور کا آپریشن سٹارٹ کردیا گیا تھا۔۔

ابیر ہسپتال آتے وقت اذہان کو کال پر سب بتادیا تھا جس کے وجہ سے اذہان پولیس کو لیے کر آیا تھا۔۔اذہان نے جب اپنے بہن کو خون میں لت پت دیکھا تو اس کو ایسا لگا کے کسے نے اس کے جسم سے روح نکل دیا ہو۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

تھوڑے دیر بعد آصف خان بھی ہسپتال آ گئے تھے۔۔۔

"ماہی۔۔"آصف خان نے اذہان سے پوچھا۔۔

"بابا ابھی کچھ نہیں پتہ۔۔"اذہان جیسے مجبوط شخص کے آنکھوں میں اسو تھا پر وہ اُس کو گرنے سے روکئے ہوئے تھا روکنے کے وجہ سے آنکھیں لال انگارا ہوئے تھے۔۔

سب لوگ ماہ نور کے لیے دعا گو تھے۔۔آصف خان کا تو دل فٹ رہا تھا وہ چاہئے آپنے بیٹی سے کتنے ہی ناراض تھے پر وہ تو اس کے دل کا ٹکڑا تھے۔۔

سارہ کے فیملی کے ایکسیڈنٹ کے بعد جب سے وہ ماہ نور سے ملی تھی تب سے ماہ نور اس کے فیملی تھی اُس کی بیستفرینڈ،اُس کی لیے گوڈ گفٹ تھی ماہ نور۔۔

ابیر چاہئے ماہ نور سے کتنا بھی لڑلے جگھرلے پر ماہ نور تو اس کے جان تھی بچپن میں بھی ماہ نور کے چوٹ پر ماہ نور روئے یہ نہیں پر وہ رودیتا تھا آپنے بہن کے چوٹ پر۔۔سب ہی لوگ بہت پریشان تھے ماہ نور کے لئے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

توری دیر بعد آئی سی یو کا دروازہ کھل اور ایک ڈاکٹر باہر آیا۔۔

“N.....Noor...??”

“She lost a lot of blood and their situation is very critical...”

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

“Please arrange blood for her. Her blood group is “ “O negative”...”

“What tyoe of hospital is there that there is no blood group here..”

ڈاکٹر کے بات پر آصف خان غصہ گئے۔۔

“Sir please understand.”

تب ہی ابیر جو ابھی باہر چلا گیا تھا۔۔ڈاکٹر کو باہر دیکھ کر جلدی سے آئی سی یو روم کے پاس آیا۔۔

“which blood group is it...”

“O negative..”

“I have O negative blood..”

تو نرس ابیر کو دوسری روم میں لے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن ابھی بھی آپنے فلیٹ میں ہی تھا اور وہ ابھی بھی سوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔وہ اب سوفے سے اٹھا اور اور بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔

مجھے پتہ ہے کہ مینے آج ٹھیک نہیں کیا پر میں کل تم سے بات کروں گا۔۔ارشن خود سے کہتا بیڈ پر لیٹ گیا اور سونے کے کوشش کریں لگا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

وہ لوگ کاریڈور میں ایک گھنٹا سے کھڑے تھے اور اندر ماہ نور آپنے زندگی اور موت سے لڑ رہی تھی۔۔آصف خان اور اذہان دونوں کے کلی آنکھیں لال انگارا ہو رہے تھے اور وہ دونوں بار بار آئی سی یو روم کو دیکھ رہے تھے۔۔ابیرا ابھی تو را دیر پہلے خون دی کر آیا تھا سارہ اور وہ بھی بہت پریشان تھا۔۔

تب ہی آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ایک ڈاکٹر باہر آئی۔۔

"نور ٹھیک تو ہاں نہ۔۔"اذہان نے ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ کر ان کے طرف گیا اور پوچھا۔۔

“Sorry،she is no more...”

ڈاکٹر اپنے پروفیشنل انداز میں بول کر ان سب کے سائڈ سے جانے لگی۔۔اور ڈاکٹر کے بات پر سب کے سر پر ایک بم فاٹا تھا سب لوگ سٹیل ہو گئے تھے۔۔

اٹھارہ سال بعد۔۔۔۔

ماضی۔۔۔۔۔

خان مینشن کو بہت اچھے سے سجایا گیا تھا آج ماہ نور چار سال کی ہو گئی تھی اور آج اِس کا عقیقہ رکھا گیا تھا۔۔

روح نور ماہ نور کو کپڑے پہنا چکے تھی اس کو پیر میں جوتے پہنا رہی تھی تو ماہ نور پہنا ہی نہیں چہ رہی تھی وہ بار بار بد معاشی کر رہی تھی اور جوتے نکل کر پیک رہی تھی۔۔

"ماہ نور آ گر تُم پھر سے اس کو اُتر کر پیکو گی تُو میں تُم کو یہیں چھوڑ کر باہر چلی جاؤ نگی۔۔" روح نور نے ماہ نور سے کہا تو ماہ نور مسکرا دی۔۔

"کیا تُم دونوں ریڈی ہو گی۔۔"آصف خان رُوم میں آکر روح نور سے پوچھا آصف خان کے ساتھ اذہان اور ابیر دونوں ہی رُوم میں آئے ابیر اُس وقت پانچ سال کا تھا اور اذہان دس سال کا۔۔

"میں ریڈی ہوں آپ کے لاڈلے بدمعاشی کر رہی ہے۔۔"روح نور نے آصف خان سے کہا اذہان اور ابیر دونوں ہی بیڈ پر ماہ نور کے پاس آکر بیٹھ گئے جب کے ماہ نور اپنے بابا کو دیکھ رہی تھی۔۔

"بابا چڑیل بھی کبھی اتنی پیاری لگتے ہے کیا۔۔"ابیر کہتا ماہ نور کے گال پر جوک کر وہ اس کو کیس کرتا ہے۔۔وہ ابھی ماہ نور کے گال پر جوک ہی تھا کی ماہ نور نے ابیر کے پیٹ پر ایک للات مرا۔۔

"اہھمہ، بابا اس نے مجھے مرا، غنڈی۔۔"ابیر پیچھے ہوتا آصف خان سے کہتا ہے اور اس کو ایک اور نئی نام سے نوازتا ہے۔۔

"تُم اس کو کیوں پریشان کرتے ہو۔۔"اذہان نے ابیر سے کہا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اب وہ سب باہر لان میں چلی گئے تھے۔۔آصف خان سب لوگوں سے مل رہے تھے اذہان اورابیر اپنے عمر والے بچوں کے ساتھ کھیلنے لگے۔۔آج صرف ان کے رشتے دار اور دوست لوگ ہی آئے تھے۔۔

جب کے روح نور ماہ نور کے پاس تھی۔۔تب ہی روح نور کسے سے بات کرنی لگتی ہے اور ماہ نور پیچھے کھیل رہی تھی تب ہی وہاں پر سے ایک بٹر فلائی گزرتی ہے تو ماہ نور اس کو دیکھ کر اس کو پکڑنے کے لیے اُس کے پیچھے جاتی ہے۔۔

ماہ نور اُس بٹر فلائی کے پیچھے ایک رُوم تک آجاتی ہے جو شاید سٹور رُوم تھا وہاں کچھ لائٹ اور موبتی جل رہی تھی ڈبہ ٹھاک لگا کرر کھا گیا تھا۔۔

بٹر فلائی اور آگے جاتی ہی تو ماہ نور بھی اس کو پکڑنے کے لیے آگے جاتی ہے اور تب ہی باہر کا گیٹ بند ہو جاتا ہے اور ماہ نور غلطی سے ڈبہ سے ٹکرائیں تو اُس ڈبہ کے وجہ سے سب ہی ڈبہو گر جاتا ہے ڈبہ کے ساتھ کچھ موماتی بھی گر جاتا ہے۔۔جس کے وجہ سے آگ لگنے لگتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

روح نور ابھی جیسے ہی پیچھے دیکھنی کے لیے مڑی تو ماہ نور کو یہاں نہیں دیکھ کر پریشان ہو گئی پھر اس نے ماہ نور کو وہاں پر سب طرف دیکھا پر وہ کہیں نہیں پر بھی نہیں میلی تو وہ آصف کے پاس چلی گئی۔۔

"ماہ نور آپ کے پاس ہے۔۔" روح نور نے ماہ نور کا آصف سے پوچھا۔۔

"نہیں، وہ تو آپ کے پاس تھی نہ۔۔" آصف خان نے روح نور سے پوچھا۔۔

"پتا نہیں وہ کھیل رہی تھی اور میں بات کرنے لگی اُس کے بعد جب دیکھا تو ماہ نور وہاں پر نہیں تھی پتا نہیں وہ کہاں چلی گئی۔۔" روح نور نے پریشانی سے کہا۔۔

"کوئی بات نہیں وہ یہیں پر ہو گی میں ابھی اسکو ڈھونڈتا ہوں۔۔"

آصف خان بھی ماہ نور کو سب جگہ ڈھونڈ لیا پر وہ یہاں پر تھی ہی نہیں یہاں پر آپ سب لوگ پریشان تھے اور ماہ نور کو ڈھونڈ رہے تھے۔۔

"خان سٹور رُوم میں آگ لگ گیا ہے اور وہاں سے ایک بچی کے رونی کے آواز بھی آرہے ہے۔۔" ایک نوکر نے آصف خان کو آکر بتایا تو سب لوگ وہاں پر بھاگے۔۔

"آصف اُس کے اندر ماہی ہے اسکو بچالوں۔۔"روح نور نے آصف خان سے رو کر کہا۔۔

سوٹر روم میں اب سب طرف آگ لگ گیا تھااور ماہ نور کی رونے کی آواز جیسے روح نور اور آصف خان کے دل کو بیٹھارہی تھی۔۔

میں اسکو بچالوں گا۔۔"آصف خان نے روح نور سے کہا۔۔

"فائر بکیڈ کو کال کرو۔۔"آصف خان نے کہا۔۔

"Extinguish..."

آگ بجھانے والا ہوتا ہے نہ اسے کچھ نوکر آگ بھوجا رہے تھے تب بھی آگ نہیں بھوج رہا تھا۔۔

آصف خان آب سٹوری رُوم کے گیٹ تک گے جب کے روح نور کسے کو بھی کچھ بھی بتائے سٹور روم کے پیچھے والے سائڈ گئی تھی سٹور رُوم کے پیچھے ابھی اچّھا سے اگ نہیں لگا تھا۔۔۔

اندر سے ماہ نور کے رونے کے آواز بند ہو چکے تھے ماہ نور پیچھے سے سٹور روم کے اندر چلی گئی کچھ بھی سوچے بغیر۔۔

سب طرف اگ لگا ہوا تھا اور اندر صرف اگ ہی دیکھ رہا تھا۔۔تب بھی روح نور اندر چلی گئی پورا رُوم دھواں دھواں ہوا تھا اور روح نور کو ماہ نور کہیں بھی نہیں دیکھ رہی تھی تب ہی روح نور نے دیکھا کے ماہ نور نیچے زمین پر گری ہوئی تھی شاید وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

تب ہی آصف خان بھی پیچھے سے آتے ہے اور روح نور کو اندر دیکھ کر جلدی سے اُس کے پاس آجاتی۔۔

"آپ اندر کیوں آئی مینے کہا تھا نہ میں ماہ نور کو واپس لے کر آرہا ہوں, آپ ابھی باہر جائی آپ کو۔۔" آصف خان روح نور کو کہتے ہے اور ماہ نور کے طرف جاتے ہے اور اسکو اٹھا کر اپنے سینے سے لگاتے ہے اور دیوانہ وار اِسکے چہرے کو چومتے ہے۔۔

جب کے اوپر سے ایک آدھ جلا ہوا لکڑی اِن دونوں پر گرنے والا ہوتا ہے روح نور یہ دیکھ کر جلدی سے ان دونوں کو وہاں سے ڈھکا دیتی ہے پر وہ لکڑی روح نور پر گر جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایمبولنس کر آواز۔۔آصف خان اور ابیر اذہان تینوں ہاسپٹل میں ہوتے ہیں اور ساتھ میں کچھ رشتے دار اور ان دونوں کے دوست بھی۔۔

Clubb of Quality Content

آصف خان آئی سی یو روم کے باہر کھڑے تھے اور ان کے آنکھیں لال آ گر ہو رہے تھے۔۔

تب ہی ایک ڈاکٹر باہر آتا ہے۔۔

"روح اور ماہی کیسے ہے۔۔" آصف خان ڈاکٹر سے پوچھتے ہیں۔۔

"بچی تو آب ٹھیک ہے پر بچی کو استھما ہو گیا ہے۔۔"

"روح۔۔"

"اُن کے حالت بہت کریٹیکل تھی اور ہم لوگ ان کو نہیں بچا پائے۔۔" ڈاکٹر بول کر چلا گیا لیکن آصف خان کو ایسا لگا کے اُنکے سر پر ہاسپٹل کا چھت گرا ہو۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

10 دن بعد سب لوگ اب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی آصف خان آب اپنا جدہ طرح وقت آفس میں ہی گزرتے تھے وہ بہت کم گھر آتے تھے اور آتے بھی تھے تو اپنے رُوم میں ہی رہتے تھے۔۔

ماہ نور اپنے بابا کو دیکھ کر ان کے پاس جاتے تھی پر آصف خان اب اس کو پہلے جیسے پیار تو دور کے بات ہے آب تو اِس کو ایک نظر دیکھتے بھی نہیں تھی اور اب دیری دیری ماہ نور کو بھی ان سب کے عادت لگ گئی تھی۔۔

اذہان تو اپنے عمر سے پہلے ہی بڑا ہو گیا اور وہی اِن دونوں کو سنبھالاتا تھا ان کے بابا نے ایک نوکرر کھ دیا تھی جو صرف ان بچوں کا خیال رکھتی تھی۔۔

ابیر بھی بڑا ہو گیا تھا اور وہ بھی سمجھ چکا تھا کے ان کی امی آب اس کے آواز دینے سے واپس نہیں آئی گی۔۔سب لوگ اب نورمل دنوں کے طرح اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے تھے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک نرس اندر تھی ماہ نور کا وجود بیڈ پر بے جان لیٹا ہوا تھا۔۔تب ہی ایک دم سے اِس کے سانس پھر سے چلنے لگتی ہے نرس جو سب شامان سمیٹ کر جانی ہی لگی کے مونیٹر کے چلے کے آواز پر پھر سے پیچھے دیکھتی ہے تو وہ چل رہا تھا اِس کا مطلب ہے کے وہ زندہ ہے۔۔۔نرس دوڑ کر باہر کے طرف لپکتے ہے اور ڈاکٹر کو جاتے دیکھ کر زور سے بولتی ہے۔۔۔

"ڈاکٹر اندر جو لڑکی ہے اُن کی پھر سے سانس چل رہی ہے۔۔"نرس کے بات پر ڈاکٹر اندر آئی سی یو کے طرف بھارتی ہے جب کے ماہ نور کے سانس چلنے کا سن کر یہاں پر موجود سب لوگوں کو ایک امید کے کیرن نظر آتے ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آصف خان پاس والے مسجد میں آ گئے تھے اور انہوں نے دو رکعت نماز ادا کیا اور انہوں نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھایا پر ان کو سرم آ رہا تھا اللہ سے کچھ بھی مغنے میں کیون کے کیون کے انہوں نماز پڑھنا بھی چھوڑ دیا تھا جب سے اُن سے روح نور چین لیے گی تھی اور وہ آج کتنے دنوں بعد پھر سے اللہ کے سامنے تھے اور اللہ سے دعا گو تھے۔۔

آصف خان نے اب دعا مانگا شروع کر دیا۔۔

"اللہ میں آج پھر آپ کے سامنے ہوں اور آج پھر میں آپ سے آپنے بیٹی کے زندگی مگ رہا ہوں۔۔"آصف خان کے کلی آنکھوں سے جو اسو گرنے کو بیتاب تھے اب وہ گر رہے تھے۔۔

Clubb of Quality Content

"میں جانتا ہوں کے میں نے آپنے بیٹی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا، ہمیشہ اس کو گناہگار سمجھا پر میں بھی جانتا ہوں کے وہ گناہگار نہیں تھی۔۔۔

شاید میں خود کو گیلٹ سے نکلنے کے لیے ہمیشہ ماہ نور کو گناہگار کہتا رہا پر اُس کے وجہ سے روح نور کا انتقال نہیں ہوا تھا وہ تو روح کو بس اتنی ہی زندگی میلی تھی۔۔" آصف خان کے آنکھوں سے مسلسل اسو گر رہا تھا۔۔

"میں آپ سے اپنے بیٹی کے زندگی منگتا ہوں میں اُس کو نہیں کھو سکتا میں اُس سے بے انتہا محبت کرتا ہوں میری بیٹی کو زندگی دی اُس کو تو میرے زندگی بھی لگ جائے۔۔" آصف خان نے اب وہ ہاتھ آپنے چہرے پر پھیری۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آئی سی یو روم کا دروازہ کھل اور ڈاکٹر باہر آئے۔۔ تو سب پریشانی سے ڈاکٹر کے پاس گئے۔۔ آصف خان بھی مسجد سے واپس آ گئے تھے۔۔

“Congratulations mah noor is now out of danger...”

ناول کلب
Clubb of Quality Content

ڈاکٹر نے مسکرا کر ان سب کو دیکھ کر کہا۔۔

ڈاکٹرز کے بات پر سب نے گہرا سانس لیا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔۔

"Is there anything serious about his condition....?"

اذہان نے ڈاکٹر سے پوچھا۔۔

"No sir she's fine she has some stitches in her head and the back you need to careful about that stitches"۔۔۔

"We are shifting her in the room take care of her..."

"Okay....

And thank you..."

اذہان نے ڈاکٹر کے بات سن کر مسکرا کر کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

“My pleasure...”

ڈاکٹر بول کر چلا جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور کو VIP روم میں شیفٹ کر دیا گیا تھا۔۔

سب لوگ ماہ نور کے روم میں تھے۔۔

"بابا اور سارہ تم لوگ مینشن جاؤں ہم اور ابیر یہاں پر ہے۔۔" اذہان نے ان سب کو مینشن جانے کا بولا۔۔

"نہیں، میں یہیں رہوں گا جب تک ماہ نور کو ہوش نہیں آئیگا۔۔" آصف خان نے اذہان سے کہا۔۔

"بابا آپ چلے جائے اور آرام کر لیے ہم دونوں یہاں ہیں، جب نور کو ہوش آئے گا تب آپ آجائے گا۔۔" اب کے بار ابیر نے اپنے بابا سے کہا۔۔

"نہیں، ماہ نور کے پاس میں روکتی ہوں ابیر کو جانے دو۔۔" سارہ نے اذہان سے کہا۔۔

"پر میں بھی یہاں رو کنا چاہتا ہوں۔۔"ابیر نے کہا۔۔

"یہ ہاسپٹل ہے کوئی گھر نہیں۔۔"اذہان نے کہا۔۔۔

پھر ابیر اور آصف خان دونوں مینشن چلے گئے اور ماہ نور کے پاس سارہ اور اذہان تھے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک کمرے میں اندھیری ہوا تھا اور کوئی انشان کسے سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔

"کیا ماہ نور نہیں مری۔۔"

"وہ کسے بچ سکتی ہے۔۔"وہ انشان نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"ٹھیک ہے اُس پر نظر رکھوں اور مجھے انفرم کرتے رہنا۔۔"

اُس انشان نے کہا کر کال کاٹ دیا۔۔

"ماہ نور خان تم میرے اِس وار سے تو بچ گئی پر میرے دوسری وار سے کیسے بچوں گے۔۔"

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ماہ نور نے آپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی تو تیز روشنی اِس کے آنکھیں سے ٹکرائی۔۔

بمشکل آنکھیں کھول کر اِس نے اطراف میں دیکھا۔۔

سفد رنگ کے دیواروں تھی پوری روم میں لائٹ جل رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کے ایک بھی لائٹ کو نہیں چھوڑا گیا تھا سب ہی جل رہا تھا۔۔اس کے آنکھیں چندھیا گئیں سب لائٹ کو یکدم سے آنکھیں کھولنے پر دیکھ کر۔۔

ماہ نور نے پھر سے اطراف میں نظری دورائے تو اس نے دیکھا کی وہ ایک ہاسپٹل روم میں تھی۔۔اِس نے ذہین پر زور ڈال کر یاد کرنا چاہا۔۔وہ اور سارہ تو کافی پینے کے لیے گئ تھی اور وہ تو گاڑی میں تھی۔۔تب ہی ایک ٹرک اِس کے گاڑی سے ٹکرائیں تھی۔۔اس کی ذہین پر زور ڈالنے سے اس کا سر درد ہوا۔۔۔۔اس نے اٹھنا چاہا پر وہ اُٹھ نہیں سکی۔۔

اسے اپنا ذہین تاریک ہوتا ہوتا ہوا محسوس ہوا۔۔دھیرے دھیرے اس کی آنکھیں دوبارہ بند ہونے لگیں۔۔اس نے پھر سے آنکھیں کھولنے کے کوشش مگر بے سود۔۔اب صرف اندھیرا تھا گھرا اندھیرا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اب صبح کے نو بج رہے تھے اور ماہ نور کو روم میں سفیٹ کر دیا تھا تو اس کو تھوڑے دیر کے لیے ہوش آیا تھا پر وہ دوائیوں کے زیر اثر تھی جس کے وجہ سے وہ پھر سے نیند کے گندگی میں چلی گئی تھی۔۔

رات کو سارہ ماہ نور کے پاس تھی جب کے اذہان بھی ہاسپٹل میں تھا پر رات کو روم میں ایک بار بھی نہیں آیا تھا کیونکہ روم میں آتا تو سارہ کہیں آنکمفرتبل فیل نہیں کریں۔۔

اذہان ماہ نور کے روم کے گیٹ پر کھڑا تھا وہ سوچ رہا تھا کے وہ جائے یہ نہیں۔۔ایک بار اندر آکر دیکھنا چاہتا تھا کے ماہ نور کو ہوش آیا کے نہیں پھر وہ روم کا دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔

تو ماہ نور کو ابھی بھی بے ہوش دیکھ کر اس کے پاس آیا اور اس کے کمبل کو ٹھیک کر کے اِس کی پیشانی پر بوشہ دیا پھر وہ پیچھے مڑا تو سارہ کو سوفے پر بیٹھی ہوئی انداز میں سوئے دیکھ کر اس کے پاس آیا۔۔

سارہ کی بالوں کی کچھ لٹی اِس کی چہرے پر آئی ہوئی تھی اذہان تھوڑا جھک کر اس کے چہرے پر آئی لٹوں کو آپنے دو اُنگلیوں سے اُس کے کان پیچھے کیا اور تھوڑے دیر اس کو دیکھتا رہا۔۔۔

پھر اس نے اِس کا پیر جو زمین پر تھا اُس کو اُٹھا کر سوفے پر رکھا جب کے سارہ کے نیند کھل گئی تھی اذہان کے ایسے کرنے پر لیکن اس نے سونی کی ایکٹنگ کو جاری رکھا۔۔سارہ نے خود پر ایک کمبل رکھا ہوا تھا اذہان اُس کو ٹھیک کر کے آپنے قدم باہر کے طرف بڑھائے۔۔

روم بند ہونے کے آواز پر سارہ نے آپنے آنکھیں کھلی اور گہرے سانس لے اور گیٹ کے طرف دیکھا جواب دروازہ بند تھا اور اذہان جا چکا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن آج آپنے مینشن نہیں گیا تھا اور آپنے فلیٹ سے ہی ریڈی ہو کر آفس گیا تھا وہ آج شام ہی ایک امپوٹرنت میٹینگ کے لیے ایک دن کے لیے لونڈوں جا رہا تھا۔۔

اُس نے ابھی آپنے امی کو کال کر کے اِس کے سامان کے پیکنگ کرنے کے لیے بول دیا تھا۔۔

ارشن آپنے امی سے بات کر کے فون رکھا۔۔

"ارشن تمھیں کچھ پتہ ہے ؟؟" برہان نے ارشن سے پوچھا۔۔

"نہیں،جب تک بتاؤں گے نہیں مجھے کیسے پتہ چلے گا۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔

"ماہ نور کا ایکسنٹ ہو گیا تھا اور وہ مرتی مرتی بچے ہے۔۔"

"کیا اور کب ہوا۔۔"ارشن نے پریشانی سے پوچھا۔۔

"کل رات، پر تُم کیوں پریشان ہو رہے ہوں۔۔"برہان نے اس کو دیکھ کر کہا۔۔

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا!، وہ اب کیسے ہے؟"ارشن نے پریشانی سے پوچھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔"برہان کے کہنے پر ارشن نے سوکر کا سانس لیا۔۔

"تمہیں کیا ماہ نور پسند آ گے ہے۔۔"برہان تو ارشن کے ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا۔۔

"مجھے وہ پسند نہیں۔۔"ارشن نے کھوہوئے لہجے میں آدھے بات کئے۔۔

"سوکر ہے، مجھے تو لگا کے تم اس کو پسند کرتے ہو۔۔"برہان نے کہا۔۔

"مجھے اُس سے محبت ہو گیا ہے۔۔"ارشن کے بات پر برہان کو شوک لگا کیونکہ ارشن سے اس کو کبھی نہیں لگتا تھا کیونکہ وہ تو کسے لڑکی کو بھاؤ بہی نہیں دیتا ہے پر اُس کو بھی کسے لڑکی سے محبت ہو سکتا ہے پر اُس کو بھی ہو گیا تھا۔۔

"اب کیا کروں گے۔۔"برہان نے پوچھا۔۔

"پتہ نہیں ابھی تو کچھ نہیں سوچا ہے۔۔"

"لنڈن سے آکر ہی اب کچھ کروں گا۔۔"ارسن کہتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

دوپہر میں ماہ نور کو اچھی سے ہوش آگیا تھا اور ابیر اور آصف خان دونوں ہی ماہ نور کے ہوش میں آنے کے پہلے ہی ہاسپٹل آگئی تھے۔۔سب لوگ ماہ نور کے پاس تھے۔۔

ماہ نور کو سر میں چوٹ آیا تھا جس کے وجہ سے اُسکی سر پر پٹی بندھی ہوئے تھے اور اُس کی ہتھیلی میں بھی چوٹ لگی تھی اور وہاں پر بھی پٹی بندھی تھی۔۔اِس کے جسم میں بہت جگہ چوٹ لگی تھی۔۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

تب ہی اس کے کمرے کا دروازہ کھول اور ڈاکٹر اندر آئی تھی اور ماہ نور کے پاس آکر روکے۔۔

"اب آپ کیسا فیل کر رہی ہے؟"ڈاکٹر نے اس کو چیک اپ کرتی ہوئی پوچھا۔۔

"ٹھیک،گھر جانا ہے اب مجھے۔۔"ماہ نور نے ڈاکٹر سے کہا۔۔

"وہ تو نہیں ہو سکتا کیونکہ ابھی آپ اچھی سے ٹھیک نہیں ہوئی ہے۔۔"ماہ نور نے ڈاکٹر کے بات پر فقط سر ہلایا۔۔ڈاکٹر مزید چند باتیں کر کی چلی گئ۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور روم میں ریسٹ کر رہی تھی اور سب باہر آ گے تھے۔۔

"ماہی کے ساتھ یہ سب کسنے کیا تھا؟"آصف خان نے سارہ سے پوچھا۔۔

"پتہ نہیں میں اور نور جب ایمبولینس میں بیٹھ رہے تھے تو بس یہیں سنا تھا کہ جس ٹرک سے ماہ نور کو ٹکر مارا گیا ہے اُس ٹرک ڈرائیور نے زہر کھا لیا ہے اور وہ اسے وقت مار چُکا تھا۔۔" سارہ نے کہا۔۔

"جی بابا پولیس نے بھی یہیں کہا ہے۔۔"اذہان نے آصف خان سے کہا۔۔

"مطلب جس نے بھی حملا کیا وہ بہت اچھے سے ساری ثبوت میٹا چُکا ہے۔"آب کے بار ابیر نے کہا۔۔

"پر ایسا بلکل نہیں ہو سکتا کے اُو لوگوں نے غلطی نہیں کے ہو گے کہیں پر تو غلطی کے ہو گے اُن لوگوں نے بس ہم لوگوں کو یہیں غلطی ڈھونڈ ھنے ہے۔۔"اذہان نے کہا تو آصف خان ابیر اور سارہ نے اِس کے بات پر اسباب میں سر ہلایا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

دوپہر رات میں ڈھل چکی تھی اذہان اور سارہ دونوں ہی گھر چلے گئے تھے اور ابیرا ابھی باہر گیا تھا۔۔اب روم میں صرف ماہ نور اور آصف خان تھے۔۔

ماہ نور بیڈ پر آپنی آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی دوائیں کے اثر ختم ہوتے ہی اس اب آپنے چھوٹو کے جگہ پر درد ہونا سورو ہو گیا تھا اور اس کا سر تو کچھ جدا ہی درد کر رہا تھا۔۔

آصف خان ماہ نور کے بیڈ کے پاس ایک کرسی پر بیٹھ گئے۔۔

"ماہی۔۔"آصف خان نے اس کا آنکھ بند دیکھ کر دیری سے پُکارا تو ماہ نور نے اپنی آنکھیں کھول کر آصف خان کو دیکھا۔۔

"تمہیں کہیں درد ہو رہا ہے کیا؟"آصف خان نے نوٹ کیا تھا کے اس کو پین ہو رہا ہے۔۔

"نہیں۔۔"ماہ نور نے دیری سے ایک لفظی جواب دیا۔۔

"مجھے تم سے بات کرنے ہے۔۔"آصف خان کے کہنے پر ماہ نور نے ان کو دیکھا 'جیسے کہا رہی ہو بولے کیا بات ہے۔۔'

"تمہیں لگتا ہے نہ کے میں تم سے نفرت کرتا ہوں۔۔" آصف خان نے بات ادھورے چھوڑ کر ماہ نور کو دیکھا جیسے اس سے جواب چاہتے ہوں۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مینے کبھی تُم سے نفرت کیے ہی نہیں کوئی باپ کبھی بھی اپنے بچوں سے نفرت کر سکتا ہے۔۔"آصف خان نے اس کو کچھ نہ بولتی دیکھ کر آپنے بات شروع کر دی۔۔

"میں جب بھی تم کو دیکھتا تھا تو مجھے وہ سب یاد آجاتا تھا اور میں اَپنے غصے پر کنٹرول نہیں کر پتہ تھا اور تمہیں ہرٹ کر دیتا تھا اور مینے تمہیں بہت تکلیف دیا ہے۔۔اگر ہو سکے تو مجھے معاف کردو۔۔"آصف خان کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ لیے جب کے ماہ نور یہ دیکھ کر تھوڑا اُٹھ کر آپنے ہاتھ آپنے بابا کے ہاتھ پر رکھ کر نیچے کیا اور کہا۔۔

"بابا آپ مجھے سے معافی مت مانگنے مینے کبھی بھی آپ کو غلط نہیں سمجھا آپ نے جو بھی کیا اس میں آپ کے کوئی غلطی نہیں ہے اور میں کبھی آپ سے ناراض تھے ہی نہیں جس کے وجہ سے آپ مجھ سے معافی گئے۔۔"ابیر جو روم کا دروازہ کھول کر روم میں آنے والا تھا ماہ نور اور بابا کے بات سن کر روکا۔۔

جبکہ دروازہ کھولنے کے آواز پر ماہ نور اور آصف خان نے دروازے کے طرف دیکھا۔۔

"سوری میں غلط ٹائم آگیا ہوں، آپ دونوں باتیں کرئے میں جاتا ہوں۔۔"ارشن نے آصف خان اور ماہ نور کے نظر خود پر محسوس کر کے بولا۔۔

ابیر کے ساتھ ارشن بھی روم میں آیا تھا۔۔۔

"نہیں، ہم دونوں تو بعد میں بھی بات کر سکتے ہیں۔۔"آصف خان کہتے ہوئے ماہ نور کے پاس سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

"تم بیٹھو۔۔"ابیر ارشن کو کہتا ہے تو ارشن سوفے پر نہیں بیٹھا تھا۔۔

ارشن اور ابیر کا بہت اچھا دوستی ہو گیا تھا اور ان لوگوں کا تو مسیج پر بات بھی ہوتا تھا۔۔

" مینے ماہ نور کا سنا تو بس ملنے آگیا۔۔"ارشن سوفے پر بیٹھا نہیں تھا اور کہتا ہے۔۔

"میں ویسے بھی ابھی ایک بزنس میٹنگ کے لیے نکل رہا ہوں۔۔"ارشن تھوڑا دیر رو کا اور پھر چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک دن بعد۔۔۔

"اب کیسا فیل کر رہی ہے۔۔"ڈاکٹر ماہ نور کو چیک کر رہی تھی۔۔

"بہتر۔۔"

نولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں اب گھر جاسکتی ہوں۔۔۔" ماہ نور نے ڈاکٹر سے پوچھا۔۔

"آپ ابھی ٹھیک نہیں ہے کچھ دن اور روک جائے تو اچھا ہوگا۔۔" ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا۔۔

"پر میں آج ہی جانا چاہتے ہوں، میں گھر میں ریسٹ کر لونگی۔۔" ماہ نور نے آصف خان سے کہا۔۔

"ٹھیک ہے لیکن لسٹ ضرور کریگا۔۔" ڈاکٹر بول کر چلی گئی اور ابیر ڈسچارج پیپر ریڈی کروانے چلا گیا۔۔

سارہ روم میں ہی تھی آج وہ جو ماہ نور کا ڈریس لیے کر آئی تھی اُس میں سے ایک نکل رہی تھی کیونکہ ابھی ماہ نور ڈسچارج ہو جائے گی۔۔

"ماہی تم ہم لوگ کے ساتھ خان مینشن چلو گی—" آصف خان نے ماہ نور سے کہا۔۔

"نہیں بابا میں آپنے گھر ہی جاؤں گی۔۔۔" ماہ نور نے انکار کیا۔۔

"تم نے مجھے معاف نہیں نہ کیا ہے؟" آصف خان نے ماہ نور سے پوچھا۔۔

"بابا مینے آپ کو معاف کر دیا ہے۔۔"

"اگر کر دیا ہے تو مینشن چلو؟"ماہ نور کے کہنے پر آصف خان نے ماہ نور کو کہا۔۔

بابا میں مینشن آجاؤں گی تو سارہ وہاں اکیلی کیسے رہی گئی۔۔"ماہ نور نے وہاں نہیں جانے کے لیے دوسرا بہانا بنایا۔۔

"سارہ کیا تم بھی ہم لوگ کے ساتھ مینشن چلو گی؟؟"آصف خان نے سارہ کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"جی انکل۔۔"سارہ نے آصف خان کو دیکھ کر کہا جب کے سارہ کے بات پر ماہ نور نے سارہ کو دیکھا۔۔

"اب تو وہ بھی چل رہی ہے اب تو تم کو بھی کوئی پروبلم نہیں ہے۔۔"آب آصف خان نے ماہ نور کو دیکھ کر کہا۔۔

"ٹھیک ہے بابا۔۔"

"تُم ریڈی ہو جاؤں پھر ہم لوگ چلے گے۔۔"آصف خان نے ماہ کو کہا کر اِس کے پیشانی پر بوسہ دیا اور روم سے نکل گئے۔۔

"تُم نے وہاں جانے سے انکار کیوں نہیں کیا؟؟"آصف خان کے جانے کے بعد ماہ نور نے سارہ سے پوچھا۔۔

"انکل نے مجھ سے پہلی ہی بات کر لیے تھی مینے انہیں انکار کیا تھا پر وہ نہیں ماننے۔۔"

"اووووو۔۔"ماہ نور نے آپنی لب گول کیے۔۔۔

"تم ریڈی ہو جاؤں۔۔"سارہ نے اس کو ایک سیمپل سہ اسکی رنگ سہ سوٹ دیا تو ماہ نور سارہ سے لیے کر واشروم کے طرف قدم بڑھائے۔۔۔

"تم چینج کرلو نگی یہ میں مدد کروادوں۔۔"سارہ نے ماہ نور کو واشروم میں جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔

"نہیں، میں کرلو نگی۔۔"ماہ نور کہتی واشروم کا دروازہ بند کر گئیں۔۔۔ماہ نور اب مینشن آ گئے تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

چھ دن بعد۔۔

ماہ نور اب پہلے سے بہت بہتر ہو گئی تھی اب تو اس کا چوٹ بھی ٹھیک ہو گیا تھا۔۔سب لوگ نور مل دونوں کے طرف کام پر بھی جانے لگے تھے۔۔آصف خان نے ماہ نور سے سارہ اور اذہان کے رستے کے بات بھی کر لے تھے۔۔۔ماہ نور نے سارہ سے بات کے تو سارہ بھی مان گئی۔۔

اذہان شدگی سے شادی کرنا چاہتا تھا اور آج سارہ اور اذہان کا نکاح ہے۔۔آصف خان نے ماہ نور سے اس کی رستہ کا بات بھی کیے تھی۔۔۔آصف خان کے ایک دوست زبیر علی اِن کا بیٹا راشد علی سے ماہ نور کا رستہ کنفور ہو گیا تھا اور وہ لوگوں بھی شدگی سے شادی کرنا چاہتے تھے اِس لیے ماہ نور اور راشد کا بھی نکاح آج ہی اذہان اور سارہ کے ساتھ تھا۔۔۔

ماہ نور نے راشد نے شادی کو انکار کیا تھا پر کیونکہ اِس کے بابا نے کہا تھا کے وہ شریف ہے پر ماہ نور جب اس سے پہلے بار میلی تھی تو وہ تو اس کو شریف بلکل بھی نہیں لگا تھا۔۔۔پر بابا کے کہنے پر ماہ نور نے راشد سے نکاح کرنے کو راضی ہو گئے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک کمرے میں چلی تو بیڈ پر ماہ نور سکون سے سو رہی تھی جیسے وہ سو رہی تھی ایسا لگ ہی نہیں رہا تھا کے آج اِس کا نکاح ہے۔۔

"نور یار اب تو اُٹھ جا کتنا سو رہی ہوں۔۔" سارہ ماہ نور کو اٹھنے اِس کے روم میں آئے تھے۔۔۔ سارہ اِس کو دو بار اُٹھا کر چلی گئی تھی پر ماہ نور اُٹھ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

"یار سنڈے کے دن تو سکون سے سونے دو۔۔" ماہ نور نینڈ میں ہی کہتی ہے۔۔۔

"نور آج صرف سنڈے نہیں ہے آج تمہارا نکاح ہے۔۔" سارہ ماہ نور کو کہتی ہے۔۔۔

"ہاں تو نکاح ہی تو ہے، نکاح ویسے بھی شام کو ہے ابھی تو سونے دو۔۔" ماہ نور سارہ کو کہتی ہے۔۔۔

"ٹھیک ہے جیتنا سونہ ہے سو جاؤں میں جا رہی ہوں۔۔" سارہ کہتی روم سے نکل جاتے ہے۔۔

ماہ نور دروازہ بند ہونی کی آواز پر آنکھیں کھول دیکھتی ہے تو سارہ چلی گئی تھی وہ اب بیڈ سے اوتر کر واشروم میں چلی جاتی ہے کیونکہ اِس کا نیند تو خراب ہو گیا تھا اور اب دوبارہ آنے بھی نہیں والا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

خوبصورت مینشن کے اندر ایک روم میں جائے تو بیڈ پر ایک خوصورت سہ ڈریس رکھا ہوا تھا۔۔جو راشد علی کے نکاح کا ڈریس تھا۔۔

راشد علی بیڈ کے سامنے ایک سوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔اِس کے آنکھوں میں ایک الگ سے چمک تھے۔۔

"ماہ نور خان تم نے پارٹی میں میرے ساتھ جو بھی کیا تھا میں..." ابھی راشد اپنا بات پورا بھی نہیں کیا تھا

کے تب ہی عطیہ اِس کے روم کا دروازہ کھول کر آتی ہے۔۔

"تم نے مجھے بتانا گوارا بھی نہیں کیا کی تم شادی کر رہے ہو اور وہ بھی ماہ نور خان سے۔۔"

عطیہ غصے سے راشد کو کہتی ہے۔۔

"Relax yaar"

راشد علی کہتا دروازہ کے طرف قدم بڑھاتا ہے اور دروازہ بند کر دیتا ہے۔۔

Clubb of Quality Content ناولز کلب

"تم بھول گئے پارٹی میں اس نے میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا تھا۔۔" عطیہ آپنے سنے پر شہادت والی انگلی رکھ کر پھر راشد کے بھی سنے پر شہادت والی اُنگلی رکھ کر غصے سے کہتی ہے۔۔

"میں وہ دن کبھی بھی نہیں بھولا سکتا ہوں۔۔" اب کے بار راشد کہتا ہے۔۔

"تو تم اسے شادی کیوں کر رہے ہو!"

"تمہیں اُس سے محبت تو نہیں ہو گئے؟" عطیہ کہتی ہے۔۔

"مجھے اُس سے کبھی بھی محبت نہیں ہو سکتے۔۔"

"تو......" عطیہ اِس کے بات پر حیرت سے کہتی ہے کیونکہ اِس کو سمجھ نہیں آرہا تھا اس کے دماغ میں کیا چال رہا ہے۔۔

"میں تمہیں سب بتا رہا ہوں، تم پہلے بیٹھو۔۔" راشد کہتا ہے تو عطیہ بیٹھ جاتی ہے۔۔

پھر راشد اُس کو سب بتاتا جاتا ہے راشد کے بات پر عطیہ کی چہرے پر دیری دیری مسکراہٹ آتا جاتا ہے اور آنکھوں میں چمک جو پہلے راشد کے آنکھوں میں تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

لنڈن میں ایک عالیشان عمارتیں کے ایک لگجاری فلیٹ میں ارشن اپنا موبائل نکل کر برہان کو کال کرتا ہے۔۔۔

"میں تم کو کل سے اتنے کلس کیے پر تم ایک بھی کال پیک کیوں نہیں کر رہے ہو۔۔"کال پیک ہوتے ہی برہان کے پریشان والے آواز سنائے دیتے ہے۔۔

"کیوں کیا ہوا۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

"آج ماہ نور کا نکاح ہو رہا ہے تم جتنے جلدی یہاں آسکتے ہو اُتنے جلدی آؤں۔۔"برہان ارشن سے کہتا ہے۔۔

جبکہ ارشن یہ بات سن کر سک میں آجاتا ہے۔۔

"تم سن رہے ہو میری بات۔۔"برہان ارشن کے طرف سے خاموشی پا کر کہتا ہے۔۔

"یہ سب کب ہوا اور کس سے ہو رہا ہے۔۔"

ارشن خود کو سک صدمہ حیرت کے میلے جولے کیفیت سے نکل کر پوچھتا ہے۔۔

"راشد علی سے۔"

"میرا ایک کام کروں۔۔"ارشن کا دماغ اب کام کرنا شروع کرتا ہے۔۔

"راشد علی کو آج نکاح میں مت پہونے دینا آگر اٹھانا پڑی تو اٹھالو۔۔"ارشن کہتا ہے جبکہ دوسری طرف

برہان ارشن کے بات پر حیران ہوتا ہے۔۔۔

"ارشن تُم کیا بول رہے ہو۔۔"برہان ارشن سے کہتا ہے۔۔

ایسا پہلے بار ہو رہا تھا کے ارشن برہان کو کسے کو اُٹھنے کا بول رہا تھا۔۔

"تم نے سنا ہی ہوگا محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز ہوتا ہے،میں جو کہا رہا ہوں وہ کروں میں جلد سے جلد آنے کے کوشش کرتا ہوں۔۔"ارشن کہتا کال ڈسکنٹ کر دیتا ہے۔۔

"میں تمہیں کیسے اور کا ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔۔

میں تمہیں ہر حال میں حاصل کر کے رہوں گا۔۔

میں تمہیں قسمت کے بروشے نہیں چھوڑ سکتا۔۔"

ارشن کہتا اپنے لیے ارجنٹ فلائٹ بُک کرنے لگتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ آپنی روم میں بیڈ پر بیٹھی اپنی نکاح کا ڈریس دیکھ رہی تھی۔۔تب ہی دروازے پر دستک ہوئی۔۔

"آجائے۔۔"سارہ نے اندر آنے کے اجازت دی تو ابیر دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔

"بیوٹیشن آگئی ہے، کیا میں اندر بھیج دوں؟"ابیر سارہ سے پوچھتا ہے۔۔

"ہاں۔۔"سارہ نے مسکرا کر ایک لفظی جواب دیا۔۔

"اوکے بھابھی۔۔"ابیر بھی مسکرانے کے ساتھ ساتھ آنکھ ونک کرتا کہتا ہوا روم سے باہر چلا گیا۔۔

جبکہ ابیر کے منہ سے بھابھی سن کر سارہ کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔

تھوڑے دیر بعد سارہ کے روم میں بیوٹیشن آپنے سامان کے ساتھ آگئی تھی اور پھر سارہ کا میک اپ سٹارٹ کر دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور بھی آپنی روم میں تھی تب ہی دروازے پر دستک ہوئے۔۔

"آجائے۔۔"ماہ نور نے اندر آنے کی اجازت دی تو ابیر دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔۔

"کیا ابھی تک بیوٹیشن نہیں آئی!"ماہ نور نے ابیر کو روم میں آتا دیکھ کر پوچھا۔۔

"نہیں تم کو بیوٹیشن کی کیا ضرورت ہے۔۔"ابیر نے ماہ نور سے کہا۔۔

"تم بات تو صحیح کہا رہے ہو۔۔"

"مجھے بیوٹیشن کی کیا ضرورت ہے میں تو میک اپ کی بنا بھی خوبصوت لگتی ہوں۔۔"ماہ نور نے اپنی بال کو پیچھے کرتی ایک ادا سے کہا۔۔

"چل چپ چڑیل، اِتنی بھی خوبصورت نہیں ہے۔۔"ابیر اِس کے سر پر چپت لگا کر کہتا ہے۔۔

"مجھے جلنے کے بوہ آرہی ہے۔۔"ماہ نور آپنی آنکھیں کو چھوٹے کرکی کہتی ہے۔۔۔

"میں کیوں جلووں گا۔۔"ابیر ماہ نور کی بات پر کہتا ہے۔۔

"اچھا بہت مذاق ہو گیا، بتا بیوٹیشن آئی یہ نہیں۔۔"ماہ نور نے کہا۔۔

"بیوٹیشن کو چھوڑ، میں میک اپ کرتا ہوں تیرا۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نہیں تو بہت خراب میک اپ کرتا ہے۔۔"

"یار تجھے مجھ پر بھروسہ نہیں ہے۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"نہیں، بلکل بھی نہیں۔۔"ماہ نور آپنی گردان کو دائیں بائیں گھما گھوما کر کہتی ہے۔۔۔

"او کے مت کروا میک اپ میں جارہا ہوں روم سے اور بیوٹیشن کو بھیج رہا ہوں۔۔"

ابیر کہتا روم سے نکل جاتا ہے اور ماہ نور مسکرا کر دیکھتی ہے۔۔ تھوڑے دیر بعد بیوٹیشن آجاتی ہے اور ماہ نور کا میک اپ سٹارٹ ہو جاتا ہے۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر ابھی لان میں سب سجاوٹ دیکھ کر ماہ نور کے روم میں چلا آیا تھا۔۔ماہ نور ریڈی ہو گئی تھی بیوٹیشن اسکو ریڈی کر کی جا چکی تھی۔۔

ابیر اِس کے روم کا دروازہ کھول کر اندر آتا ہے تو سامنے ہی ماہ نور کو ڈریسنگ مرر کے سامنے بیٹھا دیکھتا ہے۔۔

ماہ نور نے آف وائٹ ٹاپ اور لہنگا پہنی ہوئی تھی۔۔پوری ٹاپ پر گولڈن دھاگا اور موتی سے ورک اور لہنگا پر بھی ورک تھا۔۔ گلی اور کان میں زیور، چہرے پر گولڈن میک اپ گلابی

ہونٹ پر پنک لپ اسٹک لگائی۔۔کلائی میں گولڈن چوری اور گجرا اور گوری پیر میں گولڈن ہیل کی سینڈل پہنی وہ حسن کے پری لگ رہی تھی۔۔

"ماشاءاللہ۔۔"ماہ نور کو دیکھ کر ابیر کے منہ سے بیشکتا ماشاءاللہ نکلا تھا وہ اِتنی پیاری لگ ہی رہی تھی۔۔ابیر نے دیری بولا تھا اِس لیے ماہ نور نہیں سن سکتی تھی۔۔

"ماہ نور تم تو وائٹ کپڑا میں چڑیل لگ رہی ہوں۔۔"ابیر ماہ نور کے پاس آکر کہتا ہے۔۔

"تم دفاع ہو جاؤں بندر۔۔"ماہ نور ابیر کے بات پر گھور کر کہتی ہے۔۔

"ہو جاؤں گا۔۔"ابیر اِس کے بات پر کہتا ہے۔۔

"تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے۔۔"ماہ نور ابیر کو ابھی بھی صبحا والا براؤن ٹی شرٹ اور بلیو پینٹ میں دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"میں تو بس پانچ منٹ میں ریڈی ہو جاؤں گا، تم لڑکیون کی طرح ریڈی ہونے میں دو دو گھنٹہ تھوڑے لگتا ہیں۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"ہم لڑکیون کو ریڈی ہونے میں کوئی دو گھنٹہ نہیں لگتا ہے۔۔"ماہ نور ابیر کے بات پر منہ بنا کر کہتی ہے۔۔

"ہاں وہ تو سب جانتے ہے۔۔"ابیر ماہ نور کی بات پر طنزیہ کہتا ہے۔۔

"ابیر۔۔"

"نور۔۔"

ماہ نور غصے میں داتوں کو پس کر ابیر کا نام لیتی ہے تو ابیر بھی ماہ نور کی ہی انداز میں کہتا ہے۔۔

"ابیر۔۔"ماہ نور پھر سے کہتی ہے۔۔

"اچھا نہیں بول رہا ہوں، تم لڑکیون کو کچھ بھی۔۔

تم لڑکیاں تو ریڈی ہونے میں بس دو منٹ لگتی ہوں۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"جیتنا بھی دیر لگتا ہے ہم لڑکیون کو ریڈی ہونی میں تم کو کیا مسئلہ ہے۔۔"ماہ نور اِس کے بات پر شدید غصہ گئ تھی۔۔

"اچھا موڈ مت خراب کروں سمجھو مینے ابھی کچھ کہا ہی نہیں۔۔"ابیر ماہ نور کو غصے میں دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"کہا کر کہتے ہو کے میں سمجھوں کی تم نے ہم لڑکیون کو کچھ کہا ہی نہیں۔۔" ماہ نور اِس کے بات پر طنز کرتی ہے۔۔

"اچھا میں نہ ریڈی ہونے جا رہا ہوں، سارہ کو بھی یہیں بھیجوا دی رہا ہوں۔۔" ابیر بات کو بڑھتا دیکھ کر بات بدل دیتا ہے۔۔

"سارہ ریڈی ہو گئی، کیسی لگ رہی ہے۔۔" ماہ نور سارہ کی بات پر پوچھتی ہے۔۔۔

"تم خود ہی دیکھ لینا جب وہ یہاں آئی گی۔۔" ابیر کہتا ہوا روم سے نکل جاتا ہے۔۔

ابیر ماہ نور کے روم کے بعد شید ھا سارہ کے روم میں چلا گیا۔۔

سارہ بھی ریڈی ہو گئی تھی۔۔

ابیر سارہ کے روم کا دروازہ کھول کر اندر آتا ہے تو سامنے ہی سارہ کو ریڈی دیکھتا ہے۔۔

سارہ نے ریڈ رنگ کا ٹاپ اور لہنگا پہنی ہوئی تھی۔۔ پوری ٹاپ پر گولڈن دھاگا سے ورک اور لہنگا پر بھی ورک تھا۔۔ گلی اور کان میں زیور، چہرے پر گولڈن میک اپ گلابی ہونٹ پر پنک لپ اسٹک لگائی۔۔ کلائی میں گجرا اور گوری پیر میں وائٹ ہیل کی سینڈل پہنی وہ بھی حسین لگ رہی تھی۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔"ابیر سارہ کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"شکریہ۔۔"سارہ مسکرا کر ابیر سے کہتی ہے۔۔

"ماہ نور ریڈی ہو گئی ہے اور آپ بھی ماہ نور کی روم میں چلی دونوں وہاں پر رہیے گا۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

پھر سارہ بھی ماہ نور کے روم میں چلی آتی ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں ایک کمرے میں ابیر بلیو رنگ کا پنجابی کرتہ جسکا پنجابی میں ورک تھا آستین کہنے تک فولڈ اور بلیو رنگ کا اَجرک اوری اور پیر میں بلک جوتا پہنے۔۔

گورا رنگ چھ فیٹ تک قد باڈی بلڈر وجود اور براون آنکھیں اسکو بہت ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔ابیر خود کو پوری طرح ریڈی دیکھ کر آپنے روم سے نکلتا ہے اور اذہان کے روم کے طرف قدم بڑھاتا ہے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابیر اذہان کے روم کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی اذہان کو وائٹ رنگ کا پنجابی کرتہ جسکا پنجابی میں ورک تھا آستین کہنے تک فولڈ اور کرتے کے اُپر کے دو بٹن کھلے، وائٹ رنگ کا اَجرَک اوری اور پیر میں بلک جوتا پہنے۔۔

گورا رنگ چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود اور کلی آنکھیں اسکو بہت ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔

"بھائی آج آپ تو بہت ہینڈ سم لگ رہی ہے۔۔"ابیر کہتا ہوا روم میں آجاتا ہے جبکہ اذہان ابیر کے آواز پر اِس کو مسکرا کر دیکھتا ہے۔۔

"سارہ بھابھی دیکھئے گی تو دل ہار جائے گی۔۔"ابیر اذہان کو سارہ نہیں کہا کر سارہ بھابھی کہتا ہے اور بھابھی لفظ پر زور دے کر کہتا۔۔

"کیا سچ میں۔۔"اذہان کہتا از رک اُٹھتا ہے۔۔

"سارہ بھابھی کیا آج اپ کو کوئی بھی لڑکی دیکھئے گی تو دل ہار جائے گی۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"تم بھی بہت ہینڈ سم لگ رہے ہو۔۔"اذہان ابیر کو اچھے سے دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"تھنک یو۔۔"ابیر مسکرا کر کہتا ہے۔۔

Clubb of Quality Content

"کیا ماہ نور ریڈی ہو گئی۔۔"اذہان بات کو بدل کر ابیر سے ماہ نور کا پوچھتا ہے۔۔

"ہاں۔۔"ابیر ایک لفظی جواب دیتا ہے۔۔

"کہاں ہے وہ۔۔"اذہان خود کو لسٹ بار آئینے میں دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"کون سارہ یہ نور۔۔"ابیر جانتا تھا کے اذہان کیس کا پوچھ رہا ہے پر وہ جان بچ کر پوچھ رہا تھا۔۔

"ابیر....."اذہان ابیر کو گھور کر دیکھتا ہے اور ابیر کے نام پر زور دے کر کہتا ہے۔۔

"دونوں ریڈی ہے، سارہ کو ماہ نور کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا ہے۔۔"ابیر اب سیریس ہو کر کہتا ہے۔۔

"باہر مہمان آ گئے۔۔"اذہان ابیر کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"ہاں۔۔"ابیر ایک لفظی جواب دیتا ہے۔۔

"چلوں۔۔"اذہان کہتا روم سے نکل جاتا ہے۔۔

"ہم لوگ کیا ماہ نور کے روم میں جا رہے ہیں۔۔" ابیر اذہان کو جاتا دیکھ کر اِس کے پیچھے آ کر کہتا ہے۔۔

"نہیں۔۔" اذہان منا کرتا ہے۔۔

"ویسے بہت خوبصوت لگ رہی ہے۔۔" ابیر اذہان کو کہتا ہے۔۔

"کون سارہ۔۔" اذہان ابیر کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"نہیں میں تو ماہ نور کی بات کر رہا تھا۔۔" ابیر مسکرا کر کہتا ہے جبکہ وہ تو سارہ کی ہی بات کر رہا تھا۔۔

"ویسے وہ بھی خوبصوت لگ رہی ہے۔۔" ابیر اذہان کا موڈ آف ہوتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔

کیا دیکھئے گے۔۔ ابیر کہتا ہے۔۔

"تم بہت ہی بیگار گئے ہوں، چپ ہو کر چلوں باہر۔۔" اذہان مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"ویسے آپ کہئے گے تو میں ایک جلک دیکھا دوں گا۔۔" ابیر تھوڑے دیر چپ ہونے کے بعد کہتا ہے۔۔ تو اذہان اِس کو گھوڑ کر دیکھتا ہے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اچھا میں اب چپ ہوں۔۔"ابیر مسکرا کہتا ہے۔۔پھر وہ دونوں لان میں آ گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

راشد کا آنکھ اب دیرے دیرے کھول رہا تھا۔۔تو وہ سب طرف دیکھتا ہے وہ خود کو ایک کمرے میں پتہ ہے جس میں بتیاں بہت کم تھے۔۔خود کو ایک کرسی پر بھانڈا دیکھ کر آپنے سامنے دیکھتا ہے تو اِس کے سامنے کچھ مرد کو دیکھتا ہے پر سب کچھ دھندلا دیکھ رہا تھا۔۔

"تم لوگ کون ہو اور مجھے کیوں اُٹھایا ہے۔۔"راشد کو ہوش آیا تو وہ چیک کر کہتا ہے۔۔

"تم ہم لوگوں کا جان کر کیا کروں گے۔۔"راشد کے اٹھنے پر ایک آدمی اِن سب گارڈز کے بیچ سے نکل کر راشد کے پاس آکر کہتا ہے۔۔

"تم نے مجھے کیوں کیدنپ کیا ہے۔۔"راشد پوچھتا ہے۔۔

"ہم لوگ جو بول رہے ہے وہ کام کر دوں تو تمھیں چھوڑ دیا جائے گا۔۔"برہان راشد سے کہتا ہے۔۔برہان اپنے فیس کو اچھے سے ڈھکے ہوئے تھا اِس لیے راشد اِس کو پہچانا نہیں سکتا تھا۔۔

"کیا کام کرنا ہے۔۔"راشد نے کہا۔۔

Clubb of Quality Content

"تمہیں بس نکاح سے انکار کرنا ہے۔۔" برہان کہتا ہے اور اپنے جیب سے ایک گن نکلتا ہے۔۔

"پر تم لوگوں کو مجھ سے انکار کروا کر کیا ملے گا۔۔" راشد اِس کے ہاتھ میں گن دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

"بدلا۔۔" برہان نے تھوڑے دیر سوچ کر کہا۔۔

"مطلب تم بھی ماہ نور خان کے دشمن ہو۔۔" راشد کہتا ہے۔۔

"تو جدا نہیں بول رہا ہے جو کام کہا ہے وہ کر۔۔" برہان اِس کو بولتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"سنوں مجھے ایسے بھی اسے شادی نہیں کرنے ہے..."

"تو کیوں شادی کر رہے ہوں۔۔۔" راشد ابھی کچھ بولتا کے برہان اِس کو بیچ میں ہی روک کر کہتا ہے۔۔

"مجھے بھی تمہارے طرح اُس ماہ نور خان سے بدلا لنا ہے۔۔"

Clubb of Quality Content

"مجھے وہاں جانے دوں، میں سب کے سامنے ماہ نور خان کی منہ پر شادی سے انکار کروں گا۔۔"

"تب اُسکا جو گھمنڈ ہے نہ وہ ٹوٹے گا۔۔" راشد اِس کو اپنا سارا پلان بتا دیتا ہے۔۔

"مجھے تم پر یقین نہیں ہے تم ابھی آپنے فون سے کال کر کے انکار کروں۔۔" برہان بہت دیر بعد سوچ کر کہتا ہے۔۔

"مجھ پر یقین کروں میں خود اِس سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔" راشد کہتا ہے۔۔

"میں جتنا بول رہا ہوں تم چپ سے کروں نہیں تو میں اِس گن کے سارے گولے تیرے کھپڑے میں گوسا دوں گا۔۔" برہان کہتا ہوا اِس کے سر پر بندوق تان دیتا ہے۔۔

"تُم مجھے گدھا سمجھتے ہوں تم لوگ گولے نہیں نہ چلاؤں گے۔۔" برہان اِس کے بات پر گولے چلا دیتا ہے۔۔ پر برہان نے گولے راشد پر چلنے کے بدلے اِس کے پاس سے گزرے تھے۔۔

"ابھی تو صرف تمہارے پاس سے گولے گزرے ہیں اگر ابھی تم کال کر کے انکار نہیں کروں گے تو میں اگلے گولے تم پر چلے گئے۔۔" برہان کہتا ہے۔۔

"اچھا میں ابھی بولتا ہوں مجھ پر گولے نہیں چلنا۔۔"راشد کہتا ہے کیوں کے اس کو اپنے زندگی بہت پیاری تھے۔۔

"میرا موبائل تو دے دو۔۔"راشد کہتا ہے۔۔

"اگر تم نے ہوشیار کے تو یاد رکھنا زندہ گھر نہیں جاؤں گے۔۔" برہان راشد کا موبائل خود کے جیب سے نکل کر کہتا ہے۔۔ پھر برہان اِس کے موبائل پر آصف خان کا نمبر لگا کر کال اسپیکر پر کر کے خود کے ہاتھ میں ہی فون کو لیئے۔۔راشد کو دیکھتا ہے۔۔رنگ جا رہے تھے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آصف خان جو سب مہمان سے مل رہے تھے تب ہی اِن کے موبائل پر کال آتا ہے تو وہ جیب سے نکل کر دیکھتے ہے۔۔

تو راشد کا دیکھ کر پیک کرتے ہے۔۔

"ہاں بولو بیٹا تُم لوگ نکل گئے۔۔"آصف خان نے راشد کا کال پیک کرتے ہی پیچھا۔۔۔

"نہیں، میں آپ کے بیٹی سے شادی نہیں کر سکتا۔۔"راشد کہا کر کال بند کے گیا۔۔

"تم....۔۔" آصف کو تو صدمہ لگا اور وہ بے ہوش ہو گئے۔۔ آصف خان کے گرنے سے پہلے ہی کسی نے انہوں پکڑ لیا تھا جس کے وجہ سے وہ زمین پر نہیں گری تھے۔۔ اذہان اور ابیر جلدی سے آپنے بابا کے پاس آتے ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"اب تو بول دیا۔۔اب مجھے چھوڑ دو۔۔"راشد کہتا ہے۔۔

"اِس کا منہ بند کروں۔۔" برہان ایک گاڈر کو کہتا ہے اور باہر کے طرف قدم بڑھاتا ہے۔۔

"تم لوگ پاگل ہو مینے تو تمہارا کام کر دِیا ہے تو مجھے کھول کیوں نہیں رہے ہو۔۔"راشد ایک گارڈ کو خود کے طرف آتا دیکھ کر برہان کو جاتا دیکھ کر چیک کر کہتا ہے پر برہان وہاں سے نکل جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آصف خان روم میں تھے اور اِن کے پاس سب ہی لوگ تھے۔۔اِن کو ابھی ہی ہوش آیا تھا۔۔

"بابا کیا ہو گیا تھا، کیون بے ہوش ہو گئے تھے آپ۔۔"اذہان پوچھتا ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آصف خان اذہان کے بات کا کوئی جواب نہیں دیتے ہے اور وہ ماہ نور کے طرف دیکھتے ہے اور اُس کو آپنے پاس بولتے ہے تو ماہ نور آصف خان کے پاس آ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"بیٹا راشد نے شادی سے انکار کر دیا۔۔" آصف خان ماہ نور کو دیکھ کر کہتے ہے۔۔

"اب ہم لوگ کیا کریں۔۔" آصف خان کے بات پر سارہ آصف خان کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"پر کیوں۔۔" اذہان کہتا ہے۔۔

"اُس کے حمایت کیسے ہوئے، میں ابھی جا کر اُس کو بتاہوں اور یہ بھی بتاؤں گا کے ماہ نور خود اُس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔" ابیر کہتا ہوا روم کے دروازے کے طرف جاتا ہے۔۔

"روکو ابیر۔۔" اذہان ابیر کو روکتا ہے۔۔

"بھائی۔۔" ابیر غصے سے اذہان کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"ہم دونوں اُس کو بعد میں دیکھ لیے گے پہلے یہ پروبلم تو ٹھیک کر دے۔۔" اذہان ابیر کو سمجھتا ہے۔۔

"اب کیا کریں سب لوگ پوچھے گئے ماہ نور کا بھی آج نکاح تھا نہ تو ہم لوگ کیا جواب دیں گے۔۔"آصف خان پریشانی سے کہتے ہے۔۔سب لوگ پریشان ہو گئے تھے۔۔

"بابا آج ہی نکاح ہو گا میرا اور کسے بھی حل میں ہو گا۔۔"ماہ نور سب کو پریشان دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔

"کیسے ہو گا جب لڑکا ہی نہیں رہے گا۔۔"سارہ ماہ نور کی بات پر کہتی ہے۔۔

"وہ آپ لوگ مجھ پر چھوڑ دیں۔۔"

بھائی باہر قاری صاحب آ گئے ہے،اپ اور سارہ نکاح کریں میں بس تھوڑی دیر میں آتی ہوں۔۔"ماہ نور بول کر چلی گئی۔۔جب کے سب لوگ تو ماہ نور کے بات پر حیران ہو گئے اب اتنے جلدی لڑکا کہاں سے آئے گا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

" مینے تو بول دیا پر اب لڑکا کہاں سے لاؤں۔۔"ماہ نور کہتی ہوئی لان کے طرف آتی ہے۔۔

تب ہی ارشن بھی لان میں مرد لوگوں کے طرف جا رہا تھا۔۔

Clubb of Quality Content

"ارشن۔۔" ماہ نور ارشن کو دیکھ کر پکڑتے ہے۔۔ جبکہ ارشن تو ماہ نور کی منہ سے خود کا نام سن کر شوک ہوتا ہے۔۔۔

"آپ نے مجھے بولیاں۔۔" ارشن اِس کے آواز پر اِس کے طرف دیکھتا ہوا ہاتھ کے اشاروں سے کہتا ہے۔۔

"ہاں۔۔" ماہ نور سر ہلا کر کہتی ہے تو ارشن قدم بڑھاتا ہوا اِس کے پاس آتا ہے۔۔

"آپنے مجھے کیوں بولیاں ہے۔۔" ارشن ماہ نور سے کہتا ہے۔۔

"پہلے سائڈ میں تو چلے۔۔" ماہ نور کہتی ہوئے اِس کا ہاتھ پکڑ کر سائڈ میں لیے جانے لگتی ہے جبکہ ارشن اِس کو تو کبھی اپنے ہاتھ کو جو ماہ نور نے پکڑا ہوا تھا حیرانگی سے دیکھتا ہے اور جگہ وہ لے جا رہی تھی اس کی ساتھ چلنے لگتا ہے۔۔

ماہ نور اِس کا ہاتھ پکڑ کر چل رہی تھی جب کے ارشن تو ابھی بھی حیرت سے ماہ نور کو تو آپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔۔ آج اس کو شوک پر شوک مل رہا تھا۔۔

"مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔" ماہ نور سائڈ میں آ کر ارشن کا ہاتھ چھوڑ کر کہتی ہے۔۔

"جی بولی۔۔" ارشن خود کو سنبھال کر کہتا ہے۔۔

"مجھ....۔۔"ماہ نور بیچ میں ہی کہتی کہتی رو کتی۔۔

"مجھ سے نکاح کریں گے۔۔"ماہ نور نے ایک سانس میں کہا ڈالتی ہے جبکہ ارشن کو پھر سے ایک شوک لگتا ہے۔۔اُس نے تو سوچا تھا کے وہ اس کو نکاح کے لیے کہے گا پر یہاں تو اُلٹا ہو گیا تھا ماہ نور خود اِس کو نکاح کے لیے کہا رہی تھی۔۔۔

"ارشن۔۔"ماہ نور اِس کے طرف سے خاموشی دیکھ کر اس کو پکارتی ہے۔۔

"ہمم۔"

"آپ نے کیا کہا ایک بار اور بول سکتی ہے۔۔۔"ارشن خود کو سنبھال کر ماہ نور سے کہتا ہے کیو نکہ اس کو یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔

"مجھے سے نکاح کریں گے۔۔"ماہ نور کو تو اِس کے فرمائیں پر غصہ آیا تھا پر وہ غصے کو ضبط کر گئی اور پھر سے کہا۔۔

"آپ مجھ سے نکاح کیوں کرنا چاہتی ہو ـــــ"ارشن نے ماہ نور سے پوچھا وہ ڈائرکٹ تو ہاں نہیں بول سکتا تھا نہیں تو ماہ نور کیا سوچتی۔۔وہ بھی تو لڑکا تھا جب کوئی لڑکی پرپوز کرئی میرا مطلب ہے آپ جس کو پسند کریں وہ آپ کو خود نکاح کے لیے پوچھے۔۔

"کیونکہ میں آپ سے عشق کرتا ہوں۔۔"ارشن نے من میں سوچا پر بولا کچھ نہیں۔۔

"میرا نکاح جس سے ہو رہا تھا وہ نہیں آرہا ہے اور مجھے آپنے فیملی کے عزت بچنی ہیں اسلئے۔۔"ماہ نور ارشن کو سب سچ بتا دیتی ہے۔۔

"آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔"ارشن ماہ نور کی بات ختم ہونے کے بعد کہتا ہے۔۔

"کیا سوال تھا۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔

"مجھ سے ہی کیوں نکاح کر رہی ہے یہاں پر تو بہت سنگل مرد ہے۔۔"ارشن پوچھتا ہے۔۔

"کیوں کے مجھے آپ اِن سب مرد میں سے شریف لگتی ہے۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔ماہ نور اِس کو ابھی تک جیتنا جانتی تھی اس کو وہ غلط انشان نہیں لگا تھا۔۔

"مائی لیڈی، کو میں ایک شریف بندھا لگتا ہوں جب اِن کو پتہ چلی گا انہوں نے جس کو شریف سمجھ کر نکاح کیا وہیں شریف بندھا کے وجہ سے اِن کا ہونے والا شوہر نہیں آیا تو کیا ریکشن ہو گا۔۔"جب کے ارشن ماہ نور کی بات پر مسکرا کر مان میں سوچتا ہے اور اس کو ایک نئی نام دیتا ہے۔۔

"اگر مینے انکار کر دیا تو۔۔" ارشن کے دماغ میں ایک سوال آیا تو اس نے بھی ماہ نور سے پوچھ لیا۔۔

"مجھے یقین ہے کے آپ انکار نہیں کرو گے۔۔" ماہ نور نے کہا۔۔

"اور اتنا یقین کیوں ہے مجھ پر۔۔" ارشن نے پوچھا۔۔

"پتہ نہیں پر مجھے یقین ہے۔۔"

" قاری صاحب آ گئے ہے نہ۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔۔

"ہاں۔۔" ماہ نور نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

"تو چلی نکاح کرتے ہے۔۔" ارشن تھوڑا جھک کر ماہ نور کے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ کر کہتا ہے، تھوڑے دیر دونوں ہی ایک دوسری کے آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں۔۔

"آپ کو اگر آپنے فیملی میں سے کیسے کو بھی بولنا ہے تو بولا لیے۔۔" ماہ نور ارشن سے کہتی ہے۔۔

"ہمم۔" ارشن ابھی بھی ماہ نور کے آنکھوں میں دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"تو جائے آپنے فیملی کو بولا لیجئے۔۔"ماہ نور ارشن کو ابھی بھی یہاں کھڑا دیکھ کر کہتی ہے تو ارشن چلا جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور اپنی بابا کے روم میں چلی جاتی ہے اور ارشن سائڈ میں آکر کر برہان کو کال کرتا ہے۔۔

ارشن کا ابھی تک برہان سے کوئی بات نہیں ہوا تھا۔۔

" مینے تمہارا کام کر دیا ہے۔۔"کال پیک ہوتے ہی ارشن کو برہان کے آواز سنائے دیتے ہے۔۔

"ہاں مجھے معلوم ہے۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

"مجھے تم کو اور کچھ بتانہ ہے۔۔"برہان ارشن کو بتانے والا تھا راشد کے پلان کے بارے میں اور یہ بھی کے اِس نے اسے نہیں چھوڑا ہے۔۔

"بعد میں بتانا پہلے میں جو بول رہا ہوں وہ کروں۔۔"ارشن برہان کے بات سن کر کہتا ہے۔۔

"تم نہ میرے گھر جاؤں اور سب کو لے کر ماہ نور کے گھر آجاؤں۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ٹھیک ہے۔۔" برہان کہا کر کال بند کر دیتا ہے۔۔

ارشن اب اپنے بابا کو کال کرتا ہے۔۔

"اسلام و علیکم بابا۔۔"کال پیک ہوتے ہی ارشن سلام کرتا ہے۔۔

"و علیکم اسلام۔۔" عمران شاہ سلام کا جواب دیتے ہے۔۔" بابا آپ سب ریڈی ہو جائے برہان آرہاہے وہ آپ سب کو پیک کر لے گا۔۔"ارشن سیدھا بات سٹارٹ کرتا ہے۔۔

"پر ہم لوگ اِس وقت کہاں جارہے ہیں اور تم انڈیا کب آئی۔۔"عمران شاہ ارشن کے بات پر کہتے ہے۔۔

"تھوڑا دیر پہلے ہی آیا ہوں اور آپ لوگ شادی میں آرہے ہیں۔۔"ارشن بابا کو تھوڑا تفصیل سے بتاتا ہے۔۔

"پر تم نے پہلے تو نہیں بتایا تھا کے ہم لوگ آج شادی میں جائے گے۔۔"عمران شاہ پہلے تو حیران ہوتے ہے ارشن کے بات پر کیونکہ اگر کسے کے شادی یہ پارٹی میں ارشن اِن سب کو لے جاتا تھا تو پہلے انفورم کر دیتا تھا۔۔" بابا ابھی بس آپ آجائے میں آپ سب کو پھر بتاؤں

گا۔۔"ارشن کہتا کال بند کر دیتا ہے۔۔ابھی تو اِس کو اپنے بابا کو بھی بتانا تھا کے وہ کسے اور کے نہیں اپنے بیٹا کے شادی میں آ رہے تھے۔۔ماہ نور نے بھی آپنے بابا اور بھائی کو بتا دیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عمران شاہ اور اِن کے فیملی کے سب لوگ ایک کمرے میں تھے اور ارشن نے سب کو اپنے شادی کا انوسمنٹ کر چکا تھا۔۔سب لوگ تو ارشن کے بات پر حیران اور شوک ہو گئے تھے۔۔

" مینے کہا تھا تم شادی کر لوں لیکن یہ تو نہیں کہا تھا کے تم ہم لوگ کو آپنے شادی والے دن بولا کر بتاؤں کے تم شادی کر رہے ہوں۔۔"عمران شاہ نے بہت دیر بعد ارشن سے کہا۔۔

" بابا میں آپ کو گھر جا کر سب بات بتاؤں گا باہر وہ لوگ ہم سب کا انتظار کر رہے ہے۔۔" ارشن اپنے بابا کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"تم اپنے مرضی سے نکاح کر رہے ہو۔۔"وقاص شاہ ارشن سے کہتے ہے۔۔

"چاچو کیا مجھ سے کوئی زبردست قبول ہے کہوا سکتا ہے۔۔"ارشن اپنے چاچو کے بات پر کہتا ہے۔۔

"تمہیں پسند ہے اور اچھی تو ہے لڑکی۔۔"اب فاطمہ بیگم ارشن سے پوچھتے ہے۔۔

"امی وہ بہت اچھی ہے اور آپ سب کو بھی پسند آئی گی۔۔"ارشن اپنے امی کے پاس جا کر ان کا ہاتھ خود کے ہاتھ میں لے کر کہتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ اور اذہان کا نکاح ہو گیا تھا اور مہمان میں صرف آصف خان کے دوست اور رشتے دار، ابیر اور اذہان کے دوست آئے تھے۔۔اب ماہ نور کو اسٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا تو ارشن بھی آ کر کر ماہ نور کے سامنے والے سوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔۔

جبکہ ارشن کو بیٹھا دیکھ کر لوگوں میں باتیں سٹارٹ ہو جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے تو ماہ نور کے شادی کیسے اور کے ساتھ سنا تھا۔۔

ماہ نور نے ارشن سے تو کہا تو دیا تھا کے وہ اِس سے نکاح کر لے پر ماہ نور کو نہیں سمجھ آ رہا تھا کہ اُس نے خود کے لیے صحیح کیا یہ نہیں۔۔

ماہ نور اور ارشن کو آمنے سامنے بٹھایا گیا بیچ میں جالی کے چادر لگی ہوئے تھے اور چادر اسٹینڈ اور اسٹیج کو اچھی سے سجایا گیا تھا۔۔

ایک اس طرف سنگل صوفہ تھا تو ایک اس طرف۔۔

"نکاح شروع کرنے کے اجازت ہے____؟؟"ارشن کے آنے پر قاری صاحب نے اجازت چاہیئے۔۔

"جی اجازت ہے۔۔"آصف خان اور عمران خان نے اجازت دے۔۔

"ماہ نور خان ولد آصف خان کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ارشن شاہ ولد عمران شاہ سے یہ نکاح قبول ہے۔۔؟؟"

قاری صاحب کے بات ختم ہوتے ہی ماہ نور نے جالیدار گُعنت سے نظر اُٹھا کر آپنے بابا، اذہان اور ابیر کو دیکھا۔۔

اذہان اور ابیر دونوں نے اشارے سے ماہ نور کو قبول ہے بولے کو کہا تو ماہ نور نے آصف خان کو دیکھا تو آصف خان نے ماہ نور کو قبول ہے بولے کو کہا۔۔

"ق... قبول ہے۔۔"

ماہ نور نے نظری جھکا کر کہا۔۔

"ماہ نور خان ولد آصف خان کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ارشن شاہ ولد عمران شاہ سے یہ نکاح قبول ہے۔۔؟؟"

"قبول ہے۔۔"

ماہ نور نے آپنے سامنے بیٹھے ارشن کو دیکھا۔۔ارشن جو اسکو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ ماہ نور کے دیکھنی پر براؤن آنکھیں نیلے آنکھوں سے ٹکرائے۔۔ماہ نور نے اِس بار ارشن کو دیکھ کر قبول ہے کہا تھا۔۔۔

اور قبول ہے کہنے کی بعد میں ماہ نور نے نظری نیچے نہیں کیے تھی۔۔دونوں ایک دوسری کو ابھی بھی دیکھ رہے تھے۔۔

"ماہ نور خان ولد آصف خان کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ارشن شاہ ولد عمران شاہ سے یہ نکاح قبول ہے۔۔؟؟"

"قبول ہے۔۔"

ماہ نور نے آخری بار بول کر اپنے نظر نیچے کر لیے اور وہ اب آپنے گود میں رکھی ہاتھ کو دیکھنے لگی۔۔

Clubb of Quality Content

جبکہ ارشن اِس کی تین بار قبول ہے بولنی پر دل سے مسکرایا تھا اور اس کا ڈمپل کتنے دونوں بعد آپنا جلک دیکھیا تھا۔۔

قاری صاحب نے اب ارشن کے طرف اپنا روح کیا۔۔

"ارشن شاہ ولد عمران شاہ کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ماہ نور خان ولد آصف خان سے یہ نکاح قبول ہے۔۔؟؟"

آصف خان، اذہان اور ابیر تینوں ہی اب ارشن کو دیکھ رہے تھے جبکہ ماہ نور ابھی بھی آپنے ہاتھ کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"قبول ہے۔۔"

ارشن نے پہلے آپنے بابا کو دیکھ کر کہا۔۔

"ارشن شاہ ولد عمران شاہ کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ماہ نور خان ولد آصف خان سے یہ نکاح قبول ہے۔۔

"قبول ہے۔۔"

ارشن نے اب آپنے امی کو دیکھا کر کہا تھا۔۔

"ارشن شاہ ولد عمران شاہ کیا آپ کو پچاس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت ماہ نور خان ولد آصف خان سے یہ نکاح قبول ہے۔۔

"قبول ہے۔۔"

اِس بار ارشن نے ماہ نور کو دیکھ کر کہا تھا۔۔

ارشن کے کہنے کے دیر تھے کے آصف خان،ابیر اور اذہان نے سکون کا سانس لیا۔۔

"دونوں کو نکاح کے بہت بہت مبارک ہو بیٹا۔۔" قاری صاحب نے نکاح ادا ہوتے ہی کہا۔۔ارشن کو اسکے بابا اور باقی سب نے نکاح کے مبارک بعد دیا۔۔ پھر ارشن کو سب نے نکاح کا مبارک بعد دیا۔۔

ابیر ارشن کے پاس آتا اسکو مبارک دے کر اسکے کان میں دیرے سے بولا "اگر میرے بہن کو کبھی بھی آپ کے واجہ سے کوئی بھی تکلیف ہوئی تو آپکو میں نہیں چوروں گا۔۔"

"اب سے وہ صرف تیری بہن نہیں میرے شریک حیات بھی ہے، سالے صاحب۔۔"

ارشن نے زیان کو دیرے سے بول کر اسکو خود سے دور کیا۔۔ جبکہ ابیرِ اس کے بات پر مسکرایا تھا۔۔۔

"مبارک ہو ماہی۔۔" آصف خان ماہ نور کے پاس گئے اور اسکو گلی سے لگا کر مبارک دیا تو ماہ نور کی آنکھوں سے آسو گیرا۔۔

"مبارک ہو میری جان۔۔" آصف خان کے بعد اذہان ماہ کے پاس گیا تھا اور گلے سے لگا کر مبارک دیا۔۔

ماہ نور کو اسکے بابا اور باقی سب نے نکاح کی مبارک بعد دی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مبارک ہو چڑیل۔۔" ابیر نے اسکو مبارک دیا اور ساتھ میں اسکو خراب نام سے پُکارا کے یہ غصے میں آکر کچھ بولی اسکو اسکا غنڈی والا روپ دیکھنا تھا، لیکن اس نے کچھ نہیں بولا——

"مبارک ہو میری جان، اللہ تمہیں ہر بُری نظر سے بچائیں اور ہمیشہ خوش رکھی۔۔" ابیر کے بعد سارہ اس کی پاس آکر مبارک بعد دیتی ہے اور ساتھ میں دعا بھی کرتی ہے۔۔

"تمہیں بھی۔۔" ماہ سارہ سے گلے مل کر کہتی اور ساتھ میں اسو بھی گرتا ہے۔۔

"چپ ہو جا میری غنڈی، تو دوسری کو رولتی ہی اچھی لگتی ہے۔۔" ابیر اسکو روتا دیکھ کر بولا تو سب نے زور کا قہقہہ لگایا۔۔ اسکے بات پر ماہ نور کی چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

ارشن جو ابیر کے بات پر مسکرا رہا تھا ماہ نور کو مسکراتی دیکھ کر دل سے خوش ہوا کیوں تو اِس کو ماہ نور کا رونا برا لگا تھا شاید وہ اِس کو کبھی بھی روتی نہیں دیکھا تھا۔۔ ابھی تھوڑا دیر پہلے نکاح ہوا تھا اور مہمان کی لئے ڈینز کھل گیا تھا۔۔

سارہ اور ماہ نور دونوں ہی اسٹیج پر تھی اور اِن کے پاس فاطمہ بیگم اور سدرہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارے مہمان چلے گئے تھے۔۔ بس اب صرف ماہ نور اور ارشن کے گھر والے ہی تھے۔۔ ماہ نور کو اب رخصت کرنے کا وقت آگیا تھا۔۔ ماہ نور پہلے اپنے بابا سے گلے لگ کر روئی تھی۔۔

پھر وہ اپنے دونوں بھائیوں سے گلے لگ کر بے انتہا روئی تھی۔۔ آج تو اذہان کے بھی آنکھوں سے اسو گرا تھا اور ابیر بھی ماہ نور کے گلے لگ کر رو دیا تھا۔۔ ماہ نور اب سارہ سے مل کر رو رہی تھی۔۔

ماہ نور اب سب سے مل کر گاڑی میں آکر بیٹھ گئی جبکہ اذہان اِس کے سر پر قرآن کا سایہ کیا تھا۔۔سب لوگ اب گاڑی کے پاس تھے ارشن سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھا تھا اور گاڑی سٹارٹ کر دیا۔۔

ابیر اذہان آصف خان ماہ نور کو گاڑی میں بیٹھ کر جاتے دیکھ رہے تھے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی اِن لوگوں کے نظروں سے اوجھل ہو گیا۔۔ارشن کے نکلنے کے بعد اِن کے فیملی بھی ارشن کے بعد خان مینشن سے نکل گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور اور ارشن دونوں ہی ابھی شاہ مینشن آئے تھے۔۔ایک دو رسم کے بعد ماہ نور کو ارشن کے روم میں سدرہ لے کر آگئی تھی۔۔

سدرہ ماہ نور کو اچھے سے بیڈ پر بیٹھا کر خود بھی اس کی پاس آکر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"آپ کو پتہ ہے ارشن بھائی نے تو ہمیں بتایا بھی نہیں تھا کے وہ آج شادی کر رہے ہے۔۔"

سدرہ ماہ نور سے کہتی ہے۔۔

"یہ روم بھی بہت مشکل سے اتنا سجایا گیا ہے۔۔"سدرہ ماہ نور سے باتیں کر کی چلی گئی۔۔

جبکہ ماہ نور گھونگھٹ میں ہی پوری روم کو دیکھتی ہے۔۔

پوری روم کو گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا روم بہت

پھر وہ اُٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی آتی ہے اور اپنا کپڑوں میں سے ایک سیمپل سہ سوٹ

سر وار لے کر واشروم میں چلی جاتی ہے۔۔دس منٹیون بعد وہ واشروم سے نکلتی ہے۔۔

وہ لائٹ پنک رنگ کا سیمپل سہ سوٹ سر وار پہنی ہوئی تھی اِس نے اپنا سارا میک اپ صاف

کر لیا تھا اور دوپٹے کو حجاب کے صورت میں لپیٹے ہوئی تھی اور وہ وضو کر کی آئی تھی۔۔پھر وہ

نماز پڑھنے لگیں۔۔

تھوڑا دیر بعد نماز ختم کر کے وہ دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائی تھی۔۔

"اللہ جی میں آپ سے شکوہ کرنی نہیں آئی آج اپنے جو بھی کیا ہے وہ میری بہتری کے لئے ہی

کیا ہو گا آپ نے۔۔"

"لیکن میں آپ سے ایک دعا کرتی ہوں، میرا جس سے آج نکاح ہوا ہے میں اسکو ٹھیک سے نہیں جانتی ہوں اور اب میں یہ بھی نہیں جانتی ہوں کے آگے کیا ہو گا پر میں چاہتے ہوں کے وہ ایک شریف انشان ہو۔۔"

پھر ماہ نور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر گئی اور وہ پھر سے بیڈ پر آ گئی تھی اور تھوڑے ہی دیر میں اِس کی آنکھ لگ گئی تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن اپنے بابا کے پاس تھا۔۔

"اب بتاؤں۔۔" عمران شاہ نے ارشن سے کہا۔۔

ارشن نے بھی سب کچھ بتا دیا۔۔ کے اِس کو ماہ نور پسند آ گئے تھے اور اُس نے سوچ بھی لیا تھا کے وہ لندن سے آ کر اپنے بابا کو بھیجئے گا ماہ نور کے رشتہ کے لیے پر اِس کو پتہ چلا کے اسکا تو نکاح ہو رہا ہے۔۔

تو اس نے لڑکا کو شادی میں پہنچنے نہیں دیا اور خود ہی ماہ نور خان کو نکاح کے لیے پوچھ لیا۔۔

ارشن نے ماہ نور کے پرپوزل کا بات نہیں بتایا تھا اِس نے اپنے ساری پلاننگ بتادی تھے جو اس نے پلان بنایا تھا۔۔جب کے ارشن کے بات پر عمران شاہ اور فاطمہ بیگم اپنے بیٹے کو حیرانگی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

"تم نے یہ سب کیا کیا ارشن۔۔" فاطمہ بیگم نے ارشن سے کہا۔۔

"امی۔۔"

"تم روم سے چلے جاؤں ابھی، ہم لوگ کل بات کرتے

ہے۔۔" ارشن ابھی اور کچھ کہتا کے اِس کے امی نے اِس کو روک دیا اور روم سے جانے کو کہا تو ارشن نے پہلے اپنے امی پھر اپنے بابا کو دیکھا اور روم سے چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن جب اپنے روم کا دروازہ کھولا تو اِس کے نظر بیڈ پر گئے جہاں ماہ نور سو رہی تھی۔۔وہ دروازہ بند کر کے روم میں آیا اور پھر کپڑا لے کر واشروم میں چلا گیا۔۔

تھوڑے دیر بعد وہ واشروم سے نائٹ ڈریس میں باہر آیا اور بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔۔وہ بیڈ پر لیٹ گیا اور چہرہ ماہ نور کے طرف کر کے اس کو دیکھنے لگا۔۔

اس کو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کے ماہ نور اِس کے گھر میں اس کے بیڈ پر اس کے بیوی کے حیثیت سے ہے۔۔ وہ اِس کو ابھی بھی ایک ٹک دیکھ رہا تھا اِس نے ایک بار بھی پالکے نہیں جھپکے تھے۔۔ وہ اب اپنے ہاتھ کو گھٹنے کو تکیہ پر رکھے سر کو ہاتھ کے اوپر رکھ کر ماہ نور کو دیکھ رہا تھا۔۔

وہ ہاتھ بڑھا کر اب ماہ نور کے چہرے پر آئے بال کو ہٹاتا ہے۔۔

"مجھے ایسا لگ رہا ہے میں کوئی سپنا دیکھ رہا ہوں، ایسا لگ رہا ہے کے اگر میری آنکھ کھلے گے تو تم میری پاس نہیں رہوں گی۔۔" ارشن ماہ نور کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

اور وہ ابھی بھی ماہ نور کو دیکھ رہا تھا اور کب اُس کے آنکھ لگ گئے اُس کو پتہ ہی نہیں چلا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں بھی ایک دو رسم کے بعد سارہ کو اذہان کے روم میں بہت پہلے کچھ لڑکیاں بیٹھا کر چلی گئی تھی۔۔

روم کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا۔۔۔ پوری روم کو گلاب کے پھولوں سے اور بیڈ پر گلاب کے پھولوں سے دل بنا کر بیچ میں اِن دونوں کے نام کا فرسٹ لیٹر لکھا گیا تھا اور پورا روم بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

سارہ کب سے بیڈ پر بیٹھی اذہان کا انتظار کر رہی تھی پر اذہان ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔تب ہی بیڈ سے غصے میں اُتر گئی اور ویسے ہی روم کا دروازہ کھولا۔۔

اذہان روم کا دروازہ کھولا تُو سارہ کو بیڈ کے پاس کھڑا دیکھ کر دروازہ بند کر کے اس کے پاس آیا۔۔

"آپ کہاں جا رہی ہے۔۔"اذہان اب سارہ کے پاس آکر پوچھتا ہے۔۔

"میں چینج کرنی جا رہی تھی۔۔"سارہ غصے میں کہتی ہے۔۔

"پر اتنے جلدی ابھی ہی تو میں آیا ہوں۔۔"اذہان اِس کی بات پر کہتا ہے۔۔

"میں کب سے اِس ہوییٔ ڈریس میں آپ کا انتظار کر رہی تھی اور اپ کو آپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، آپنے ایک بار بھی نہیں سوچا کے کوئی آپ کا انتظار۔۔"

"سوری۔۔"

سارہ غصے میں کہتی ہے جب کے اذہان اِس کے بات ختم ہونی کے پہلے ہی اِس سے معافی مانگتا ہے۔۔تو سارہ اِس کو حیرت سے دیکھتی ہے۔۔

"سوری مینے آپ کو انتظار کروایا، وہ دوست لوگ مجھے آنی نہیں دی رہے تھے۔۔" اذہان سارہ کو حیرت سے خود کو دیکھتا پا کر کہتا ہے۔۔

"بیٹھی۔۔" اذہان کہتا ہے تو سارہ بیڈ پے بیٹھ جاتی ہے۔۔

اذہان بیڈ کے پاس ٹیبل کے ڈور سے ایک ریڈ رنگ کا باکس نکل کر ایک پیر کے گھٹنے کو پرش پر رکھ کر بیٹھتا ہے۔۔

"آپکی منہ دیکھائی۔۔" ارشن کہتا باکس سارہ کے سامنے کرتا ہے۔۔

"کیا ہے اِس میں۔۔" سارہ باکس کو دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔

"آپ خود کھول کر دیکھ لیجئے۔۔" ارشن کہتا ہوا باکس اِس کے ہاتھ میں دیتا ہے تو سارہ باکس کو پکڑ لیتی ہے۔۔

سارہ باکس کو کھل کر دیکھتی ہے تو اِس کی چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے۔۔۔

باکس میں ایک گولڈ کا خوبصورت بریسلٹ تھا جس میں اسٹائل سے سارہ اور اذہان لکھا ہوا تھا اِن دونوں کے نام کے بیچ میں دل بنا ہوا تھا۔۔

بریسلٹ کے اینڈ میں اِن دونوں کے نام کا فرسٹ لیٹر لکھا ہوا تھا اور وہ بہت ہی جدہ خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

"کیسا ہے۔۔" اذہان سارہ کی طرف سے کچھ بھی نہیں بولتا دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"بہت ہی جدہ خوبصورت ہے۔۔" سارہ اذہان کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"ہاتھ دیجئے۔۔" اذہان اپنا دائیں ہاتھ سارہ کی سامنے کر کے سارہ سے اُس کا ہاتھ مانگتا ہے تو سارہ بھی مسکرا کر اِس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دی دیتی ہے۔۔

اذہان اب اِس کو بریسلٹ پہنے لگتا ہے۔۔

"اب یہ جدہ خوبصورت لگ رہا ہے۔۔" اذہان سارہ کو بریسلٹ پہنا کر کہتا ہے۔۔

"کیوں وہ پہلے خوبصورت نہیں تھا کیا۔۔" سارہ اِس کے بات پر کہتی ہے۔۔

"یہ پہلے تو اتنا خوبصورت نہیں لگ رہا تھا جیتنا اب یہ آپ کی ہاتھ میں لگ رہا ہے۔۔" اذہان اِس کا ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہتا ہے۔۔ تو سارہ اِس کے بات پر مسکرا دیتی ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

نئی اور خوبصورت صبح کا آغاز ہوا تھا۔۔

شاہ مینشن میں ایک کمرے میں جائے تو روم کے بتیاں بند تھی پر کھڑکی سے سورج کی کرنے روم کو روشن کی ہوئی تھی۔۔

بیڈ پر دو وجود سکون سے سو رہے تھے۔۔تب ہی ماہ نور کے آنکھ کھولتے ہے۔۔تو وہ پوری روم میں آپنے نظر دوڑاتے ہے۔۔تب ہی اِس کی نظر آپنے پاس سوئے وجود پر جاتی ہے۔۔

تو وہ خواب نہیں دیکھ رہی تھی کل جو بھی ہوا تھا سچ تھا۔۔مطلب ایک دن میں اِس کی دنیا بدل گئی تھی۔۔

وہ تھوڑے دیر ایک ٹک ارشن کو دیکھتی رہی اور پھر اُٹھ کر واشروم میں چلی گئی۔۔

دس منٹ بعد وہ شاور لے کر ڈریسنگ مرر کے پاس آئی اور خود کو آئینے میں دیکھا۔۔

ماہ نور نے لال رنگ کا لانگ فراک پجاما اور لال ہی رنگ کا آرگنزا کا دوپٹہ جو کندھے پر ڈالی گلے میں آپنی نام کا لاکٹ پہنے جو ہمیشہ اِس کی گلے میں رہتا تھا۔۔دودھیا چہرہ میک آپ سے پاک تھا براؤن چھوٹے آنکھیں گلابی ہونٹ۔۔گیلے بالوں کو ٹاول میں لپیٹی ہوئی تھی اور آپنے دونوں ہاتھ میں لال رنگ کی کانچ کی چوڑیاں پہنی وہ بہت ہی حسین لگ رہی تھی۔۔

آپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے آزاد کر کے ڈریسنگ مرر سے کنگھی لیے کر آپنے بالوں میں کنگھی کرنے لگی۔۔تب ہی ارشن کر بٹ لیے کر آپنے ساتھ والے خالی جگہ پر ہاتھ پھیر تا ہے پر وہاں پر کیسے کو بھی نہیں پا کر ایک دم سے آنکھ کھولتا ہے تو وہاں پر اِس کو ماہ نور نہیں دیکھتی ہے تو وہ اُٹھ کر بیٹھتا ہے تب ہی سامنے ڈریسنگ مرر کے سامنے اِس کو دیکھ کر ایک لمبی سانس خارج کرتا ہے۔۔

مطلب وہ کل رات سپنہ نہیں دیکھ رہا تھا اُسکے سچ میں شادی ہو گئے تھے اور ماہ نور اُس کے سامنے تھی۔۔

جب کی ماہ نور ابھی بھی آپنے بالوں میں کنگھی کرتی ہے وہ پیچھے مور نہیں دیکھتی ہے۔۔

ارشن پھر سے ماہ نور کو دیکھتا ہے تو اِس بار ماہ نور سے نظری ہٹا نہیں پتہ ہے۔۔وہ آج پھر سے ماہ نور کو ریڈ رنگ میں دیکھ کر سب کچھ بھول چکا تھا۔۔

وہ اب بیڈ سے اُٹھ کر ماہ نور کے طرف آپنے قدم بڑھاتا ہے اور ماہ نور کے پیچھے آکر روک جاتا ہے۔۔

ماہ نور آئینے دیکھ کر کنگھی کر رہی تھی تب ہی آئینے میں ماہ نور کو آپنے ایک دم پیچھے ارشن کا عکس نظر آتا ہے تو وہ آئینے میں ہی ارشن کو دیکھتی ہے تو ارشن بھی جو آئینے میں ہی ماہ نور کو دیکھ رہا تھا۔۔

دونوں نے جیسے ہی ایک دوسری کو دیکھا تو دونوں کے آنکھیں ایک دوسری سے ٹکراتے ہیں۔۔ براون آنکھیں نیلی آنکھوں سے ٹکراتی ہے دونوں ہی ایک دوسری کے آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔۔

"آپ اُٹھ گئے۔۔" ماہ نور بہت دیر بعد ارشن سے نظری ہٹا کر ارشن سے پوچھتی ہے۔۔

"ہمم۔۔" ارشن ابھی بھی ماہ نور کو دیکھ کر جواب دیتا ہے۔۔

"اتنا تیار ہو، کہیں جا رہی ہو کیا۔۔" اذہان ماہ نور کو کہتا ہے۔۔

"نہیں۔۔" ماہ نور ایک لفظی جواب دیتی ہے۔۔

"تو ریڈی کیوں ہوئی ہو؟" اذہان کہتا ہے۔۔

"کیونکہ میرا آج پہلا دن ہے میری سسرال میں۔۔"

"کیوں میں اچھے نہیں لگ رہی ہوں کیا؟؟"ماہ نور ارشن سے پوچھتی ہے کیونکہ اِس کو لگ رہا تھا کے وہ جدہ تیار ہو گئی ہے۔۔۔

"دنیا میں ایسے کچھ ہے ہی نہیں جس کی مثال دے کر میں آپ کو بتا سکوں کہ

"آپ مجھے کتنے خوبصورت لگتے ہو۔۔""

ارشن ماہ نور کو دیکھ کر کہتا ہے جب کہ ارشن کے بات پر ماہ نور ایک دم سے بلش کرتی ہے۔۔

جبکہ ارشن اِس کو بلش کرتا دیکھ کر خود بھی مسکراتا ہے تو اِس کا ڈمپل دیکھتا ہے۔۔

"آپ ریڈی ہو جائے پھر ہم لوگ نیچے چلتے ہیں۔۔"ماہ نور بہت دیر بعد آئینے کے طرف سے اپنا روخ چھوڑ کر ارشن کے طرف گھوم کر ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"ٹھیک ہے میں بس آتا ہوں۔۔"ارشن خود کے فیلنگ کو کنٹور کر کے کہتا ہوا واشروم چلا جاتا ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

خان مینشن میں ڈائینگ روم میں سب لوگ ڈائینگ ٹیبل پر موجود تھے اور ناشتہ کر رہی تھی۔۔

تب ہی اذہان اور سارہ دونوں ساتھ میں ڈائیننگ رُوم میں آتے ہیں۔۔

سارہ نے پنک رنگ کالانگ فراک پجاما اور پنک ہی رنگ کا دوپٹہ جو کندھے پر ڈالی۔۔ گوری چہرہ پر لائٹ سہ میک آپ کیے کلی آنکھیں میں کاجل لگی ہونٹ پر پنک لپسٹک۔۔ بالوں کو کھلا چھوڑ کچھ چھوٹی لٹی چہرے پر آئی ہوئی تھی۔۔ آپنے ایک ہاتھ میں پنک رنگ کی کانچ کی چوڑیاں اور دوسری ہاتھ میں اذہان کے منہ دیکھائی پہنی وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

اذہان نے بلیو شرٹ، وائٹ پینٹ اور کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ اوپر سے چھ فٹ سے نکلتا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب، داڑھی اور آنکھوں کا رنگ کالا اسے اور بھی ہینڈسم بنا رہا تھا۔

دونوں ایک دوسری کے ساتھ بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔۔

"السلام وعلیکم۔۔" اذہان اور سارہ دونوں ساتھ میں سب کو سلام کرتے ہیں۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔" آصف خان اِن دونوں کو دیکھ کر مسکرا کر اِن دونوں کے سلام کا جواب دیتے ہے۔۔

"سارہ یہاں بیٹھو۔۔"اذہان سارہ کا ہاتھ چھوڑ کر ایک کرسی گھسیٹ کر پیچھے کرتا سارہ کو اِس پر بیٹھنے کو کہتا ہے۔۔تو سارہ مسکرا کر اذہان کو دیکھتی ہے اور اِس کرسی پر بیٹھ جاتی ہے۔۔ پھر اذہان بھی اِس کی پاس والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔۔

"اووہو، بارے خدمت ہو رہی ہے۔۔"

"بھائی کبھی آپنے تو آپنے اِس چھوٹے بھائی کے لیے کرسی نہیں کھینچا تھا۔۔"ابیر اذہان کے ایک ایک حرکت کو نوٹ کر کے کہتا ہے۔۔

جب کہ اِس کے بات پر آصف خان اور اذہان دونوں ہی ابیر کو دیکھتے ہے۔۔آصف خان تو ابیر کو دابے مُسکراہٹ سے دیکھتے ہے جب کے اذہان اِس کو گھور کر دیکھتا ہے۔۔ابیر کے بات پر سارہ کو شرم آتا ہے۔۔

"ہاں تو تم میری بیوی تھوڑے ہو جو میں تمہیں ایسے ٹریٹ کرتا۔۔"اذہان ابیر کو گھور کر کہتا ہے۔۔

"آپ سے ایسے کام کروانے کے لیے مجھے آپ کے بیوی بنا پڑیگا۔۔"

"استغفر اللہ بھائی استغفر اللہ۔۔"

ابیر مسکراکر کہتا ہے اور دونوں کان کو ہاتھ لگتا ہے۔۔

"رہنے دے بھائی، میں اپکا بھائی ہی ٹھیک ہوں۔۔"ابیر کے بات پر آصف خان کا قہقہہ جاندار تھا۔۔جب کے سارہ کا تو سرم کے مارے دل کر رہا تھا زمین فھٹے اور وہ اُس میں سما جائے۔۔

"ابیر چپ سے ناشتہ کروں۔۔"آصف خان نے اپنے مُسکراہٹ کو چپہ کر ابیر سے کہا۔۔

آصف خان کے کہنے پر ابیر چپ ہو گیا تھا۔۔

"آج سارہ اور تمہارا ولیمہ ہے۔۔"آصف خان اذہان اور سارہ کو دیکھ کر کہتے ہے۔۔

"مینے عمران شاہ سے بات کیا ہے ارشن اور ماہ نور کا بھی تم دونوں کے ساتھ ہی ولیمہ کر دیا جائے۔۔"

"کیا مینے ٹھیک کیا ہے نہ۔۔"

آصف خان اذہان اور ابیر دونوں کو دیکھ کر پوچھتے ہیں۔۔

"ہاں، بابا آپنے ٹھیک کیا بات کر کے۔۔"اذہان کہتا ہے۔۔

"توکیا کہا انہوں نے۔۔"ابیر آصف خان سے پوچھتا ہے۔۔

"انہوں نے کہا کے ویسے بھی ولیمہ تو کرنا ہے تو کل ہی ہو جائے تو ٹھیک ہے۔۔"آصف خان نے عمران شاہ کے بات بتائے۔۔

"ٹھیک ہے۔۔"اذہان کہتا ہے۔۔

"ابیر تم ایک بار ماہ نور کے گھر چلے جا آج۔۔"آصف خان ابیر سے کہتے ہے۔۔

"اوکے، بابا۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

پھر سب نے اپنا ناشتہ کیا اور روم میں چلے گئے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شاہ مینشن میں ڈائینگ روم میں سب لوگ ڈائینگ ٹیبل پر موجود تھے اور ناشتہ کر رہی تھی۔۔

تب ہی ارشن اور ماہ نور دونوں ساتھ میں ڈائینگ رُوم میں آتے ہیں۔۔

Clubb of Quality Content

ارشن نے وائٹ شرٹ پینٹ اور بلیک کوٹ پہنا ہوا تھا شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھلے اور اوپر سے چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ کالے سلکی بال جو سلیقے سے سیٹ کریں گئے تھے پر سلکی ہونے کے وجہ سے پیشانی پر کچھ بال گری ہوئے تھے اتشی گلابی لب، بیرڈ اور آنکھوں کا رنگ جیل جیسا نیلا تھا کلائی میں بلیک واچ اِس کو اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔

دونوں ایک دوسری کے ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے۔۔

"السلام وعلیکم۔۔" ارشن اور ماہ نور دونوں ساتھ میں سب کو سلام کرتے ہیں۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔" عمران شاہ اِن دونوں کو دیکھ کر مسکرا کر اِن دونوں کے سلام کا جواب دیتے ہے۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔" فاطمہ بیگم نے بھی مسکرا کر اِن دونوں کو دیکھ کر کہا۔۔

"ماشاءاللہ تم دونوں ایک ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہے ہو۔۔" فاطمہ بیگم نے ارشن اور ماہ نور کو ایک ساتھ دیکھ کر کہا۔۔اِن کے بات پر ارشن نے مسکرا کر ماہ نور کے طرف دیکھا۔۔

"بھابھی اپ میری پاس آ کر بیٹھی۔۔" سدرہ ماہ نور کو کہتی ہے۔۔

"اچھا آرہی ہوں۔۔" تو ماہ نور مسکرا کر کہتی ہوئی سدرہ کی طرف آپنی قدم بڑھاتی ہے۔۔

"ہن، وہ تمہارے ساتھ کیوں بیٹھی گی۔۔۔"

"وہ میرے ساتھ بیٹھی گی۔۔" ارشن ماہ نور کو جاتا دیکھ کر اِس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کو روک کر کہتا ہے۔۔

بھائی

"بھائی بھابھی سے بات کرنی ہے۔۔" سدرہ ارشن کو کہتی ہے۔۔۔

"سدرہ تم ابھی اِن دونوں کو بیٹھنے دو تم بعد میں ماہ نور سے بات کر لینا۔۔" فاطمہ بیگم کہتی ہے۔۔ پھر دونوں بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگتے ہیں۔۔

"ارشن مینے تمہارا اور ماہ نور کا آج ولیمہ اذہان اور سارہ کے ساتھ ہی رکھ دیا ہے تو شام کو ہم سب ہوٹل جارہے ہے ریڈی رہنا۔۔"

عمران شاہ ارشن سے کہتی ہے۔۔

"پر بابا مجھے شیر وانی لینا تھا آج کیسے ہو گا۔۔" ارشن عمران شاہ سے کہتا ہے۔۔

" مینے سب کے کپڑے کا پہلے ہی انتظام کر دیا ہے شام سے پہلے گھر آ جائے گے اور ماہ نور کو اُس کپڑے کی ساتھ جو رلی دیکھنا ہے تو مینے جیولری والے کو بولا لیا ہے ماہ نور دیکھ کر پسند کر لی گی۔۔" فاطمہ بیگم کہتی ہے۔۔

" تھنک یو امی۔۔" ارشن فاطمہ بیگم کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

پھر سب ناشتہ کرتے ہیں اور آپنے آپنے کام میں لگ جاتے ہیں۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن اور برہان دونوں آپنے آپنے گاڑی کو ایک سنسان جگہ پر لگا کر۔۔ ایک چھوٹا سہ گھر میں چلے جاتے ہیں۔۔

" تم نے کیسے سوچا کہ تم میرے ہوتے ہوئے مائی لیڈی سے بدلا لو گے۔۔" ارشن غصے سے کہتا ہوا راشد پر مکوں کے برشت کرنے لگتا ہے۔۔ راشد علی کو اِن کے گارڈز نے ارشن کے کہیں نے پر بہت مارا تھا۔۔

راشد علی تو اب ہوش میں ہی نہیں تھا۔۔

"بوس اس کو چھوڑ دی نہیں تو وہ مار جائے گا۔۔" برہان ارشن کو اندھا دھند مارتا دیکھ کر اِس کو کہتا ہے پر ارشن اِس کے بات تو سن ہی نہیں رہا تھا اور ابھی بھی اِس کو اندھا دھند مارتا ہی رہتا ہے۔۔ برہان اِس کو نہیں روکتا دیکھ کر ارشن کو پکڑ کر پیچھے کرتا ہے۔۔

"پاگل ہو گئے ہو وہ مار جائے گا۔۔" برہان غصے سے ارشن سے کہتا ہے۔۔

"یہ نکاح نہیں کر کے بد نما کرنا چاہتا تھا نہ اِس کو اب ایک الفاظ بولے کے قابل نہیں رہنا چاہیے۔۔" ارشن برہان کو کہتا ہوا روم سے نکل جاتا ہے اور برہان بھی اِس کے پیچھے آجاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر آپنے گاڑی شاہ مینشن میں لگا کر اترتا ہے اور آپنے شہادت والی اُنگلی میں گاڑی کے چابیاں گھوماتا ہوا اندر آتا ہے۔۔ وہ لاؤنج میں جیسے پہنچتا ہے تب ہی ارشن اِس کو دیکھ لیتا ہے۔۔

"ابیر۔۔" ارشن اِس کو آواز دیتا ہے۔۔

"السلام و علیکم۔۔" ابیر ارشن کے آواز پر آواز کے سیمت دیکھتا ہے تو ارشن کو دیکھ کر سلام کرتا ہوا ارشن کے طرف آجاتا ہے۔۔

"بیٹھو۔۔"ارشن ابیر کو بیٹھنے کو کہتا ہے تو ابیر بیٹھ جاتا ہے۔۔

"کیسے آنا ہوا۔۔"ارشن ابیر سے پوچھتا ہے۔۔

"آپ سے ملنے تو میں آیا نہیں ہوں گا، آف کاؤس ماہ نور سے ملنے آیا ہوں۔۔"ابیر ارشن سے کہتا ہے۔۔

"بہن کو آپنے گھر سے رخصت کریں ہوئے ٹھیک سے ایک دن بھی نہیں ہوا اور تم آج ہی اِس سے ملنے آ گئے۔۔"اذہان طنزیہ کہتا ہے۔۔

"میں تو دیکھنے آیا ہوں کے میرے بہن یہاں خوش ہے کے نہیں۔۔"ابیر ارشن کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے کے میں ایک رات میں تمہارے بہن پر اتنے تشدد کروں گا کہ تمہارا بہن یہاں خوش نہیں رہی گی۔۔"

"میں اُس پر تشدد کر بھی نہیں سکتا ہوں۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

"میں سچ بتاوں تو میں تو یہاں دیکھنے آیا ہوں کے میری غنڈی بہن نے ایک رات میں آپکا کیا حال کیا ہے۔۔"ابیر مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے میری ساتھ۔۔" ارشن بھی مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"اچھا، لگتا ہے مجھے میری بہن کو سیکھنا ہو گا کے وہ آپ کا زینہ حرام کیسے کرے۔۔" ابیر مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"ابیر..."

"تم کب آئے۔۔" ارشن ابھی ابیر کو کچھ کہتا کے تب ہی اِس کی امی یہاں آ کر ابیر سے پوچھتی ہے۔۔

"بس ابھی ہی آیا ہوں۔۔" ابیر اُٹھ کر فاطمہ بیگم کو مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"اُٹھ کیوں گئے، بیٹھو۔۔" فاطمہ بیگم ابیر کو اُٹھتا دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"ارشن تم نے چائے یہ ناشتہ کا نہیں پوچھا ابھی تک۔۔" فاطمہ بیگم ارشن کو گھور کر کہتی ہے۔۔

"بیٹا چائے یہ ناشتہ کروں گے۔۔" فاطمہ بیگم اب ابیر کو دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔

"نہیں آنٹی، میں گھر سے کر کے آیا ہوں۔۔" ابیر کہتا ہے۔۔

"تب بھی چاہئے یہ کافی پیلینا میں بول دے رہی ہوں۔۔" فاطمہ بیگم کہتی ہے۔۔

"ماہ نور کہاں ہے۔۔" ابیر فاطمہ بیگم سے پوچھتا ہے۔۔۔

"وہ آپنے روم میں سدرہ کی ساتھ ہے۔۔"

"سابو۔۔" فاطمہ بیگم ابیر سے کہتی ہے اور آپنے گھر کی ایک نوکر کو آواز دیتی ہے۔۔

"اِن کو بی بی جی کے روم میں لے جاؤں۔۔" نوکر کی آتی ہی فاطمہ بیگم کہتی ہے۔۔

"آپ مجھے راستہ بتادے میں خود ہی چلا جاؤں گا۔۔" ابیر کہتا ہے تو فاطمہ بیگم راستہ بتادیتی ہے۔۔

ابیر ابھی ماہ نور کے روم تک آیا ہی تھا کے سدرہ بھی کوئی کام کے لئے ماہ نور کے روم سے نکل کر اِدھر ہی آرہی تھی۔۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو۔۔" سدرہ ابیر کو دیکھ کر روک کر پوچھتی ہے۔۔

"تم سے ملنے تو آیا نہیں ہوں گا۔۔" ابیر چیئر کر کہتا ہوا سدرہ کی سائڈ سے نکل کر جاتا ہے۔۔

"تم کہا جارہے ہو۔۔" سدرہ ابیر کو جاتا دیکھ کر اِس کو روک کر کہتی ہے۔۔

"ماہ نور کے روم میں۔۔"ابیر سدرہ سے چیئر کر کہتا ہے۔۔

"کیوں؟؟؟"سدرہ پوچھتی ہے۔۔

"تم میرے کچھ لگتی نہیں ہو جو میں تمہارے بات کا جواب دوں۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"ہاں میں تمہارے کچھ لگتی نہیں ہوں، پر تم جس سے ملنے جا رہے ہو وہ میری بھابھی لگتی ہے۔۔"سدرہ بھی ابیر کو کہتی ہے۔۔

دونوں کو ہی ایک دوسری کو دیکھ کر چیئر مزتے تھی۔۔

"اور جو تمہاری بھابھی لگتی ہے، وہ میرے بہن لگتی ہے۔۔"ابیر کہتا ہوا سدرہ کے سائڈ سے نکل کر لمبی لمبی قدم بڑھاتا ہوا ماہ نور کے روم کے طرف بڑھتا ہے۔۔

"یار کتنا تیز چلتا ہے۔۔"سدرہ ابیر کو ماہ نور کے روم کے دروازہ تک اتنے جلدی پہنچتا دیکھ کر کہتی ہے اور اِس کے پیچھے جانے کے بجائے آپنی جو کام کی لیے ماہ نور کی روم سے نکلی تھی وہ کرنی چلی جاتی ہے۔۔

ابیر ماہ نور سے مل کر چلا گیا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماہ نور واشروم میں تھی تب ہی ارشن بھی روم میں آتا ہے۔۔ارشن روم میں ماہ نور کو نہیں دیکھ کر سب طرف دیکھتا ہے اور واشروم کے طرف آکر دیکھتا ہے تو دروازہ بند دیکھ کر واپس روم میں آجاتا ہے اور پھر جس کام کے لیے وہ روم میں آیا تھا وہ کرنے لگتا ہے۔۔

ارشن لیپٹاپ لے کر سوفے پر بیٹھ جاتا ہے اور آفس کا ایک ضروری کام کرنے لگتا ہے۔۔

وہ اپنا کام کرتا رہتا ہے تب ہی ماہ نور بھی واشروم سے نکل کر آتی ہے تو سامنے ارشن کو سوفے پر بیٹھا دیکھ کر اِس کے پاس آتی ہے۔۔

"ارشن۔۔"ماہ نور ارشن کو کام میں مصروف دیکھ کر آواز دیتی ہے۔۔ارشن جو پھر سے اِس کے منہ سے آپنا نام سن کر شوک ہوتا ہے۔۔

"جب وہ میرا نام لے کر مجھے مخاطب کہتی ہے۔۔

تب میں دُنیا کے کسی دوسری شخص کے لیے دستیاب نہیں رہتا۔۔!"

ارشن من میں کہتا ہے۔۔

"مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے،اگر آپ فری ہے تو۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔

Clubb of Quality Content

"میں تو آپ کے لیے کبھی بھی مصروف نہیں ہو سکتا۔۔" ارشن کہتا ہوا لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔۔ جبکہ ماہ نور پھر سے اِس کے بات پر بلش کرتی ہے لیکن جلدی خود کو سنبھال لیتی ہے۔۔

"مجھے آپ سے ایک بات پوچھنے ہے؟؟" ماہ نور کہتی ہوئی ارشن کے پاس ہی بیٹھ جاتی ہے۔۔

"پوچھیں۔۔" ارشن اِس کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

" مینے جب آپ کو مجھ سے نکاح کرنے کو کہا، تو آپ نے انکار کیوں نہیں کیا؟؟؟" ماہ نور ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"آپ کو ابھی تک سمجھ میں نہیں آیا۔۔" ارشن جواب دینی کے بجائے ماہ نور سے سوال کرتا ہے۔۔

"نہیں۔۔" ماہ نور کو سچ میں نہیں سمجھ آیا تھا۔۔

اور جو اِس نے پوچھا تھا وہ بات اِس کو کب سے اِس کی دماغ میں چل رہی تھی۔۔

"کوئی مرد آپنے پسندیدہ عورت کو انکار نہیں کر سکتا ہے۔۔" ارشن نے ماہ نور کے آنکھ میں دیکھ کر کہا۔۔

ماہ نور کو ابھی ارشن کے بات سمجھ میں آتی کہ تب ہی دروازے پر دستک ہوا۔۔تو دونوں نے دروازے کے طرف دیکھا۔۔

"آجائے۔۔"ماہ نور نے اندر آنے کے اجازت دیتی ہی ارشن کے پاس سے اُٹھ گئی تھی۔۔

"بھائی آپ کو چاچو بولا رہے ہے۔۔"اجازت ملتے ہی سدرہ دروازہ کھول کر اندر آئی اور اندر آتی ہی ارشن سے کہا اور ماہ نور کے طرف آگئی۔۔

"بھابھی آپ کو بھی تائی امی بولا رہی ہے۔۔"سدرہ ماہ نور کو کہتی ہے۔۔

"چلو۔۔"ماہ نور ایک نظر ارشن کو دیکھ کر سدرہ سے کہتی روم سے نکل جاتی ہے۔۔

ماہ نور کے جانے کے بعد ارشن بھی چلا جاتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب لوگ ولیمہ کی لیے اب مینشن سے نکل رہے تھے۔۔

جس ہوٹل میں ولیمہ تھا وہاں کے کمرے میں ہی سب لوگ ریڈی ہو گئے اور دونوں دولہن کے لیے بیوٹیشن کو بھی ہوٹل میں ہی بولا دیا گیا تھا۔۔دونوں مینشن کے لوگ آپنے آپنے مینشن سے نکل جاتی ہے۔۔

ہوٹل میں ایک طرف عورتوں اور مردوں کا انتظام کیا گیا تھا۔۔عورتوں اور مردوں دونوں جگہ کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔عورتوں والی سائڈ پر ایک بڑا سہ اسٹیج بنایا گیا تھا۔۔ اسٹیج پر دو صوفہ رکھا گیا تھا اور پوری ہی اسٹیج کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔

ماہ نور اور سارہ کو اسٹیج پر لا کر بیٹھیا گیا۔۔ماہ نور نے لال رنگ کا ٹاپ اور لہنگا پہنی ہوئی تھی۔۔پوری ٹاپ اور لہنگا پر ورک تھا۔۔گلی اور کان میں زیور, چہرے پر گولڈن میک اپ گلابی ہونٹ پر ریڈ لپ اسٹک لگائی۔۔کلائی میں لال رنگ کے چوریاں کی اور گجرا۔۔دودھیا پیر میں ریڈ ہیل کی سینڈل پہنی وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔

سارہ نے مرون رنگ کا ٹاپ اور لہنگا پہنی ہوئی تھی۔۔پوری ٹاپ اور لہنگا پر ورک تھا۔۔ گلی اور کان میں زیور, چہرے پر گولڈن میک اپ گلابی ہونٹ پر مرون لپ اسٹک لگائی۔۔ کلائی میں مرون رنگ کے چوریاں کی اور گجرا۔۔گوری پیر میں گولڈن ہیل کی سینڈل پہنی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

ماہ نور اور سارہ کی اسٹیج پر آکر بیٹھتی ہی تھوڑا دیر بعد ارشن اور اذہان بھی آپنے آپنے بیوی کی پاس بیٹھ گئے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارشن نے بلیک پنجابی کرتا اور گھٹنا تک آتا شیر وانی پہنا ہوا تھا پنجابی اور شیر وانی پر ورک تھا شیر وانی کے ساری بٹن کھلے تھی اور ساتھ میں پنجابی کے اوپر کے دو بٹن کھلے۔۔ اوپر سے چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ کالے سلکی بال جو سلیقے سے سیٹ کریں گئے تھے پر سلکی ہونے کے وجہ سے پیشانی پر کچھ بال گری ہوئے تھے اتشی گلابی لب، بیرڈ اور آنکھوں کا رنگ جیل جیسا نیلا تھا کلائی میں بلیک واچ اِس کو اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔

اذہان نے گولڈن رنگ کا پنجابی کرتا اور شیر وانی پہنا ہوا تھا شیر وانی کے ساری بٹن بند تھے بس اوپر کے دو بٹن کھلے تھے۔۔اوپر سے چھ فٹ سے نکلتا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب، داڑھی اور آنکھوں کا رنگ کالا اسے اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔

سب مہمان اب آ گئے تھے اور سب لوگ دونوں دولہا اور دلہن کو سلامی دی رہے تھے پھر سارہ اور اذہان کا فوٹو شوٹ ہوا اور اب ماہ نور اور ارشن کا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا۔۔

ماہ نور اور ارشن کو فوٹو شوٹنگ والے لوگ جو پوس بتا رہے تھے وہ لوگ ویسا پوس کر رہے تھے پر وہ لوگ ایک دوسری سے کچھ فاصلے پر تھے۔۔

"اُن کے تھوڑا پاس آئے اور کمر میں ڈال کر خود کے قریب کر کے ایک دوسری کو دیکھئے۔۔"

فوٹو شوٹنگ والے نے ماہ نور اور ارشن کو کہا۔۔ تو ارشن نے ماہ نور کو دیکھا۔۔

"اگر میری قریب آنے کے کوشش بھی کی تو میں آپ کو چھوڑوں گی نہیں۔۔" ماہ نور نے ارشن کو دیری سے کہا کر دھمکی دی۔۔

"مائی لیڈی، سب لوگ ہم لوگ کو دیکھ رہے ہے اسلیے کوئی غلط حرکت نہیں کرنا۔۔" ارشن ماہ نور کے قریب آکر کہتے ہوئے اِس کے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے اور ماہ نور تو اِس کے پہلے ورڈ پر کھو گئی تھی۔۔

"نہیں تو جو افواہ کل سے اُڑ رہا ہے کہ لڑکا نے شادی سے انکار کر دیا تو ماہ نور نے ارشن سے نکاح کر لیا وہ سب کو سچ لگے گا۔۔" ارشن ماہ نور کو کہتا ہوا کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتا ہے۔۔

ماہ جو کھو گئی تھی ایک دم سے ارشن کے طرف خود کو کھینچتا دیکھ کر ہوش میں آتی ہے۔۔

"کیا بد تمیزی ہے۔۔" ماہ نور ارشن کے آنکھوں میں دیکھ کر کہتی ہے۔۔

اور اِن دونوں کے قریب ہی آتی کیمرا والے اپنا کام کرتے ہے۔۔

دونوں ایک دوسری کے قریب تھے ارشن نے اپنا دونوں ہاتھ ماہ نور کے کمر پر رکھا ہوا تھا اور ماہ نور کا ایک ہاتھ ارشن کے سینے پر تھا۔۔ دونوں ہی ایک دوسری کے آنکھوں میں دیکھ رہے تھے دونوں ایک دوسری میں کھو گئی تھی۔۔

"فوٹو ہو گیا ہے اگر آپ مجھے ایسے ہی دیکھتی رہے تو میری آنکھوں میں کھو جائے گی۔۔"

ارشن ماہ کو ابھی بھی آپنے آنکھوں میں دیکھتا دیکھ کر مسکرا کر کہتا ہے۔۔ جب کہ ارشن کے بات پر ماہ نور جلدی سے پیچھے ہو جاتی ہے۔۔

فوٹو شوٹ ہو گیا تھا اور پھر سے ارشن اور ماہ نور سوفے پر بیٹھ جاتے ہے۔۔ تب ہی برہان اور اِن کی بیوی اسٹیج پر آ جاتی ہیں اور اِن کی ساتھ ایک چھوٹی سی بچی بھی تھی۔۔

یہ لوگ ایسے ہی باتیں کرتے ہے پھر برہان اور اِن کی بیوی اسٹیج سے اُتر جاتی ہے جبکہ وہ بچی آپنی امی اور بابا کے ساتھ نہیں جاتی ہے۔۔

جبکہ عائشہ ماہ نور اور ارشن کے بیچ میں آ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"آپ نے میری سپنوں کے کینگ کو مجھ سے لے لیا۔۔" عائشہ ماہ نور کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کون تھا آپ کے سپنوں کا کینگ ؟؟؟"ماہ نور تو عائشہ کے بات پر حیران ہو کر پوچھتی ہے جبکہ ارشن بھی حیرانگی سے عائشہ کو دیکھتا ہے۔۔

"یہ ڈمپل بوئے۔۔"عائشہ ارشن کے طرف شہادت والی اُنگلی دیکھا کر کہتی ہے۔۔

"آپ کو وہ اچھے لگتے ہے۔۔"ماہ نور عائشہ سے پوچھتی ہے۔۔

"اچھے نہیں، مجھے اُن سے محبت ہے۔۔"عائشہ کے بات پر ماہ نور اور ارشن دونوں تو حیران ہو گئے تھے۔۔

"آپ کو محبت کا مطلب پتہ ہے۔۔"ماہ نور پھر سے سوال کرتی ہے۔۔۔

"جب کوئی اپ کو ہد سے جدہ پسند آجاتا ہے تو اس کو محبت کہتی ہے۔۔"عائشہ کہتی ہے۔۔

اِس کے بات سے ایسا لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ چھ سال کی چھوٹی سی بچی ہے۔۔

"آپ کو وہ بہت پسند ہے ؟؟"

"ہاں اور اِن سے بھی جدہ اِن کا ڈمپل۔۔"عائشہ ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے جبکہ ماہ نور ارشن کو دیکھتی ہے۔۔

ماہ نور کو بھی ارشن کا یہ ڈمپل بہت پسند ہے۔۔ماہ نور من میں سوچتی ہے۔۔

"دیکھو، مجھے تو چھوٹی چھوٹی بچی بھی پسند کرتی ہے۔۔"ارشن ماہ نور سے مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"آپ کو یہ پسند ہے نہ رکھ لیجئے۔۔"ماہ نور عائشہ سے کہتی ہے جبکہ ماہ نور کی بات پر ارشن ماہ نور کو دیکھتا ہے۔۔

"سچی۔۔"عائشہ خوشی سے کہتی ہے۔۔

"ایک منٹ ایک میٹ۔۔"

"میں کوئی سامان نہیں ہوں جو تم لوگ ایک دوسری سے بات کر کی مجھے کیسے کو بھی دے دو۔۔"ارشن اِن دونوں کو کہتا ہے۔۔

"عائشہ میری بات سنو۔۔"ارشن عائشہ کے طرف مخاطب ہوتا ہے۔۔

"آپ آپنے لیے کوئی اور ڈھونڈ لے۔۔"

"کیوں۔۔"عائشہ کہتی ہے۔۔

کر دیا ہے اور میں ہمیشہ انہیں کا رہوں Boked" کیونکہ اللہ نے مجھے مائی لیڈی کے لیے گا۔۔" ارشن عائشہ کو کہتا ہے پر ماہ نور کو دیکھ رہا تھا۔۔

کیا کوئی کیسے سے اتنے محبت کر سکتا ہے جیتنا ارشن اِس سے کرتا ہے۔۔ ارشن کے بات پر ماہ نور تو ارشن کو دیکھ کر سوچتی ہے۔۔

ماہ نور کو بھی اب ارشن پسند آنے لگا تھا۔۔

پھر ایک دور شم ہوا اور ارشن اور اذہان مرد لوگ کے سائڈ چلے گئے تھے۔۔ ارشن اور اذہان کے جانے کے بعد سارہ اور ماہ نور کے ساتھ اِن کے فیملی نے بھی فوٹو لیا۔۔

سب مہمانوں کے لیے کھانا کھل گیا تھا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سدرہ نے نارنجی رنگ کا ٹاپ، لہنگا اور لونگ شرک پہنا ہوا تھا۔۔ چہرے پر گولڈن میک اپ کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

"سدرہ ابیر کو بھی یہاں بھیج دو، سب نے ماہ نور اور سارہ کے ساتھ فوٹو لے لیا ہے بس وہ رہ گیا ہے۔۔" فاطمہ بیگم نے سدرہ سے کہا۔۔

"پر تائی امی مجھے مردوں والے سائڈ جانا ہوگا۔۔"سدرہ نے فاطمہ بیگم سے کہا۔۔

"مینے اُس کو روم میں جاتے دیکھ ہے۔۔"

"مینے اُس کو کہا بھی تھا پہلے فوٹو لے لو لکین اِس نے کہا وہ آرہا ہے لکین ابھی تک نہیں آیا ہے۔۔"

فاطمہ بیگم نے کہا۔۔

سدرہ روم میں جارہی تھی ابیر کو بولنے ابھی وہ روم کے راستہ میں ہی تھی کہ سامنے سے ابیر کو آتا دیکھتے ہے۔۔

ابیر نے ہلکا سبز رنگ کا کرتا وائٹ پنجابی۔۔ کرتا پر ورک کیا ہوا تھا اور سبز رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ چھ فیٹ کا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، آنکھوں کا رنگ براؤن، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب اور مونچھیں۔۔ وہ بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

سدرہ ابیر کو آج پہلے بار پنجابی میں دیکھ کر اُس کو دیکھتی ہی رہا جاتے ہے۔۔

ابیر سدرہ کو یہاں دیکھ کر اِس کے پاس سے گزرتا ہے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اووووو، ہیلو مسٹر۔۔"سدرہ اِس کو خود کو اگنور کر کے جاتا دیکھ کر غصے سے کہتی ہے۔۔

"مجھے کہا۔۔"ابیر سدرہ کی آواز پر روک کر اِس کے طرف دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"ہاں اور کیسے کہوں گی۔۔"سدرہ کہتی ہوئی ابیر کی پاس آجاتی ہے۔۔

"تم نے جِسے مسٹر کہا ہے نہ اُس کے فیملی نے اُس کا ایک پیارا سہ نام بھی رکھا ہے۔۔"

"جسے کہا کر اپ کا منہ درد نہیں ہو گا۔۔"ابیر سدرہ کو کہتا ہے۔۔

"اچھا، مجھے تو آپ کا پیارا سہ نام سن کر اور آپ کو دیکھ کر دن ہی خراب ہو جاتا ہے۔۔"سدرہ نے منہ بنا کر اِس پر طنز کیا۔۔

"کیونکہ یہاں پیارا سہ نام اور یہ ہینڈ سم بندھا صرف اچھے لوگوں کا ہی دن اچھا کرتا ہے اور آپ تو اِن میں آتی ہی نہیں ہے۔۔"ابیر بھی اِس پر طنز کرتا ہے۔۔

ابیر اِس پر طنز کرنے سے پیچھے نہیں رہ رہا تھا۔۔

"یہ آپ کے خوش فہمی ہے کہ آپ ہینڈ سم ہے۔۔"سدرہ کہتی ہے۔۔

"اور یہ آپ کے غلط فہمی ہے۔۔"ابیر کہتا ہے۔۔

"تم کو سب فوٹو شوٹ کے لیے بولا رہے ہیں اگر آنا ہے تو آجانا۔۔" سدرہ ابیر سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی تھی اِس لیے اِس نے بات ختم کیا اور جو کام کے لئے آئی تھی بتا کر چلی گئ۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر بھی سدرہ کے ساتھ ہی عورتوں والی سائڈ پر آیا تھا۔۔

"آپ دونوں ایک ساتھ بہت پیاری لگ رہے ہیں۔۔" ابیر نے سارہ اور اذہان دونوں کو کہا۔۔

تھوڑے دیر ابیر سارہ اور اذہان کے ساتھ فوٹو لے کر ماہ نور کے پاس گیا۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔" ابیر نے ماہ نور کو کہا۔۔

"مجھے پتہ ہے، میں ہمیشہ ہی لگتی ہوں۔۔" ماہ نور نے ابیر کے بات پر کہا تھا۔۔ماہ نور آج ابیر کے منہ سے سن کر خوش ہوئی تھی کیوں کے ابیر مار ناپسند کرتا تھا اور ماہ نور کو یہ کبھی بھی نہیں کہنا پسند کرتا تھا پر وہ آج کہہ دیا تھا۔۔

لڑکی۔۔" ابیر نے اِس کے بات پر کہا تھا۔۔ self obsessed "چپ رہا،

بندی تھی۔۔۔ self obsessed ماہ نور خان ایک

--self obsessed آپ لوگوں نے ابھی تک ماہ نور خان کو تو جان ہی لیا ہو گا کی وہ

"آپ دونوں بھی ایک ساتھ بہت خوبصورت لگ رہے ہو--" ابیر ماہ نور اور سدرہ کو کہتا ہے--تو دونوں ایک دوسری کو دیکھ کر مسکراتے ہیں--ابیر نے بھی سب کے ساتھ فوٹ شوٹ کیا---

اور پھر سب نے ڈنر کیا اور اپنے آپنے گھر کو نکل گئے--

♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک مہینے بعد--

اذہان آپنے روم میں تھا تب ہی سارہ روم میں آئی--

"آپ نے مجھے بولیاں تھا--" سارہ روم میں آتی ہی اذہان سے پوچھتی ہے--

"ہاں، آپ ریڈی ہو جائے ہم لوگ کہیں جا رہے ہے--" اذہان سارہ کو دیکھ کر کہتا ہے--

"پر کہاں--" سارہ اذہان سے پوچھتی ہے--

"وہ سرپرائز ہے--" اذہان کہتا ہے--

پھر سارہ ریڈی ہونے چلی جاتی ہے اور اذہان خود بھی ریڈی ہونے لگتا ہے۔۔

اذہان اور سارہ دونوں ہی آپنے زندگی میں بہت خوش تھے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

صبح کو ارشن ماہ نور کو اس کے آفس چھوڑ کر خود بھی آفس چلا گیا تھا اور اب شام ہونے والا تھا تو ارشن ماہ نور کی آفس میں آتا ہے۔۔۔

ارشن اِس کے ساتھ بہت اچھا ٹریٹ کرتا تھا اور ماہ نور کو اِس کا خود کے ساتھ ٹریٹ کرتا دیکھ کر اِس کو اچھا بھی لگتا تھا۔۔ماہ نور کو ارشن اب اچھا لگنے لگا تھا اور ارشن تو اِس سے عشق کرتا تھا تو ماہ نور کا بھی فرض تھا کہ وہ بھی اُس سے محبت کریں اور وہ تو اس کا محرم تھا۔۔

ماہ نور کی آفس کا دروازہ کھول کر وہ اس کے آفس میں انٹر ہو گیا تھا جبکہ ماہ نور جو کام میں مصروف تھی۔۔دروازہ کھلنے کے آواز پر دروازے کے طرف دیکھتی ہے۔۔

"آپ اتنے جلدی آج مجھے لینے آ گئے۔۔"ماہ نور ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

"مجھے آج آپ کو کہیں لے کر جانا ہے۔۔"ارشن ماہ نور کو کہتا ہوا اِس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔۔

"پر ابھی تو میرا تھوڑا سہ کام رہ گیا ہے۔۔" ماہ نور ارشن سے کہتی ہے۔۔

"ٹھیک ہے آپ کر لے، پھر ہم لوگ چلے گئے۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔

"بس دس منٹ دی دیجئے میں سب کر کی آپ کے ساتھ چلتی ہوں۔۔" ماہ نور کہتی ہے اور پھر سے آپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔

ارشن ماہ نور ایک فائل پر جھک کر مصروف دیکھ رہا تھا اِس کے جھکنے پر ماہ نور کی چھوٹی لٹی اِس کی چہرے پر آ رہے تھے اور ماہ نور بار بار اُس بال کو پیچھے کر رہی تھی۔۔ ماہ نور خود پر ارشن کے نظر محسوس کر کے آپنے کام کو نہیں کر پا رہی تھی جبکہ ارشن ماہ نور کو کام کرتے دیکھتا جا رہا تھا۔۔

"آپ ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟" ماہ نور ارشن کے نظروں سے علاج کر پوچھ ہی لیتی ہے۔۔

"آپنے زندہ رہنے کے وجہ۔۔" ارشن ابھی بھی ماہ نور سے نظر نہیں ہٹا کر کہتا ہے۔۔

"آگر آپ مجھے ایسے ہی دیکھتے رہے تو میں اپنا کام نہیں کر سکوں گی۔۔" ماہ نور نے ارشن سے کہا۔۔

"اب کیا میں آپنی بیوی کو بھی نہیں دیکھ سکتا۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔

"آپ چولو بھر پانی میں ڈوب کر مر جائے۔۔"ماہ نور نے غصے میں آپنا فیوریٹ ڈائلاگ کہادیا تھاجو وہ ہمیشہ غصے میں کہادیا کرتی ہے پر پھر آپنی لفظ پر گور کیاتو اس کو خود پر غصہ آیا کہ اِس نے کیا بول دیا۔۔

"ٹھیک ہے مر جاتاہوں کروں گی آپنے دل میں دفن۔۔"ارشن اِس کے چہرے پر شرمندگی دیکھ کر اِس کے کہیں گئی لفظ کو خوبصورت بنانے کے لیے کہتا ہے۔۔

"تم کیسے کر لیتے ہو اتنے رومینٹک باتیں۔۔"ماہ نور کہتی ہے۔۔

"آپ کو دیکھ کر خود بہ خود ہی نکل جاتا ہے۔۔"ارشن مسکرا کر کہتا ہے۔۔

"ٹھیک ہے تم کام ختم کر لوں میں باہر سے آتاہوں۔۔"ارشن کہتاہے ہو اِس کے آفس سے نکل جاتاہے جبکہ ماہ نور اِس کو مسکرا کر دیکھتی ہے جب ٹک وہ روم سے نکل نہیں جاتا ہے۔۔

اِس کے جانے کے بعد ماہ نور آپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سارہ اور اذہان دونوں ہی ایک ریسٹورینٹ میں تھے۔۔

اُس ریسٹورینٹ کے ایک کمرے میں بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔

اُس کمرے میں ایک ٹیبل تھا اُس ٹیبل پر گلدستہ رکھا ہوا تھا اور اُس ٹیبل کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا پوری روم کو سجایا گیا تھا اور ٹیبل تک جانے کے لیے ریڈ کارپیٹ تھا۔۔ پورا روم ہی بہت خوبصورت اور رومینٹک لگ رہا تھا۔۔

سارہ نے بلیک رنگ کی ساڑی پہنے ہوئی تھی پوری ساڑی پر سفید چھوٹی موتی لگی ہوئی بلوج کے آستین پوری ہاتھ کو چھپا رہی گلے اور ہاتھ میں سفید جوری۔۔ چہرے پر گولڈن میک اپ کندھے تک آتی بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا پیر میں بلیک رنگ کے ہیل سینڈل وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

اذہان نے وائٹ شرٹ اور بلیک رنگ کا پینٹ کوٹ، بلیک جوتا پہنا ہوا تھا۔۔ اوپر سے چھ فٹ سے نکلتا قد، باڈی بلڈر وجود، گورا رنگ، بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے، آتشی لب، داڑھی اور آنکھوں کا رنگ کالا اسے اور بھی ہینڈسم بنا رہا تھا۔۔

دونوں نے آج ایک ہی رنگ کا کپڑا پہنا ہوا تھا اور دونوں ایک ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور روم میں ہیٹر چل رہا تھا اِس لیے اِن دونوں کو ٹھنڈ نہیں لگ رہا تھا۔۔ پھر انہوں نے ڈنر کیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ابیر کو ایک بارے پینٹر نے کانٹیکٹ کیا تھا۔۔ اُس کو ابیر کا پینٹنگ بہت پسند آیا تھا۔۔ ابیر آفس کے کام کے ساتھ اپنا پینٹنگ بھی کرتا تھا اور اب وہ تو ایک فیمس پینٹر بھی بن گیا تھا۔۔ سدرہ نے یہاں آ کے آگے کے پڑھائی شروع کر دیں تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

"ہو گیا کام؟؟" ارشن ماہ نور کے آفس میں آ کر ماہ نور سے پوچھتا ہے۔۔

"ہاں، چلے۔۔" ماہ نور کوٹ پہن کر ٹیبل سے آپنا پرس لے کر کہتی ہے۔۔

ماہ نور نے بلیو رنگ کا گھٹنے تک آتا فراک پلازو اور بلیک رنگ کا ہی دوپٹہ پہنا ہوا تھا۔۔ فراک میں گولڈن دھاگا سے ورک کیا گیا اور دوپٹہ میں بھی۔۔ چہرے پر ہلکا میک اپ گلے میں وہیں آپنے نام کا لاکٹ آپنے بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا اور اِس کی آنکھوں کے نیچے ایک چھوٹا سہ تیل اِس کو اور بھی حسین بنا رہا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارشن نے بلیو رنگ کا پنجابی کرتا پہنا ہوا تھا۔۔ کرتا ہے اوپر کے دو بٹن کھلے ہوئے اور اوپر سے چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ کالے سلکی بال جو سلیقے سے سیٹ کریں گئے تھے پر سلکی ہونے کے وجہ سے پیشانی پر کچھ بال گری ہوئے تھے اتشی گلابی لب، بیرڈ اور آنکھوں کا رنگ جیل جیسا نیلا تھا کلائی میں بلیک واچ اِس کو اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا۔۔

اِن دونوں نے آج ایک ہی رنگ کا کپڑا پہنا ہوا تھا۔۔ ارشن کے کہنے پر ماہ نور نے ارشن کے ہی رنگ کا کپڑا پہنا تھا اور دونوں ایک ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے۔۔

ارشن ماہ نور کا ہاتھ پکرتا ہے تو ماہ نور بھی مسکرا کر اِس کا ہاتھ پکڑتی ہے۔۔ پھر ماہ نور اور ارشن دونوں ایک ساتھ آفس سے نکلتی ہے۔۔ ارشن نے ماہ نور کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور ماہ نور نے بھی ارشن کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔

وہ دونوں ارشن کے گاڑی کے پاس آجاتے ہے۔۔

"دروازہ نہیں کھلے گے۔۔" ماہ نور نے حیرت سے ارشن سے پوچھا۔۔ ارشن اُس کے لیے ہمیشہ گاڑی کا دروازہ کھول کر اِس کو بیٹھتا تھا پر آج اِس نے ایسا نہیں کیا تھا اِس لیے ماہ نور کو حیرت ہوا تھا۔۔

"نہیں۔۔"ارشن نے ایک لفظی جواب دیا۔۔

“My lady open the door"۔۔

ارشن اِس کو دروازہ نہیں کھلتا دیکھ کر کہتا ہے تو ماہ نور ایک نظر ارشن کو دیکھ کر خود ہی گاڑی کا دروازہ کھولتی ہے پر جیسے ہی دروازہ کھلتا ہے ماہ نور کو پھر سے حیرت کا جھٹکا لگتا ہے۔۔

گاڑی کا منظر کچھ یہ تھا کہ پیسنگر سیٹ پر ایک گلاب کا بوکھ تھا اور دو بگ۔۔ماہ نور نے حیرت سے ارشن کے طرف دیکھا ارشن تو کب سے ماہ نور کو دیکھ رہا تھا اور اس کے ریکشن کو بھی آپنے دل میں اُتر رہا تھا۔۔

"ٹھنک یو۔۔"ماہ نور آگے بڑھ کر بوکیہ اُٹھ کر ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔

پھر وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ جاتے ہے۔۔

“open This"۔۔

ارشن ایک بیگ ماہ نور کو دی کر کہتا ہے تو ماہ نور اِس کو بھی کھلتی ہے۔۔

اُس بگ میں سے ایک باکس نکلتا ہے تو ماہ نور اِس باکس کو کھلتی ہے۔۔

Clubb of Quality Content

اِس باکس میں دائمند کا خوبصورت سہ وائر نگ تھا جو بٹر فلائی کے شاپ کا تھا اور آج ماہ نور کے ڈریس کے رنگ کا تھا۔۔

"میں پہنا سکتا ہوں۔۔" ارشن باکس میں سے ایک ییئر نگ نکل کر ماہ نور سے پچھتا ہے۔۔

"Ofcourse"۔۔

ماہ نور مسکرا کر کہتی ہے۔۔ارشن تھوڑا سا آگے ہو کر ماہ نور کے کان کے پاس کے بال کو ہٹا کر اِس کو ایر نگ پہننے لگتا ہے پھر وہ دوسرا ایرینگ بھی اِس کو پہنا دیتا ہے۔۔

"بہت حسین لگ رہا ہے۔۔" ارشن پہنا کر پیچھے ہو کر ماہ نور کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔ارشن کے بات پر ماہ نور آئینے میں خود کو دیکھتی ہے۔۔۔

"Open this"۔۔

ارشن اِس کو ایک اور باکس دی کر کہتا ہے۔۔

"ایک ہی کافی تھا۔۔" ماہ نور کہتی ہے۔۔

"مائی لیڈی۔۔" ارشن اِس کے نام پر زور دے کر کہتا ہے۔۔

Clubb of Quality Content

ماہ نور اب دوسرا باکس کھلتی ہے۔۔

اِس باکس میں ڈائمنڈ کا رینگ تھا۔۔گلاب کا پھول بنا ہوا تھا اور پٹے کے شاپ پر ڈائمنڈ کے ستون لگے ہوئے تھے۔۔وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

"ہاتھ دیجیئے۔۔"ارشن رینگ نکل کر ماہ نور سے اِس کا ہاتھ مگنگتا ہے تو ماہ نور اِس کے ہاتھ پر آپنا ہاتھ رکھ دیتی ہے۔۔ماہ نور کے ہاتھ دینی پر ارشن اِس کے رینگ فنگر میں رینگ پہنتا ہے۔۔
رینگ پہننے کے بعد ارشن آگے بڑھ کر اِس کا ہاتھ چھوم لیتا ہے۔۔

"کیسا لگا۔۔"ارشن ماہ نور سے پوچھتا ہے۔۔

"بہت ہی جدہ خوبصورت۔۔"ماہ نور مسکرا کر کہتی ہے۔۔

"یہ گفت کس لیے دیا ہے آپنے۔۔"ماہ نور ارشن سے پوچھتی ہے۔۔

"مینے آپ کو منہ دیکھائی نہیں دیا تھا اسلئے۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

"پر منہ دیکھائی ایک ہی ہوتا ہے پر آپنے مجھے دو کیوں دیا؟؟"ماہ نور کہتی ہے۔۔

"کیوں کے مجھے آپ کے لیے دونوں ہی پسند آگیا تھا۔۔"ارشن کہتا ہے۔۔

"اگر آپ کو اُس دکان کا سارا سامان پسند آجاتا تو۔۔" ماہ نور کہتی ہے۔۔

"تو سب لے لیتا۔۔" ارشن کہتا ہے۔۔

"پھر تو آپ کھنگال ہو جاتے۔۔"

"آپ کے لیے کھنگال بھی ہو سکتا ہوں۔۔" ارشن کہتا ہے تو ماہ نور ارشن کو دیکھ کر رہ جاتی ہے۔۔ ارشن اب گاڑی سٹارٹ کرتا ہے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"ہم لوگ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔" ارشن گاڑی کو روکتا ہے تو ماہ نور گاڑی کو سمندر کے سائڈ دیکھ کر ارشن سے پوچھتی ہے۔۔

"چلیے باہر آئی۔۔" ارشن ماہ نور کے بات کا کوئی جواب نہ دے کر خود گاڑی سے اُتر کر ماہ نور کے سائڈ کا دروازہ کھول کر اِس کو ہاتھ بڑھا کر باہر آنی کو کہتا ہے تو ماہ نور اس ہاتھ میں آپنا ہاتھ ڈال کر خود گاڑی سے باہر آتی ہے۔۔ پھر ارشن اِس کو اندر لے جانے لگتا ہے۔۔

"آپ کو یہ جگہ یاد ہے۔۔" ارشن اِس کا ہاتھ پکڑ کر چلتے ہوئے ماہ نور سے پوچھتا ہے۔۔

"ہاں، ہم دونوں پہلے بار یہاں پر ملے تھے۔۔" ماہ نور ارشن کو دیکھ کر مسکرا کر کہتی ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شام ہو گیا تھا اور سورج ڈوب رہا تھا۔۔ماہ نور اور ارشن دونوں سمندر کے کنارے بیٹھے سورج کو ڈھلتا دیکھ رہے تھے۔۔

"آپ نے کبھی بھی مجھ سے آپنے پیار کا اظہار نہیں کیا۔؟؟"ماہ نور نے ارشن سے شکوہ کیا تھا۔۔

"میں آپ سے روز ہی آپنے پیار کا اظہار کرتا ہوں۔۔"ارشن ماہ نور سے کہتا ہے۔۔

"پر مینے تو ایک بار بھی نہیں سنا۔۔"ماہ نور نے حیرت سے کہا۔۔

"آپنے کبھی مائی لیڈی لفظ پر دھیان دیا ہوتا تو آپ کو پتہ چل جاتا۔۔"ارشن نے ماہ نور سے کہا۔۔

ارشن کے بات پر ماہ نور نے مائی لیڈی لفظ پر کو سمجھنے کے کوشش کیے پر اِس کو نہیں سمجھ آرہا تھا۔۔

"سمجھ آیا۔۔"ارشن نے بہت دیر بعد ماہ نور سے پوچھا۔۔

"نہیں۔۔"ماہ نور نے گندہ سہ منہ بنا کر ایک لفظی جواب دیا۔۔ارشن اِس کے اِس حرکت پر مسکرایا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارشن ماہ نور کو اب بتاتا ہے۔۔

کو ہٹا دی۔۔"ارشن کہتے روک جاتا ہے کہ ماہ نور اب سمجھ Dاور A "لیڈی میں سے جائے۔۔

"تو کیا ہو گا۔۔"ماہ نور ارشن کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔

"My lady"۔۔

"Remove a and d word from lady

L for love،Y for you۔۔

L :- Love

Y:- you

Love you"۔۔

ارشن کہتا ہے جبکہ اِس کے بات پر ماہ نور تو حیرت سے ارشن کو دیکھتی ہے۔۔

"Love you too"۔۔

Clubb of Quality Content

ماہ نور ارشن کو کہتی ہے۔۔ تو ارشن مسکرا کر آگے بڑھ کر اِس کی پیشانی پر بوسہ دیتا ہے۔۔

ماہ نور ارشن کے کندھے پر اپنا سر رکھ کر سامنے سمندر کو دیکھتی ہے اور ارشن بھی سمندر کے طرف دیکھتا ہے۔۔

"اور میں جو اپنا گمشدہ سکون تلاش کر رہا تھا۔۔

جب سے تم سے ملا ہوں مجھے میرا سکون مل گیا ہے۔۔"

ارشن سمندر کو دیکھ کر ماہ نور سے کہتا ہے۔۔۔

سمندر کے لہری بار بار کنارے پر آ کر واپس جا رہے تھے اور یہ دونوں سمندر کے کنارے بیٹھے سمندر کو دیکھ

رہے تھے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

Happy Ending

«۔۔۔ختم شدہ۔۔۔»

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842